غزہ میں قابض اسرائیل کی قید میں موجود طبی اہلکاروں کی فوری رہائی کا مطالبہ ص:08

ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت

برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.103 ,   Monday 20 October, 2025, 8 Pages

جلدنمبر(۳)،شمارہ نمبر(۱۰۳)،بروز پیر،۲۰/اکتوبر،۲۰۲۵ء،۲۶/ربیع الثانی ۱۴۴۷ء،۸ صفحات

قطر اور ترکیہ کی ثالثی میں مذاکرات کے بعد پاکستان اور افغانستان جنگ بندی پر متفق

طالبان حکومت نے پاکستان پر داعش کے دہشت گردوں کو پناہ دیکر افغانستان کے استحکام اور خودمختاری کو نقصان پہنچانے کا لگایا تھا الزام

دوحہ، (ایجنسیاں): سرحد پر ایک ہفتے تک جاری شدید اور خونریز جھڑپوں کے بعد پاکستان اور افغانستان نے قطر اور ترکیہ کی ثالثی میں ہونے والے مذاکرات کے نتیجے میں فوری جنگ بندی پر اتفاق کرلیا ہے۔ قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کی رپورٹ کے مطابق قطر کی وزارتِ خارجہ نے اتوار کی صبح ایک بیان میں کہا کہ افغانستان اور پاکستان نے جنگ بندی اور دونوں ممالک کے درمیان پائیدار امن واستحکام کو مستحکم کرنے کیلئے طریقۂ کار کے قیام پر اتفاق کیا ہے۔ دوحہ نے مزید کہا کہ دونوں ممالک نے آنے والے دنوں میں فالو اپ ملاقاتیں کرنے پر بھی رضامندی ظاہر کی ہے تاکہ جنگ بندی کے تسلسل کو یقینی بنایا جا سکے اور اس کے نفاذ کی قابلِ اعتماد اور پائیدار نگرانی کی جا سکے۔ اس سے قبل دونوں فریقوں نے کہا تھا کہ وہ ہفتے کے روز دوحہ میں امن مذاکرات کر رہے ہیں تاکہ اس صورتحال سے نکلنے کا راستہ تلاش کیا جا سکے۔

یہ مذاکرات اس وقت ہوئے جب جھڑپوں میں درجنوں افراد ہلاک اور سیکڑوں زخمی ہوگئے تھے، یہ 2021 میں طالبان کے کابل پر قبضے کے بعد دونوں جنوبی ایشیائی ہمسایہ ممالک کے درمیان ہونے والی بدترین جھڑپیں تھیں۔ افغان حکومت کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے کہا تھا کہ وعدے کے مطابق پاکستانی فریق کے ساتھ مذاکرات دوحہ میں ہوں گے، کابل کا مذاکراتی وفد وزیرِ دفاع ملا محمد یعقوب کی سربراہی میں قطری راجدھانی پہنچ چکا ہے۔ پاکستان کی وزارتِ خارجہ نے پہلے کہا تھا کہ ملک کے وزیرِ دفاع خواجہ محمد آصف طالبان کی قیادت کے نمائندوں کے ساتھ مذاکرات کی قیادت کررہے ہیں۔ وزارتِ خارجہ کے مطابق 'بات چیت کا محور پاکستان کے خلاف افغانستان سے ہونے والی سرحد پار دہشت گردی کے فوری خاتمے اور پاک-افغان سرحد پر امن واستحکام کی بحالی کے اقدامات ہوں گے۔' سابقہ اتحادیوں کے درمیان سرحد پار جھڑپیں اور پاکستان کی جانب سے کیے گئے فضائی حملے 2 ہزار 600 کلومیٹر طویل سرحد پر اس وقت شروع ہوئے، جب اسلام آباد نے کابل سے مطالبہ کیا کہ وہ ان باغیوں کو قابو میں لائے، جنہوں نے پاکستان میں سرحد پار حملے تیز کر دیے ہیں اور جن کے بارے میں کہا گیا کہ وہ افغانستان میں محفوظ پناہ گاہوں سے کارروائیاں کر رہے ہیں۔ طالبان نے اس الزام کی تردید کی ہے کہ وہ مسلح گروہوں کو پاکستان پر حملوں کے لیے پناہ دیتے ہیں، طالبان حکومت نے پاکستان پر الزام لگایا ہے کہ وہ افغانستان کے بارے میں غلط معلومات پھیلا رہا ہے اور داعش کے دہشت گردوں کو پناہ دیکر افغانستان کے استحکام اور خودمختاری کو نقصان پہنچا رہا ہے۔ اسلام آباد نے کابل کے الزامات کی تردید کی ہے، پاکستان کا کہنا ہے کہ کابل برسوں سے مسلح گروہوں کو افغانستان میں رہنے اور پاکستانی ریاست کے خلاف جنگ چھیڑنے کی اجازت دیتا رہا ہے، تاکہ حکومت کا تختہ الٹ کر اپنے سخت گیر اسلامی نظام کو نافذ کر سکے۔ سیکیورٹی حکام کے مطابق جمعے کے روز سرحد کے قریب ایک خودکش حملے میں پاکستانی فوجی شہید اور 13 زخمی ہوئے تھے۔ پاکستانی فوج کے سربراہ فیلڈ مارشل عاصم منیر نے ہفتے کے روز کیڈٹس کی گریجویشن تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ 'افغان حکومت کو چاہیے کہ وہ ان پراکسی عناصر کو قابو میں لائے، جنہیں افغانستان میں پناہ گاہیں حاصل ہیں اور جو افغان سرزمین کو استعمال کرتے ہوئے پاکستان کے اندر ہولناک حملے کر رہے ہیں'۔

پاکستانی وزیر دفاع نے کہا 'افغانستان کے ساتھ حالات معمول پر واپس آ گئے'

دوحہ، (ایجنسی): پاکستان کے وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے کہا ہے کہ افغانستان کے ساتھ تعلقات معمول پر آ گئے ہیں۔ 'ارنا' کے

مطابق پاکستان کے وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے قطر کے الجزیرہ ٹی وی سے بات چیت میں بتایا ہے کہ اسلام آباد اور کابل میں جنگ بندی معاہدہ ہوگیا ہے اور حالات معمول پر واپس آ گئے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ مستقبل قریب میں دونوں ملکوں کے درمیان تشدد اور دہشت گردی کا کوئی خطرہ نہیں رہے گا۔ پاکستان کے وزیر دفاع نے کہا کہ یہ سمجھوتہ قطر اور ترکیہ کی ثالثی میں انجام پایا ہے اور دونوں ممالک جنگ بندی اور باہمی دشمنی کے خاتمے کی ضرورت کو محسوس کرتے ہیں۔

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی سخت گیر پالیسیوں سے کے خلاف نیویارک اور واشنگٹن سے لیکر مشی گن کے چھوٹے شہروں تک منصوبہ بندی کے تحت ملک بھر میں 2 ہزار 700 سے زائد احتجاجی مظاہرے کیے گئے

ٹرمپ کی سخت گیر پالیسیوں کے خلاف امریکہ کی تمام 50 ریاستوں میں 'نو کنگز' کے نام سے مظاہرے

میڈیا پر حملے، سیاسی مخالفین کے خلاف مقدمات اور امیگریشن پر وسیع کریک ڈاؤن جیسے فیصلوں سے عوام ناراض

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکہ کی تمام 50 ریاستوں میں ہفتے کے روز ہزاروں افراد سڑکوں پر نکل آئے تاکہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی سخت گیر پالیسیوں کے خلاف اپنے غصے کا اظہار کر سکیں، ان مظاہروں کو 'نو کنگز' کے نام سے منظم کیا گیا، جنہیں اعلیٰ ریپبلکن رہنماؤں نے طنزیہ طور پر 'ہیٹ امریکہ ریلیاں' قرار دیا۔ غیر ملکی خبر رساں اداروں کی رپورٹ کے مطابق نیویارک اور واشنگٹن سے لیکر مشی گن کے چھوٹے شہروں تک، ملک بھر میں 2 ہزار 700 سے زائد احتجاجی مظاہرے منصوبہ بندی کے تحت کیے گئے اور منتظمین کا کہنا تھا کہ انہیں لاکھوں افراد کی شرکت کی توقع ہے، جو امریکی تاریخ کے سب سے بڑے عوامی احتجاجوں میں سے ایک ہو سکتا ہے۔ یہ بڑی عوامی تحریک جون میں ہونے والے اسی طرح کے مظاہروں کے بعد دوسری بار سامنے آئی ہے، یہ تحریک ان پالیسیوں کے خلاف ہے جنہیں ناقدین ملک کو آمریت کی طرف دھکیلنے کے مترادف سمجھتے ہیں۔ 'یہی جمہوریت کی اصل شکل ہے!' واشنگٹن کے نیشنل مال کے قریب ہزاروں مظاہرین نعرے لگا رہے تھے، بہت سے لوگ امریکی پرچم اٹھائے ہوئے تھے جب کہ دیگر کہہ رہے تھے، 'ہو ہو، ڈونلڈ ٹرمپ ہیز ٹو گو!' مظاہرین اس بات پر برہم تھے کہ ریپبلکن ارب پتی صدر کے دوبارہ اقتدار میں آنے کے بعد سے ملک میں سخت گیر اقدامات بڑھ گئے ہیں، ان کے خدشات میں میڈیا پر حملے، سیاسی مخالفین کے خلاف مقدمات اور امیگریشن پر وسیع کریک ڈاؤن شامل ہیں، جس کے تحت نیشنل گارڈ کے دستے لاس اینجلس، واشنگٹن اور میمفس جیسے شہروں میں تعینات کیے گئے ہیں۔ یہ مظاہرے ایسے وقت میں ہوئے جب امریکی حکومت کے شٹ ڈاؤن کو 3 ہفتے ہو چکے ہیں، اور ٹرمپ انتظامیہ نے قانون سازی میں رکاوٹ کے باعث ہزاروں وفاقی ملازمین کو برطرف کر دیا ہے۔ ہزاروں افراد نیویارک کے ٹائمز اسکوائر، بوسٹن کامن، اور شکاگو کے گرانٹ پارک میں جمع ہوئے، لاس اینجلس میں منتظمین کو ایک لاکھ مظاہرین کی آمد کی توقع تھی اور وہاں 'ٹرمپ کا ڈائپر پہنے ہوئے ایک دیو ہیکل غبارہ' فضا میں اُڑانے کی منصوبہ بندی بھی کی گئی تھی۔ 69 سالہ ریٹائرڈ خاتون کولین ہوفمین نے نیویارک میں اے ایف پی سے گفتگو میں کہا کہ میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ میں اپنی جمہوریت کے زوال کا منظر دیکھوں گی، ہم ایک بحران میں ہیں، یہ حکومت ظالمانہ اور آمرانہ ہے، میں گھر بیٹھ کر کچھ نہ کرنا برداشت نہیں کر سکتی۔ ٹرمپ کا ان مظاہروں پر ردِعمل نسبتاً محتاط تھا، مگر ان کے حامیوں نے بھرپور جوابی بیانات دیے، ایوانِ نمائندگان کے اسپیکر مائیک جانسن نے اس دن کو 'ہیٹ امریکہ ریلی' قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ آپ دیکھیں گے کہ مارکسسٹ، سوشلسٹ، اینٹیفا، انارکسٹ اور ڈیموکریٹ پارٹی کے پرو-حماس دھڑے کے لوگ سب اکٹھے ہوں گے۔ ریپبلکن رکن ٹام ایمر نے بھی مظاہرین کو 'ہیٹ امریکہ' ریلی کا حصہ کہا اور انہیں ڈیموکریٹک پارٹی کے 'دہشت گرد ونگ' کے طور پر بیان کیا۔ کچھ ریپبلکن رہنماؤں نے خدشہ ظاہر کیا کہ یہ مظاہرے سیاسی تشدد کو ہوا دے سکتے ہیں، خاص طور پر اس واقعہ کے بعد جب ستمبر میں سیاسی کارکن چارلی کرک، جو ٹرمپ کے قریبی ساتھی تھے، کو قتل کر دیا گیا تھا۔ فاکس نیوز کے پروگرام میں انٹرویو کے دوران ٹرمپ نے 'نو کنگز' نام کے حوالے سے کہا تھا کہ وہ کہتے ہیں کہ وہ مجھے بادشاہ کہہ رہے ہیں، میں بادشاہ نہیں ہوں۔

حماس نے مزید 2 لاشیں اسرائیل کے حوالے کر دیں

شہریوں پر حملے کی منصوبہ بندی کا امریکی الزام مسترد

غزہ، (ایجنسیاں): حماس نے مزید 2 اسرائیلی یرغمالی کی لاشیں صہیونی انتظامیہ کے حوالے کر دیں، حماس نے کہا ہے کہ رفح کراسنگ کی بندش لاشوں کی تلاش اور حوالگی میں

تاخیر کا سبب بن رہی ہے، مزاحمتی تنظیم نے غزہ کے شہریوں پر حملے کی منصوبہ بندی سے متعلق امریکی الزام مسترد کر دیا۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی حکومت کا کہنا ہے کہ حماس نے مزید 2 مغویوں کی لاشیں حوالے کر دی ہیں، جب کہ غزہ کے ملبے تلے دبے اجساد کی تلاش میں تاخیر نے نازک جنگ بندی کو خطرے میں ڈال دیا ہے، اے ایف پی نے رپورٹ کیا۔ وزیراعظم بینجمن نیتن یاہو کے دفتر نے تصدیق کی کہ ریڈ کراس نے یہ لاشیں وصول کر کے ان کی شناخت کے لیے اسرائیلی افواج کے حوالے کر دی ہیں۔ اے ایف پی کے مطابق حماس نے کہا ہے کہ مصر اور غزہ کے درمیان رفح کراسنگ کی بندش مغویوں کی لاشوں کی حوالگی میں سنگین تاخیر کا سبب بن رہی ہے۔ تنظیم نے اپنے بیان میں کہا کہ کراسنگ کی مسلسل بندش 'ان خصوصی آلات کی آمد کو روک رہی ہے جو ملبے تلے دبے لاپتہ افراد کی تلاش کے لیے درکار ہیں، اور ان فرانزک ٹیموں اور آلات کو بھی روک رہی ہے جو لاشوں کی شناخت کے لیے ضروری ہیں'، جس کے باعث 'لاشوں کی بازیابی اور حوالگی میں نمایاں تاخیر' ہو رہی ہے۔ رائٹرز کے مطابق امریکہ کے محکمہ خارجہ نے کہا ہے کہ اس نے غزہ جنگ بندی معاہدے کے ضامن ممالک کو 'قابلِ اعتماد اطلاعات' سے آگاہ کیا ہے جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ حماس اس معاہدے کی خلاف ورزی کرے گی۔ محکمہ خارجہ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ 'اگر حماس نے یہ حملہ کیا تو غزہ کے عوام کے تحفظ اور جنگ بندی کی سالمیت برقرار رکھنے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے'۔ قطر کے نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق حماس نے امریکی محکمہ خارجہ کے اس بیان کو مسترد کر دیا ہے، جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ فلسطینی تنظیم نے غزہ میں عام شہریوں پر حملے کی منصوبہ بندی کی تھی۔ گزشتہ ہفتے ایک ویڈیو سامنے آئی تھی جس میں چند افراد کو گھٹنوں کے بل بٹھا کر گولی مار کر ہلاک کرتے دکھایا گیا، اور الزام لگایا گیا کہ یہ کارروائی حماس کے ارکان نے کی۔ حماس نے وضاحت دی کہ اس نے ان گروہوں کو نشانہ بنایا جو اسرائیلی حمایت یافتہ 'مسلح اور مالی طور پر معاون جرائم پیشہ گینگ' ہیں، جو 'فلسطینی شہریوں کے قتل، اغوا، امدادی ٹرکوں کی چوری اور حملوں' میں ملوث تھے۔ حماس کے مطابق اس کی کارروائیاں غزہ میں امن وامان برقرار رکھنے کے لیے ضروری تھیں۔ صدر ٹرمپ سے جب حماس کی ان کارروائیوں کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا کہ 'یہ چند بہت برے گینگ تھے، اس سے مجھے زیادہ فرق نہیں پڑا'۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ 'انہوں نے اس بارے میں کھل کر بات کی ہے، اور ہم نے انہیں کچھ عرصے کے لیے اس کی اجازت دی تھی'۔

حماس کا اعلیٰ سطحی وفد خلیل الحیہ کی قیادت میں جنگ بندی کے نفاذ پر مذاکرات کے لیے قاہرہ پہنچ گیا

قاہرہ: اسلامی تحریک مزاحمت حماس کا ایک اعلیٰ سطحی وفد اتوار کے روز مصر کے دارالحکومت قاہرہ پہنچا۔ وفد کی قیادت حماس کے سیاسی بیورو کے رکن اور مذاکراتی ٹیم کے سربراہ خلیل الحیہ کر رہے ہیں۔ وفد قاہرہ میں مصری ثالثوں، فلسطینی دھڑوں اور مختلف قومی قوتوں سے ملاقاتیں کرے گا تاکہ غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے کے نفاذ کی پیش رفت کا جائزہ لیا جا سکے۔ یہ دورہ ان مسلسل کوششوں کا حصہ ہے جو تمام فریقوں کو شرم الشیخ میں جاری ماہ کی 9 تاریخ کو طے پانے والے معاہدے کی تمام شقوں پر عمل درآمد کا پابند بنانے کے لیے کی جا رہی ہیں۔ ان مذاکرات میں انسانی امداد کی فراہمی، غزہ کی تعمیر نو اور اسیران کے تبادلے جیسے زیرِ التواء معاملات پر بھی گفتگو ہوگی۔ ذرائع کے مطابق حماس وفد قاہرہ میں مصری حکام سے آنے والے گھنٹوں میں ایک سلسلہ وار ملاقاتیں کرے گا، جن میں قابض اسرائیل کی جانب سے مسلسل جنگ بندی کی خلاف ورزیوں کے شواہد پیش کیے جائیں گے جنہیں گذشتہ دنوں فلسطینی مزاحمتی گروہوں نے باقاعدہ طور پر دستاویزی شکل میں محفوظ کیا ہے۔ حماس نے واضح الفاظ میں اعلان کیا ہے کہ وہ جنگ بندی کے معاہدے کی مکمل پابند ہے اور کسی بھی قسم کے بگاڑ یا معاہدے کے خاتمے کی تمام تر ذمہ داری قابض اسرائیل پر عائد ہوتی ہے۔ اتوار کی شام جاری کردہ اپنے بیان میں حماس نے کہا کہ اس نے شرم الشیخ کے معاہدے پر ''لفظ بہ لفظ، روح کے ساتھ'' مکمل دیانتداری سے عمل کیا ہے اور ثالثوں یا ضمانت دینے والے کسی بھی فریق نے ایسا کوئی ثبوت پیش نہیں کیا جس سے یہ ظاہر ہو کہ تحریک نے کسی شق کی خلاف ورزی کی ہے۔ حماس نے قابض اسرائیل پر جنگ بندی کے آغاز ہی سے سنگین خلاف ورزیوں کا الزام لگایا جن میں نہتے شہریوں کو دانستہ نشانہ بنانا شامل ہے۔ ان حملوں میں 46 فلسطینی شہید ہوئے جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں اور 132 زخمی ہوئے۔ قابض فوج نے معاہدے میں درج سرحدی حد بندیوں کی بھی خلاف ورزی کی اور غزہ کے اندر فائرنگ کا سلسلہ جاری رکھا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ قابض اسرائیل نے غذائی اشیاء، ایندھن اور زرعی بیجوں سمیت متعدد ضروری سامان کو غزہ میں داخل ہونے سے روکا اور انفراسٹرکچر کی بحالی کے لیے درکار مواد کی ترسیل میں رکاوٹ ڈالی۔ اس کے علاوہ خواتین اور بچوں سمیت قیدیوں کی رہائی میں تاخیر کی اور شہداء کے جسد خاکی تاحال قبضے میں رکھے ہوئے ہیں جن میں سے بعض پر تشدد اور فیلڈ ایکزیکیوشن کے نشانات پائے گئے۔ حماس نے اعلان کیا کہ وہ معاہدے کی پاسداری پورے دھیان، ذمہ داری اور عزم کے ساتھ کرے گی۔ تحریک نے ثالثوں اور ضمانت دینے والے ممالک سے مطالبہ کیا کہ وہ قابض اسرائیل کو معاہدے کی شرائط پر عمل کرنے اور اپنی خلاف ورزیاں بند کرنے کا پابند بنائیں۔ حماس نے عالمی برادری سے بھی اپیل کی کہ وہ فوری طور پر مداخلت کر کے صہیونی جارحیت کا سلسلہ روکنے میں اپنا کردار ادا کرے تاکہ غزہ کے عوام کو امن اور استحکام میسر آ سکے۔

پیرس کے لوور میوزیم سے تاریخی زیورات کی چوری

پیرس (یو این آئی): فرانس کی دارالحکومت پیرس میں واقع لوور میوزیم سے اتوار کی صبح تاریخی اور قیمتی زیورات چرائے گئے۔ میڈیا رپورٹوں کے مطابق تین چار نقاب پوش افراد نے تعمیراتی علاقے سے ایک مال بردار لفٹ کے ذریعے میوزیم کا شیشہ توڑ کر اس کمرے میں داخل ہوئے جہاں نپولین اور ملکہ سے متعلق نمائش رکھی گئی تھی۔ نقاب پوش افراد نے نو زیورات چرائے۔ رپورٹ کے مطابق صبح 9:30 سے 9:40 کے درمیان چور مبینہ طور پر اسکوٹر پر آئے اور صرف سات منٹ میں دن دیہاڑے یہ ڈکیتی کر کے فرار ہو گئے۔ فرانس کے وزیر داخلہ لارینٹ نونیز نے کہا کہ نقصان کا اندازہ لگایا جا رہا ہے، جبکہ پولیس نے چوروں سے متعلق ایک اسکوٹر برآمد کرنے کی تصدیق کی ہے اور تفتیش جاری ہے۔

ہانگ کانگ: کارگو طیارہ لینڈنگ کے بعد سمندر میں جا گرا

ہانگ کانگ (یو این آئی) ہانگ کانگ کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر لینڈنگ کے بعد ایک کارگو طیارہ پھسل کر آج سمندر میں گر گیا۔ یہ بات ہانگ کانگ اسپیشل ایڈمنسٹریٹو ریجن (ایچ کے ایس اے آر) کی حکومت کی جانب سے جاری پریس ریلیز میں بتائی گئی۔ یہ حادثہ ہانگ کانگ کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر مقامی وقت کے مطابق صبح 3:50 بجے اس وقت پیش آیا جب متحدہ عرب امارات کے المکتوم بین الاقوامی ہوائی اڈے سے آنے والا بی 744 کارگو طیارہ (پرواز نمبر یو اے ای 9788) لینڈنگ کے بعد شمالی رن وے سے بھٹک گیا۔ ابتدائی معلومات سے پتہ چلا ہے کہ طیارے میں سوار عملے کے چار ارکان کو بحفاظت بچا لیا گیا اور انہیں ہسپتال بھیج دیا گیا، جبکہ گراؤنڈ اسٹاف کے دو ارکان زخمی ہو کر سمندر میں گر گئے۔ ہانگ کانگ کی پولیس اور مقامی میڈیا کے مطابق کارگو طیارے میں سوار عملے کے چاروں ارکان کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ تاہم، رن وے پر ایک گراؤنڈ سروس گاڑی کے طیارے سے ٹکرانے کا شبہ ہے، اور گاڑی میں سوار دو افراد لاپتہ ہیں۔

القسام بریگیڈز کا فائر بندی پر مکمل عمل درآمد کا عزم، رفح میں جھڑپوں کی خبروں کی تردید

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے عسکری ونگ الشہید عزالدین القسام بریگیڈز نے اپنے مختصر بیان میں واضح کیا ہے کہ وہ فائر بندی کے تمام نکات پر پوری طرح عمل پیرا ہے، خصوصاً غزہ کی تمام علاقوں میں فائر بندی پر سختی سے کاربند ہے۔ القسام بریگیڈز نے اپنے بیان میں کہا کہ انہیں رفح کے علاقے میں کسی قسم کی جھڑپ یا واقعے کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ بیان میں وضاحت کی گئی کہ وہ علاقے "سرخ زون" شمار ہوتے ہیں اور ان پر مکمل طور پر قابض اسرائیلی فوج کا کنٹرول ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ مارچ سنہ 2025ء میں جنگ دوبارہ شروع ہونے کے بعد سے ان علاقوں میں موجود القسام کی چند باقی رہ جانے والی مزاحمتی ٹیموں سے رابطہ منقطع ہے۔ القسام بریگیڈز نے کہا کہ ان کے پاس ان مجاہدین کے بارے میں کوئی معلومات نہیں کہ وہ شہید ہو چکے ہیں یا اب بھی زندہ ہیں۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ "ان علاقوں میں پیش آنے والے کسی بھی واقعے سے ہمارا کوئی تعلق نہیں، نہ ہی ہم وہاں کسی مجاہد سے رابطہ کر سکتے ہیں، اگر وہاں کوئی اب بھی زندہ ہے۔" دوسری جانب قابض اسرائیلی ذرائع ابلاغ نے ہفتے کی صبح اطلاع دی کہ جنوبی غزہ کے شہر رفح میں ایک سکیورٹی واقعے کے دوران قابض فوج کے دو اہلکار ہلاک ہو گئے۔ اس کے بعد قابض فوج نے رفح اور شمالی غزہ کے علاقے جبالیا پر شدید بمباری کی جس کے نتیجے میں کئی فلسطینی شہری شہید اور زخمی ہوئے۔ قابض اسرائیلی ذرائع کے مطابق جنوبی غزہ میں قابض فوج اور فلسطینی مزاحمت کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ ان کا دعویٰ ہے کہ مزاحمتی جنگجوؤں کے ایک گروہ نے قابض فوج کی جانب کئی راکٹ فائر کیے۔ عبرانی ویب سائٹ "حدشوت بزمان" نے الزام لگایا کہ مزاحمتی جنگجوؤں نے رفح میں قابض فوج کی ایک آپریشنل ٹیم کو نشانہ بنانے کی کوشش کی جو ایک کرایہ کے جنگجو یاسر ابو شباب کی نگرانی میں کام کر رہی تھی۔ دعویٰ کیا گیا کہ مجاہدین نے فوجی گاڑی کی موجودگی پر حیرت کا اظہار کرتے ہوئے اسے دھماکے سے اڑا دیا۔

اعلان تعطیل

روشنی کے تہوار 'دیوالی' کے موقع پر روزنامہ صحافت برمنگھم کے تمام دفاتر 20 اکتوبر کو بند رہیں گے، اس لیے اگلا شمارہ 22 اکتوبر کو منظر عام پر آئے گا۔ قارئین کرام اس کو نوٹ کر لیں۔ ادارہ

غزہ کی تعمیرِ نو اولین ترجیح، امت عربی کو دوگنی اجتماعی کوششیں کرنا ہوں گی: عرب پارلیمنٹ

جنیوا: عرب پارلیمنٹ کے سربراہ محمد بن احمد الیماحی نے زور دیا ہے کہ عرب دنیا اور عالمی برادری کو اپنی تمام تر توانائیاں مجتمع کر کے غزہ کی فوری تعمیرِ نو کے لیے عملی اقدامات کرنے ہوں گے تاکہ قابض اسرائیل کی درندگی سے تباہ حال علاقے کے عوام کے زخموں پر مرہم رکھا جا سکے۔ جنیوا میں

منعقدہ بین الاقوامی پارلیمانی یونین کے 151ویں جنرل اجلاس سے قبل عرب پارلیمانی گروپ کے مشاورتی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے الیماحی نے کہا کہ "اس وقت موجود عالمی سیاسی فضا کو بھرپور طور پر استعمال کرتے ہوئے فلسطینی ریاست کے بڑھتے ہوئے بین الاقوامی اعتراف کو عملی شکل دینا ناگزیر ہے"۔ انہوں نے کہا کہ "یہ اجلاس عرب پارلیمانوں کے درمیان گہرے رابطے اور یکجہتی کا مظہر ہے، اور ایسے نازک وقت میں منعقد ہو رہا ہے جب دو برس تک جاری رہنے والی قابض اسرائیل کی نسل کش جنگ کے خاتمے کا معاہدہ طے پایا ہے"۔ الیماحی نے اس پیش رفت کو انتہائی اہم اور خطے میں پائیدار امن و استحکام کی جانب پہلا سنجیدہ قدم قرار دیا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ عرب پارلیمنٹ ہمیشہ عرب بین الاقوامی پارلیمانی اتحاد کے ساتھ تعاون کے لیے تیار ہے تاکہ عرب موقف کو متحد کیا جا سکے، امت کے ضمیر کی نمائندگی کرنے والی آواز بلند ہو، اور فلسطینی قوم کے منصفانہ و برحق مقدمے کا دفاع مضبوط دلائل کے ساتھ کیا جا سکے۔

ٹرمپ نے اے آئی ویڈیو میں خود کو بادشاہ بنا کر امریکی مظاہرین پر 'کچرا' برسا دیا

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ایک نئی اے آئی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئی ہے جس میں انہیں جنگی طیارہ اڑاتے ہوئے مظاہرین پر گندگی پھینکتے دکھایا گیا ہے۔ ویڈیو میں ٹرمپ نے بادشاہوں کی طرح سر پر ایک سنہرا تاج بھی پہنا ہوا ہے۔

یہ ویڈیو اس وقت سامنے آئی ہے جب امریکہ کی تمام 50 ریاستوں میں 'نو کنگز' کے نام سے بڑے احتجاجی مظاہرے جاری ہیں، جن میں 2,700 سے زائد شہروں میں لاکھوں افراد شریک ہیں۔ صرف شکاگو میں ہی تقریباً ڈھائی لاکھ مظاہرین نے احتجاج میں حصہ لیا۔ یہ مظاہرے تارکینِ وطن کی جبری بے دخلی، فوج کی تعیناتی اور صدر ٹرمپ کی سخت گیر پالیسیوں کے خلاف کیے جا رہے ہیں۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ ٹرمپ کی حکومت آمرانہ طرزِ عمل اختیار کر رہی ہے اور جمہوری اقدار کو نقصان پہنچا رہی ہے۔ مظاہروں کے ردِعمل میں صدر ٹرمپ نے کہا کہ وہ خود کو بادشاہ تصور نہیں کرتے۔ تاہم، ریپبلکن رہنماؤں نے ان احتجاجوں کو 'امریکہ مخالف مہم' قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا۔ ٹرمپ کی جانب سے پوسٹ کی گئی 21 سیکنڈ کی ویڈیو میں انہیں طیارہ اڑاتے ہوئے دکھایا گیا ہے، اور جیسے ہی وہ مظاہرین کے اوپر سے گزرتے ہیں، ان پر کچرا پھینکنے کا منظر پیش کیا گیا ہے، جس کے بعد ویڈیو میں ہجوم میں افراتفری دکھائی دیتی ہے۔ یہ ویڈیو مصنوعی ذہانت (اے آئی) سے تیار کی گئی ہے اور ٹرمپ کے مخالفین نے اسے 'توہین آمیز اور اشتعال انگیز' قرار دیا ہے، جبکہ ان کے حامیوں نے اسے 'طنزیہ مزاح' کہا ہے۔

مظاہروں کے ردِعمل میں صدر ٹرمپ نے کہا کہ وہ خود کو بادشاہ تصور نہیں کرتے تاہم ریپبلکن رہنماؤں نے ان احتجاجوں کو 'امریکہ مخالف مہم' قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا۔ ٹرمپ کی جانب سے پوسٹ کی گئی 21 سیکنڈ کی ویڈیو میں انہیں طیارہ اڑاتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔

چین کا امریکہ پر قومی ٹائم سینٹر میں سائبر حملوں کا الزام

2022 سے لے کر اب تک چوری شدہ ڈیٹا اور اسناد کے ثبوت ملے ہیں جنہیں مرکز کے عملے کے موبائل ڈیوائسز اور نیٹ ورک سسٹمز کی جاسوسی کے لیے استعمال کیا گیا: وزارت اسٹیٹ سیکیورٹی

بیجنگ، (ایجنسیاں): چین نے امریکہ پر قومی ٹائم سینٹر میں سائبر حملوں کا الزام عائد کر دیا، وزارت اسٹیٹ سیکیورٹی کے مطابق 2022 سے لے کر اب تک چوری شدہ ڈیٹا اور اسناد کے ثبوت ملے ہیں جنہیں مرکز کے عملے کے موبائل ڈیوائسز اور نیٹ ورک سسٹمز کی جاسوسی کے لیے استعمال کیا گیا۔ رائٹرز کے مطابق چین نے امریکہ پر الزام لگایا ہے کہ اس نے قومی ٹائم سروس سینٹر کے نظام میں چوری اور دراندازی کی ہے، جس سے مواصلاتی نیٹ ورکس، مالی نظام، بجلی کی فراہمی اور بین الاقوامی معیاری وقت پر سنجیدہ اثرات پڑ سکتے تھے۔ چین کی وزارت اسٹیٹ سیکیورٹی نے اتوار کو اپنے وی چیٹ اکاؤنٹ پر جاری بیان میں کہا کہ امریکی نیشنل سیکیورٹی ایجنسی نے طویل عرصے تک اس مرکز پر سائبر حملے کی کارروائیاں کی ہیں۔ وزارت نے کہا کہ انہیں 2022 سے لے کر اب تک چوری شدہ ڈیٹا اور اسناد کے ثبوت ملے ہیں جنہیں مرکز کے عملے کے موبائل ڈیوائسز اور نیٹ ورک سسٹمز کی جاسوسی کے لیے استعمال کیا گیا۔ بیان میں کہا گیا کہ امریکی انٹیلی جنس ایجنسی نے 2022 میں ایک غیر ملکی اسمارٹ فون برانڈ کی میسجنگ سروس میں ایک خامی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے عملے کے آلات تک رسائی حاصل کی تاہم وزارت نے اس برانڈ کا نام ظاہر نہیں کیا۔ قومی ٹائم سینٹر، چینی اکیڈمی آف سائنسز کے تحت ایک تحقیقی ادارہ ہے جو چین کا معیاری وقت تیار، برقرار اور نشر کرتا ہے۔ مزید تحقیقات میں وزارت نے پایا کہ امریکا نے 2023 اور 2024 میں سینٹر کے اندرونی نیٹ ورک سسٹمز پر حملے کیے اور ہائی پریسیژن گراؤنڈ بیسڈ ٹائمنگ سسٹم کو بھی نشانہ بنانے کی کوشش کی۔ امریکی سفارت خانے نے اس حوالے سے فوری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ خیال رہے کہ چین اور امریکا گزشتہ چند سالوں میں ایک دوسرے پر سائبر حملوں کے الزامات عائد کرتے رہے ہیں اور دونوں ایک دوسرے کو اہم ترین سائبر خطرہ قرار دیتے ہیں۔

یوکرین کے ڈرون حملے میں روسی گیس پلانٹ میں آگ بھڑک اٹھی

پلانٹ کے کسی ملازم کو کوئی نقصان نہیں پہنچا، تاہم پلانٹ کا کچھ حصہ متاثر ہوا ہے: مقامی گورنر

کیف، (ایجنسیاں): یوکرین کے ڈرونز کے ذریعے حملوں کے نتیجے میں روس کے علاقے اورینبرگ میں واقع ایک گیس پلانٹ میں

آگ بھڑک اٹھی، مقامی گورنر نے اتوار کے روز بتایا کہ حملے کے نتیجے میں ورکشاپ میں آگ بھڑک اٹھی، جسے بجھانے کیلئے ریسکیو سروسز کام کر رہی ہیں۔ برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق گورنر یوگینی سولتسیف نے اپنے سرکاری 'ٹیلی گرام' چینل پر کہا کہ حملے میں پلانٹ کے کسی ملازم کو کوئی نقصان نہیں پہنچا، تاہم پلانٹ کا کچھ حصہ متاثر ہوا ہے۔ سولتسیف نے اس ماہ کے آغاز میں کہا تھا کہ یوکرینی ڈرونز نے قازقستان کی سرحد کے قریب روسی شہر اورسک میں ایک نامعلوم صنعتی تنصیب کو نشانہ بنانے کی کوشش کی تھی۔ اُس وقت 'ٹیلی گرام' پر پوسٹ کی گئی غیر تصدیق شدہ ویڈیوز میں دیکھا جا سکتا تھا کہ ایک چیز ایک ایسی تنصیب سے ٹکرا رہی ہے، جسے اورسک نیفٹی آرگ سنتیز آئل ریفائنری کے طور پر شناخت کیا گیا تھا۔ یوکرین نے اگست سے روسی ریفائنریوں اور دیگر توانائی کے مراکز پر اپنے حملے تیز کر دیے ہیں، تاکہ پیٹرول کی فراہمی میں خلل ڈالا جا سکے اور ماسکو کو مالی وسائل سے محروم کیا جا سکے۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں یوکرینی صدر ولادی میر زیلنسکی سے ملاقات کے دوران کہا تھا کہ یوکرین کو ٹوماہاک میزائل دینا قبل از وقت ہوگا، وہ پہلے روس کے ساتھ امن قائم کرنے کی امید رکھتے ہیں۔ 'اے ایف پی' کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ نے روسی صدر ولادیمیر زیلنسکی سے ملاقات کے دوران صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا تھا کہ 'امید ہے کہ ہم ٹوماہاک میزائلوں کے بارے میں سوچے بغیر جنگ کو ختم کر سکیں گے اور امید ہے یوکرین کو ان میزائل ضرورت نہیں پڑے گی'۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ وہ پُراعتماد ہیں کہ روسی صدر ولادیمیر پوتن جنگ ختم کرنے پر آمادہ ہو جائیں گے، خاص طور پر جب انہوں نے ایک روز قبل کریملن کے سربراہ سے فون پر گفتگو کی تھی۔ امریکی اور روسی صدر کی ملاقات بڈاپسٹ میں ہونا طے پائی ہے۔

اسرائیل کی جانب سے جنگ بندی کی خلاف ورزی، رفح میں فضائی اور زمینی حملوں میں شہادتیں

فضائی اور زمینی حملے میں دو فلسطینی اور وسطی غزہ میں اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے پانچ فلسطینی شہید

غزہ، (ایجنسیاں): اسرائیل نے غزہ امن منصوبے کے تحت سیز فائر کی خلاف ورزی کرتے ہوئے رفح کے علاقے میں فضائی حملہ کیا ہے جبکہ دیگر علاقوں میں اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے مزید پانچ فلسطینی شہید ہو گئے۔ خبروں کے مطابق اسرائیلی افواج نے اتوار کے روز غزہ پر فضائی اور زمینی حملے کیے، جس میں دو فلسطینی شہید ہوئے، اس کے علاوہ وسطی غزہ میں اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے پانچ فلسطینی شہید ہوئے ہیں۔ اسرائیلی میڈیا اور مقامی ذرائع کے مطابق، غزہ کے جنوبی علاقوں رفح اور خان یونس میں زوردار دھماکوں اور فائرنگ کی آوازیں سنائی گئیں۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ اسرائیلی ٹینکوں نے ابا سن کے علاقے میں شدید فائرنگ کی جبکہ دوپہر کے وقت رفح پر فضائی حملے جاری رہے۔ غزہ کے محکمہ صحت نے تصدیق کی ہے کہ شمالی علاقے جبالیا میں اسرائیلی فضائی حملے کے نتیجے میں دو فلسطینی شہید ہو گئے۔ اسرائیلی فوج نے تاحال حملوں کی تصدیق یا تردید نہیں کی تاہم ٹائمز آف اسرائیل کے مطابق اسرائیلی فورسز نے رفح میں عسکریت پسندوں کے حملے کے بعد کارروائی کی۔ ٹائمز آف اسرائیل سے گفتگو ایک اسرائیلی فوجی اہلکار نے دعویٰ کیا کہ حماس نے اسرائیلی فوج پر راکٹ اور اسنائپر سے حملہ کر کے جنگ بندی کی خلاف ورزی کی جس پر جواب دیا گیا ہے۔

غزہ کے عوام مایوس، اسرائیل نے رفح کراسنگ نہ کھولنے کا اعلان کر دیا

یروشلم: اسرائیل نے ایک بار پھر اپنی ہٹ دھرمی دکھاتے ہوئے غزہ اور مصر کے درمیان واقع رفح کراسنگ کو کھولنے سے انکار کر دیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق، یہ فیصلہ ایسے وقت سامنے آیا ہے جب مصر میں فلسطینی سفارتخانے نے اعلان کیا تھا کہ رفح کراسنگ پیر کے روز دوبارہ کھول دی جائے گی تاکہ مصر میں مقیم فلسطینی غزہ واپس جا سکیں۔ تاہم، اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے دفتر سے جاری بیان میں کہا گیا کہ رفح کراسنگ فی الحال بند رہے گی۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ گزرگاہ کو دوبارہ کھولنے کا فیصلہ اس وقت کیا جائے گا جب حماس اپنے وعدوں پر عمل کرے گی، جن میں یرغمالیوں کی لاشوں کی واپسی اور طے شدہ فریم ورک پر عمل درآمد شامل ہے۔

اقوام متحدہ کے ورلڈ فوڈ پروگرام کے مطابق، دو سالہ تباہی اور جنگ کے بعد غزہ میں روزانہ اوسطاً 560 ٹن خوراک داخل ہو رہی ہے، جو اب بھی ضرورت سے کہیں کم ہے۔ یاد رہے کہ رفح کراسنگ مئی 2024 میں اسرائیلی افواج کے قبضے کے بعد بند کر دی گئی تھی، تاہم 2025 کے آغاز میں عارضی جنگ بندی کے دوران مختصر مدت کے لیے کھولی گئی تھی۔ دو سال کی بمباری اور ناکہ بندی کے باعث غزہ میں خوراک، ادویات اور رہائش کی شدید قلت برقرار ہے۔

پراسرار ڈرونز کی اطلاع کے بعد میونخ ایئرپورٹ عارضی طور پر بند

برلن: (یو این آئی) ڈرونز کی اطلاعات کے بعد جرمنی کا میونخ ایئرپورٹ ہفتے کی رات عارضی طور پر بند کر دیا گیا۔ وفاقی پولیس نے بتایا کہ جرمنی کا سب سے بڑا ایئرپورٹ نصف شب سے پہلے دوبارہ کھول دیا گیا۔ ایئرپورٹ حکام نے بتایا کہ اتوار کی صبح ہوائی ٹریفک معمول کے مطابق چل رہی تھی۔ غیر ملکی رپورٹ کے مطابق وفاقی پولیس اور ایئرپورٹ نے کہا کہ سکیورٹی حکام اور ایئرپورٹ کے ملازمین سمیت کئی لوگوں نے "مشکوک مشاہدات" کی اطلاع دی۔ یہ واقعہ ہفتے کے روز مقامی وقت کے مطابق رات 10 بجے تقریباً 30 منٹ تک اور پھر رات 11 بجے کے قریب مزید آدھے گھنٹے تک ہوا۔ ایئرپورٹ نے اتوار کو کہا کہ پروازوں اور مسافروں پر اس کا اثر معمولی تھا۔

غزہ پر قابض اسرائیل کے تازہ حملے: 44 فلسطینی شہید، درجنوں زخمی

غزہ: غزہ پر قابض اسرائیل کی وحشیانہ بمباری کا سلسلہ آج اتوار کو بھی جاری رہا جس کے نتیجے میں 44 فلسطینی شہید اور متعدد زخمی ہو گئے۔ یہ بمباری غزہ کے مختلف علاقوں میں بیک وقت کی گئی جس سے کئی رہائشی عمارتیں، سکول اور پناہ گزینوں کے کیمپ ملبے کا ڈھیر بن گئے۔ غزہ کے مختلف ہسپتالوں کے ذرائع نے بتایا کہ فجر سے جاری اس تازہ صہیونی جارحیت کے نتیجے میں 44 شہداء کی میتیں ہسپتالوں میں پہنچائی گئیں جبکہ کئی زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے۔

مرکز اطلاعات فلسطین کے نامہ نگار کے مطابق قابض اسرائیلی طیاروں نے وسطی غزہ کے النصیرات کیمپ میں الرازی سکول پر بمباری کی جس کے نتیجے میں 4 شہری شہید اور 13 زخمی ہو گئے۔ شہری علاقوں پر کیے گئے ایک اور فضائی حملے میں مغربی غزہ شہر کی ایک رہائشی عمارت میں موجود دو افراد شہید اور کئی زخمی ہوئے۔ اسی طرح النصیرات کے مغربی حصے میں ابو سلیم کے میدان میں قائم پناہ گزینوں کے خیمے پر بمباری سے 6 فلسطینی شہید ہو گئے۔ خان یونس کے شمالی علاقے اصداء کے قریب ایک خیمہ بستی پر صہیونی ڈرون حملے میں 3 شہری، جن میں دو بچے اور ایک خاتون شامل ہے، جامِ شہادت نوش کر گئے۔

الزوایدہ علاقے میں قابض اسرائیل نے ایک عمارت کو نشانہ بنایا جو صحافیوں کے لیے پناہ گاہ کے طور پر استعمال ہو رہی تھی، اس حملے میں دو فلسطینیوں بشمول ایک صحافی کے شہید ہونے کی اطلاع ہے۔

العودہ ہسپتال میں 4 شہداء اور 8 زخمیوں کو لایا گیا، یہ حملہ البریج کیمپ کے بلاک 4 میں ایک گھر پر کیا گیا تھا۔ اسی ہسپتال میں النصیرات کے علاقے النادي الأ※لي میں پناہ گزینوں کے خیمے پر بمباری سے مزید 2 شہداء اور 8 زخمی پہنچائے گئے۔

العودہ ہسپتال میں ہی مغربی النصیرات میں ایک بجلی چارجنگ پوائنٹ پر بمباری سے ایک شہید اور 7 زخمیوں کو منتقل کیا گیا۔ نامہ نگار کے مطابق السوارحہ علاقے میں ایک گھر پر حملے کے نتیجے میں دو شہری شہید ہوئے۔

ایک اور صہیونی فضائی حملے میں مغربی دیر البلح کے "ٹویکس کیفے" کو نشانہ بنایا گیا جس سے 6 فلسطینی شہید اور متعدد زخمی ہو گئے۔ شمالی غزہ کے جبالیا قصبے کے مشرقی حصے میں بھی بمباری کی گئی جس میں دو افراد شہید اور کئی زخمی ہوئے۔ اسی طرح مغربی غزہ کے ابو حصیرہ سٹریٹ کے قریب قابض اسرائیلی طیاروں نے شہریوں کے ایک گروپ پر حملہ کیا جس میں ایک شخص شہید اور دیگر زخمی ہوئے۔

یہ تمام حملے اس وقت کیے گئے جب قابض اسرائیل باضابطہ طور پر حماس کے ساتھ 10 اکتوبر کو ہونے والے فائر بندی معاہدے کا فریق ہے۔ یہ معاہدہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی پیش کردہ نام نہاد امن منصوبے کے تحت ہوا تھا۔ تاہم قابض اسرائیلی فوج نے فائر بندی کے باوجود مسلسل خلاف ورزیاں جاری رکھی ہیں۔ اعلانِ جنگ بندی کے بعد سے اب تک قابض اسرائیل نے 47 بار فائر بندی معاہدے کی سنگین خلاف ورزیاں کی ہیں، جن میں عام شہریوں، پناہ گزینوں اور صحافیوں کو براہِ راست نشانہ بنایا گیا۔

رفح میں قابض اسرائیلی فوج کے دو اہلکار ہلاک، تین شدید زخمی

رفح: غزہ کی جنوبی سرحدی شہر رفح میں پیش آنے والے ایک سکیورٹی واقعے میں قابض اسرائیلی فوج کے دو اہلکار ہلاک اور تین دیگر شدید زخمی ہو گئے ہیں۔ قابض فوج کے ترجمان نے اتوار کی شام یہ اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ یہ واقعہ صبح کے وقت پیش آیا۔ ترجمان کے مطابق

ہلاک ہونے والوں میں پہلا اہلکار 'رائد یانیف کولا' (عمر 26 سال) ہے جو ناحال بریگیڈ کی بٹالین 932 میں کمپنی کمانڈر کے طور پر خدمات انجام دے رہا تھا۔ دوسرا ہلاک ہونے والا اہلکار 'سارجنٹ ایتائی یافیتس' (عمر 21 سال) ہے جو اسی بٹالین کے "ایرز پروجیکٹ" میں تعینات تھا۔ قابض فوج کا کہنا ہے کہ یہ دونوں اہلکار جنوبی غزہ میں ہونے والی ایک جھڑپ میں ہلاک ہوئے جبکہ زخمی ہونے والے تین فوجیوں کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ دوسری جانب القسام بریگیڈز نے واضح کیا ہے کہ وہ غزہ کے تمام علاقوں میں طے پانے والے فائر بندی معاہدے پر مکمل طور پر کاربند ہیں۔ بریگیڈز نے اپنے بیان میں کہا کہ "ہمیں رفح میں کسی واقعے یا جھڑپ کے بارے میں کوئی معلومات نہیں، کیونکہ یہ علاقے قابض اسرائیل کے زیر تسلط اور ممنوعہ زون میں شامل ہیں"۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ القسام بریگیڈز کا رفح میں موجود اپنی چند باقی ماندہ یونٹوں سے مارچ سنہ 2025ء میں جنگ کی بحالی کے بعد سے رابطہ منقطع ہے۔ "ہمیں کوئی معلومات نہیں کہ وہ مجاہدین شہید ہو چکے یا اب بھی زندہ ہیں،" بیان میں کہا گیا۔ القسام بریگیڈز نے زور دیا کہ "رفح میں جو بھی واقعات پیش آ رہے ہیں، ان کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔ وہاں موجود مجاہدین سے ہمارا کوئی رابطہ نہیں رہا اور اگر کوئی زندہ بھی ہے تو ہم ان تک نہیں پہنچ سکتے۔" ادھر قابض اسرائیلی فوجی ریڈیو نے ایک فوجی ذریعے کے حوالے سے بتایا ہے کہ رفح میں صبح کے وقت "شدید نوعیت کا تصادم" پیش آیا۔

قابض اسرائیل کی جیلوں میں بزرگ فلسطینی اسیر شیخ محمد النتشہ کی صحت خطرناک حد تک بگڑ گئی

غزہ: نامہ نگاروں کے مطابق قابض اسرائیل اور فلسطینی مزاحمت کے درمیان ہونے والے حالیہ تبادلے میں رہا ہونے والے متعدد اسیران نے انکشاف کیا ہے کہ فلسطینی رہنما اور اسیر بزرگ شیخ محمد جمال النتشہ کی حالت انتہائی نازک ہو چکی ہے۔ اطلاعات کے مطابق وہ یادداشت کھو بیٹھے ہیں اور ان کی مجموعی صحت خطرناک طور پر بگڑ چکی ہے جس کے لیے فوری طبی امداد کی ضرورت ہے۔

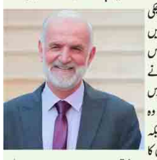

رہا ہونے والے اسیران نے بتایا کہ شیخ النتشہ جن کی عمر ستر برس سے تجاوز کر چکی ہے، کئی امراض میں مبتلا ہیں۔ وہ یادداشت کی کمی اور فکری کمزوری کے شکار ہیں جبکہ قابض اسرائیل کی جیل انتظامیہ دانستہ طور پر ان کا علاج معالجہ روک رہی ہے۔ انتظامیہ نہ تو انہیں کسی ہسپتال منتقل کر رہی ہے اور نہ ہی ضروری طبی سہولیات فراہم کر رہی ہے۔ اسیران کے مطابق شیخ النتشہ کی حالت ہر گزرتے دن کے ساتھ مزید بگڑ رہی ہے۔ انہوں نے عالمی انسانی حقوق کی تنظیموں اور بین الاقوامی اداروں سے اپیل کی کہ وہ فوری طور پر مداخلت کریں تاکہ شیخ النتشہ کی زندگی بچائی جا سکے اور انہیں فوری طبی نگہداشت فراہم کی جائے۔ شیخ محمد جمال النتشہ شہر الخلیل میں اسلامی مزاحمتی تحریک کے سرکردہ رہنماؤں میں شمار ہوتے ہیں۔ انہیں 1980ء کی دہائی سے اب تک قابض اسرائیل نے درجنوں مرتبہ گرفتار کیا ہے اور وہ مجموعی طور پر تقریباً بیس سال تک صہیونی جیلوں میں قید رہ چکے ہیں جن میں زیادہ تر عرصہ انہیں بغیر کسی الزام کے انتظامی حراست میں رکھا گیا۔ کلب برائے اسیران کے مطابق قابض اسرائیل شیخ النتشہ کو دانستہ طور پر موت کے گھاٹ اتارنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اسیران کے دفتر اطلاعات نے اعلان کیا ہے کہ شیخ محمد جمال النتشہ المعروف ابو ہمام کی زندگی کو درپیش خطرات کی مکمل ذمہ داری قابض اسرائیل پر عائد ہوتی ہے۔ یہ اقدام صہیونی جیلوں میں اسیران کے خلاف ہونے والے منظم جرائم کی ایک نئی قسط ہے۔ دفتر اطلاعات برائے اسیران نے گزشتہ اپریل کے وسط میں جاری بیان میں کہا تھا کہ شیخ محمد النتشہ جو فلسطینی قانون ساز کونسل کے رکن بھی رہ چکے ہیں، تحریک اسیران کے نمایاں رہنماؤں میں سے ہیں۔ وہ قابض اسرائیل کی جیلوں میں 23 سال سے زائد عرصہ گزار چکے ہیں جن میں زیادہ تر عرصہ انتظامی حراست میں رکھا گیا۔ تاہم ان کی موجودہ گرفتاری سب سے زیادہ سنگین اور اذیت ناک ہے کیونکہ اس دوران انہیں وحشیانہ تشدد اور قتل کی واضح کوشش کا سامنا رہا۔

قابض اسرائیل نے رفح بارڈر کو سیاسی ہتھیار بنا دیا، ہزاروں زخمی اور بیمار فلسطینی زندگی و موت کے دہانے پر

غزہ: غزہ کے کمسن عبدالعزیز عامر ہر روز بے قراری سے یہ امید لگائے بیٹھے ہیں کہ رفح بارڈر کھل جائے تاکہ وہ بیرون ملک علاج کے لیے جا سکیں۔ عبدالعزیز کی عمر صرف چودہ برس ہے۔ وہ صہیونی بمباری میں شدید زخمی ہوا جس کے نتیجے میں ایک ٹانگ سے محروم ہو گیا اور اب اس کے جسم میں پیوست راکٹ کے شل اس کی دوسری ٹانگ کو بھی ناکارہ بنانے کی دھمکی دے رہے ہیں۔

عبدالعزیز کی والدہ بتاتی ہیں کہ ان کے بیٹے کو مصنوعی ٹانگ کے ساتھ ساتھ ایک نہایت حساس آپریشن کی ضرورت ہے تاکہ ریڑھ کی ہڈی کے قریب پھنسی بارود کی کرچیاں نکالی جا سکیں، مگر غزہ کے ہسپتالوں میں مطلوبہ آلات ہیں نہ دوائیاں۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹروں نے صاف بتایا ہے کہ ایسی پیچیدہ سرجری کے لیے ان کے پاس کوئی سہولت موجود نہیں اور دواؤں و آپریشنل سامان کی شدید قلت نے علاج ناممکن بنا دیا ہے۔

یوں غزہ کے مریض اور زخمی دوہری اذیت میں ہیں۔ ایک طرف بیماری کی شدت، دوسری طرف محاصرہ۔ ان کی تمام امیدیں اس طبی اجازت نامے پر لگی ہیں جو شاید انہیں بیرون ملک علاج کا راستہ دے، مگر قابض اسرائیل کے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے فیصلے نے اس امید کو بھی قید کر دیا ہے، جنہوں نے اعلان کیا کہ رفح بارڈر اگلے حکم تک بند رہے گا۔

یہ فیصلہ ایسے وقت سامنے آیا جب ہزاروں مریضوں اور زخمیوں کی زندگی اس راستے سے وابستہ ہے۔ نیتن یاہو کے دفتر نے بیان دیا کہ معبر کی دوبارہ کھولنے کی بات صرف اسی صورت ہوگی جب حماس اپنے حصے کے معاہدے پر عمل کرے، یعنی اسرائیلی قیدیوں کی لاشیں واپس کرے۔ حالانکہ حماس کئی مواقع پر واضح کر چکی ہے کہ اس نے وہ تمام لاشیں تحویل میں دے دی ہیں جو اسے ملی تھیں۔ قابض اسرائیل کا یہ فیصلہ اس وقت آیا جب گذشتہ روز فلسطینی سفارتخانے نے اعلان کیا تھا کہ رفح بارڈر پیر سے کھول دیا جائے گا۔ یاد رہے کہ مئی سنہ 2024ء سے یہ بارڈر مکمل بند ہے۔

غزہ کی وزارت صحت کے مطابق، اس وقت ہسپتالوں میں دواؤں کا شدید بحران ہے۔ دوائیوں کی 47 فیصد اقسام ختم ہو چکی ہیں، 65 فیصد طبی سامان نایاب ہے اور 53 فیصد سے زائد دائمی امراض کی ادویات دستیاب نہیں۔ سرطان اور گردوں کے مریضوں کا علاج تقریباً ناممکن ہو چکا ہے۔ اس تباہ کن صورتِ حال میں ہزاروں مریض اپنی زندگی بچانے کے لیے بیرون ملک علاج کے منتظر ہیں، مگر قابض اسرائیل کی بنائی گئی پیچیدہ اور ظالمانہ پالیسی ان کی راہ میں دیوار بنی ہوئی ہے۔

علاج کے نام پر اذیت ناک آلۂ محاصرہ: غزہ کی وزارتِ صحت کے شعبۂ معلومات کے ڈائریکٹر زاہر الوحیدی نے بتایا کہ سترہ ہزار سے زیادہ مریض اور زخمی بیرون ملک علاج کے منتظر ہیں، جن میں سینکڑوں انتہائی نازک حالت میں ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ معبر بند رہنے سے یہ سب مریض علاج سے محروم ہیں جبکہ غزہ کے طبی مراکز کی حالت دن بدن خراب ہو رہی ہے۔ زاہر الوحیدی نے بتایا کہ ان مریضوں میں 322 زندگی بچانے والی اور 2851 نہایت فوری نوعیت کی حالتیں شامل ہیں، اور اب تک 662 مریض اپنی باری کا انتظار کرتے ہوئے زندگی کی بازی ہار چکے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ وزارت صحت کا کام صرف کیسز تیار کرنا اور فہرست عالمی ادارہ صحت کو بھیجنا ہے، جو قابض اسرائیل اور دیگر ممالک سے اجازت حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

وحیدی نے اس طریقہ کار کو "عقیم" یعنی ناکارہ قرار دیا، کیونکہ دو سے تین ہفتوں میں صرف بیس سے تیس مریضوں کو باہر جانے کی اجازت ملتی ہے۔ پچھلے مہینے میں تو صرف پچاس بچوں کو جانے کی اجازت ملی۔ انہوں نے خبردار کیا کہ لمبے انتظار نے مریضوں کی حالت خطرناک کر دی ہے، کئی معمولی کیس اب پیچیدہ سرجریوں میں تبدیل ہو چکے ہیں۔

ایک بڑھتی ہوئی انسانی تباہی: وحیدی نے بتایا کہ سرطان کے تمام مریض بدترین حالت میں پہنچ چکے ہیں، علاج کے باقاعدہ پروٹوکول ختم ہو گئے ہیں اور بنیادی دوائیاں ناپید ہیں۔ اس صورتحال نے بچوں کو ویکسین سے بھی محروم کر دیا ہے۔ اگر فوری اقدام نہ ہوا تو غزہ میں صحت کی ایک اور ہولناک تباہی آنے والی ہے۔ انہوں نے عالمی اداروں بالخصوص عالمی ادارہ صحت اور یونیسف سے فوری مداخلت کی اپیل کی تاکہ معبر کھولا جائے، دوائیں اور طبی سامان داخل ہو، اور مریضوں کو بروقت علاج مل سکے۔

قابض اسرائیل کی دانستہ تاخیر: غزہ میں تنظیموں کے نیٹ ورک کے ڈائریکٹر نے قابض اسرائیل پر الزام عائد کیا کہ وہ جان بوجھ کر انسانی بحران کو بڑھا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیتن یاہو کی تاخیر اور معابر کی بندش انسانی فریضے سے کھلی بغاوت ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ نیتن یاہو کے فیصلے نے سترہ ہزار زخمیوں اور دس ہزار سرطان کے مریضوں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔

اموات کی شرح میں ہولناک اضافہ: بین الاقوامی طبی تنظیموں نے تصدیق کی ہے کہ سیکڑوں بچے علاج کے انتظار میں دم توڑ چکے ہیں۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق جولائی سنہ 2024ء سے اب تک 740 مریض جان سے جا چکے ہیں، جن میں 137 بچے شامل ہیں۔ ان میں ایک ننھی بچی جنیٰ عیاد بھی تھی جو ستمبر میں بھوک اور غذائی قلت کے باعث دم توڑ گئی۔ کسی ملک نے اسے علاج کے لیے قبول نہیں کیا۔ تنظیم "ڈاکٹرز وِد آؤٹ بارڈرز" کے طبی ماہر ہانی اسلیم نے بتایا کہ ان کے انیس مریض جنگ کے دوران شہید ہوئے، جن میں بارہ بچے تھے۔ انہوں نے کہا: "یہ دل چیر دینے والا لمحہ ہوتا ہے جب آپ ان بچوں کے فائل دیکھتے ہیں، ان سے رابطے میں رہتے ہیں، پھر ایک دن معلوم ہوتا ہے کہ وہ محاصرے اور تاخیر کے باعث زندگی ہار گئے۔" اسلیم کے مطابق قابض اسرائیل کے انکار نے مریضوں کے انخلا کو روک رکھا ہے، اور ان کی سول انتظامی یونٹ نے کسی تبصرے سے انکار کیا۔ برطانوی تنظیم "چلڈرن نوٹ نمبرز" کی وکیل کیٹ ٹیکس نے کہا کہ "جب پورا صحتی نظام تباہ کر دیا جائے تو اموات میں اضافہ فطری نتیجہ بن جاتا ہے۔"

انہوں نے بتایا کہ طبی اجازت ناموں کا نظام اب ایک سیاسی شکنجہ بن چکا ہے۔ پہلے غزہ کے مریض سالانہ ہزاروں کی تعداد میں القدس، مغربی کنارے، مصر یا اردن جا کر علاج کراتے تھے، مگر مئی سنہ 2024ء سے رفح بارڈر مکمل بند ہے، اور کرم ابو سالم بارڈر صرف کڑی سیکورٹی شرائط کے ساتھ جزوی طور پر کھولا جاتا ہے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ صحافت

روسی تیل پر ٹرمپ کا بیان

پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگ رکنے کا پچاس سے زائد مرتبہ دعویٰ کرنے والے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اب دعویٰ کیا ہے کہ ان کے دوست بھارتی وزیراعظم نریندر مودی نے انہیں یقین دلایا ہے کہ بھارت اب روس سے تیل نہیں خریدے گا۔ تاہم ٹرمپ کے اس دعوے کے چند گھنٹے بعد ہی ہندوستان نے اسے مسترد کرتے ہوئے واضح کیا کہ وزیر اعظم مودی اور امریکی صدر کے درمیان حالیہ کوئی بات چیت نہیں ہوئی ہے۔ ٹرمپ کے اس دعوے کا جواب دیتے ہوئے وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا، ''میرے علم کے مطابق، وزیراعظم مودی اور امریکی صدر ٹرمپ کے درمیان کوئی ٹیلی فون پر بات نہیں ہوئی ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ توانائی کے غیر مستحکم ماحول میں ہندوستانی صارفین کے مفادات کا تحفظ حکومت کی ترجیح رہی ہے۔ ٹرمپ اکثر ایسے دعوے کرتے ہیں جو پہلی نظر میں اہم معلوم ہوتے ہیں لیکن کچھ عرصے بعد ان کی ساکھ پر شکوک پیدا ہو جاتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ پہلگام میں سیاحوں پر دہشت گردانہ حملے کے بعد جب ہندوستان نے پاکستان میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر حملہ کیا تو ٹرمپ نے دونوں ممالک کے درمیان تنازعہ کو روکنے کا دعویٰ کیا تھا۔ تاہم بھارتی وزارت خارجہ نے اس دعوے کو مسترد کردیا۔ جس کے بعد امریکا نے روس سے خام تیل خریدنے پر جرمانے کا اعلان کرکے بھارت پر دباؤ ڈالنے کی کوشش کی۔ اب بھارت نے اپنے پالیسی فیصلے کرنے کے حق کے تحت روس سے تیل کی درآمد جاری رکھی اور ٹرمپ نے اب یہ کہہ کر بھارت کو شرمندہ کرنے کی کوشش کی ہے کہ بھارت روس سے تیل خریدنا بند کردے گا اور بھارتی وزیراعظم نے اسے یہ یقین دہانی کرائی ہے۔ سوال یہ ہے کہ اگر ٹرمپ اتنے سنگین مسئلے پر ایسے بے جا دعوے کررہے ہیں تو اس کے پیچھے کیا وجہ ہے؟ ایسا لگتا ہے کہ ٹرمپ نے روس سے تیل کی خریداری کے حوالے سے بھارت کے بارے میں جو کچھ بھی کہا ہے اس کا مقصد صرف اور صرف بھارت پر دباؤ ڈالنا اور روس کو اشتعال دلانا ہے۔ تاہم حیرت کی بات ہے کہ وزیراعظم نریندر مودی ان دعوؤں پر خاموش ہیں۔ جہاں تک ڈونالڈ ٹرمپ کے دعوؤں کا تعلق ہے تو حقیقت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ وہ اکثر دنیا بھر کے ممالک کے درمیان جنگیں روکنے کا سہرا خود کو ہی دیتے ہیں اور اسی بنیاد پر انہوں نے امن کا نوبل انعام حاصل کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ پاکستان اور اسرائیل سمیت کچھ ممالک نے تو ٹرمپ کو امن کے نوبل انعام کے لیے نامزد کرکے خوش کرنے کی کوشش کی۔ تاہم ٹرمپ کی خواہش ادھوری ہی رہ گئی۔ غور طلب ہے کہ ڈونالڈ ٹرمپ سپر پاور سمجھے جانے والے ملک کے صدر ہیں۔ تاہم، ان کی شخصیت کی سنجیدگی پر اکثر ان کے دعووں اور حقائق کی وجہ سے سوالیہ نشان لگتے ہیں۔ یہ ناقابل تردید ہے کہ اس کی ذمہ داری ہے کہ وہ امریکہ کے معاشی مفادات کو یقینی بنائے۔ تاہم اس حوالے سے دیگر ممالک کی پالیسیوں پر اثر انداز ہونے کی ان کی کوششیں ناقابل قبول ہیں۔ بھارت کے ساتھ تجارتی مذاکرات کسی نتیجے پر پہنچنے سے پہلے ہی بھارت پر بھاری محصولات کا ان کا اعلان، بھارت کے پالیسی فیصلوں پر اثر انداز ہونے کی کوشش تھی۔ ٹرمپ کی جانب سے روس سے خام تیل درآمد کرنے پر جرمانے کا اعلان، یہ واضح کرتا ہے کہ وہ بھارت اور دیگر ممالک کے پالیسی فیصلے کرنے کے حق اور ان کی خودمختاری کو کتنی کم اہمیت دیتے ہیں۔

دیوالی کے چراغاں میں اخوّت کی تلاش

اشرف عثمانی دیوبندی

ہندوستان کثرت میں وحدت کی یکتا مثال ہے۔ یہاں مختلف مذاہب، رسم و رواج اور زبانوں کے باوجود ایک ایسی تہذیبی اور ثقافتی رنگارنگی ہے جس نے ہمیشہ دنیا کو متوجہ اور حیران کیا ہے۔ اسی روایت کا ایک روشن مظہر برادران وطن کا سب سے بڑا اور خوبصورت تہوار دیوالی ہے، جسے ''روشنیوں کا تہوار'' کہا جاتا ہے، دیوالی کی تاریخ اور پس منظر پر نظر ڈالی جائے تو دیوالی کی تاریخ صدیوں پر محیط ہے، ہندو روایات کے مطابق یہ دن اس خوشی کی یاد میں منایا جاتا ہے جب شری رام ایودھیا واپس لوٹے تھے اور شہر کو چراغوں سے روشن کیا گیا تھا، کچھ روایات میں اسے کرشن جی کی ''نرکاسر'' پر فتح یا دیوی لکشمی کے استقبال سے بھی جوڑا جاتا ہے، جین اور سکھ مذہب میں اس تہوار کو منانے کی الگ روایات ہیں الغرض یہ تہوار ہندو معاشرہ کا مشترکہ تہوار ہے، رنگ و نور سے تعبیر یہ تہوار امن و خوشحالی اور زندگی میں روشنی کی علامت کے طور پر منایا جاتا ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ دیوالی صرف مذہبی رسومات کی ادئیگی کا نام نہیں رہا بلکہ یہ تہوار وسعت پاکر ہندوستانی تہذیب اور ثقافت کا درخشاں حصہ بن گیا۔ روشنیوں، چراغوں، پٹاخوں، مٹھائیوں اور میل ملاپ نے اسے ایک ایسا جشن بنا دیا ہے۔ جس میں انسانی جذبات اور خوشی کی جھلک بھی نظر آتی ہے، اپنے برادران وطن کی خوشیوں میں بہت سے مسلمان بھی شریک نظر آتے ہیں، مٹھائی تقسیم کرنا، مبارک باد پیش کرنا، اپنے دوستوں کے گھروں پر خوشی منانے جانا، یہ ہوتا آیا ہے لیکن سیاست کی زہرافشانیوں کے سبب اب یہ رسم محبت کمزور پڑتی جارہی ہے، دوسری طرف سخت گیر علما کا یہ موقف کہ کفر و شرک کی رسومات میں خود شامل ہونا یا مبارک باد کے ذریعہ حوصلہ افزائی کرنا شرعی اعتبار سے ممنوع ہے، اس روایت کو روک رہا ہے۔ اسلام دوسروں کے ساتھ حسنِ سلوک اور بھلائی اور خیر سگالی کی تعلیم دیتا ہے، اسلامی تعلیمات میں ہمسایوں اور برادرانِ وطن کے ساتھ نیک برتاؤ اور صلہ رحمی پر زور دیا گیا ہے، اور پھر سب سے اہم بات یہ ہے کہ اسلام حکمت و دانائی اور مصلحت جس کو عرف عام میں مومنانہ فراست کہا جاتا ہے اس کو تو لازم قرار دیتا ہے، اس تناظر میں اگر مسلمان شعار غیر کی ممنوعیت کا خیال رکھتے ہوئے دیوالی پر اپنے ہندو بھائیوں کو نیک خواہشات پیش کریں، خوشیوں میں شریک ہوں اور تہنیتی ملاقات کریں تو یہ اسلامی تعلیمات کے خلاف نہیں ہونا چاہئے البتہ اس شمولیت میں اعتدال روی اور اپنے عقائد کا تحفظ ضروری ہے، مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ مذہبی پوجا پاٹ سے الگ رہیں لیکن تہذیبی اور انسانی سطح پر ہمدردی، اخلاق اور محبت کے رویے کو اپنائیں۔ اس طرح عقائد بھی محفوظ رہ سکتے ہیں اور یکجہتی کو بھی فروغ دیا جاسکتا ہے، دیوالی جیسے تہوار باہمی اخوت اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے امکانات اور میل جول کے مواقع فراہم کرتے ہیں، جس سے دلوں میں قربت بڑھتی ہے۔ خوشیاں بانٹنے سے فرقہ وارانہ منافرت کی لہروں کو کمزور کیا جاسکتا ہے، اعتماد کی فضا بحال کی جاسکتی ہے، اگر مسلمان اور ہندو ایک دوسرے کے تہواروں پر ایک دوسرے کے ساتھ یکجہتی اور خیر سگالی کا معاملہ کریں اور خوشیوں میں شریک ہوں تو معاشرے میں زہر گھولنے والوں کے عزائم کو کمزور کیا جاسکتا ہے، اس قسم کا معاشرتی رویہ نسل نو کے لئے برداشت، رواداری اور یکجہتی کی عملی تربیت کا موثر ذریعہ بن سکتا ہے، تسلیم کرلیجئے ہندوستان کی دیوالی صرف ایک مذہبی تہوار نہیں، بلکہ ایک تہذیبی ورثہ ہے، اس تہذیبی ورثہ کا مسلمان احتیاط روی اور اعتدال کے ساتھ حصہ بن کر اپنے دور جاتے برادران وطن کے قریب جانے اور لانے کی کوشش کرسکتا ہے اور یقیناً یہ کاوش رائیگا بھی نہ جائیگی، اس سلسلہ میں ہم اپنے ماضی کی طرف دیکھیں اور اپنے بزرگ علما کے معاملات اور سلوک کا جائزہ لیں تو ان کے یہاں مشترکہ معاشرت کی تعمیر و تشکیل میں بڑا اتساع اور توسع نظر آتا ہے، اس کی بیشمار مثالیں پیش کی جاسکتی ہیں، ہمارے اکابر اس حقیقت کے آشنا تھے کہ حکمت معاشرت کیا ہوتی ہے، وہ خوب جانتے تھے کہ خوشیاں بانٹنے سے بڑھتی ہیں اور چراغ کی روشنی کی طرح محبت بھی پھیلتی ہے، بزرگوں کی قلبی وسعت سے ہی ہمارا انکثیری معاشرہ وجود میں آیا، ہندوستانی ماحول اور یہاں کی قدیم تہذیب کو ہم نے اپنا بہت کچھ دیا ہے تو اس سے بہت کچھ لیا اور اپنایا بھی ہے صحیح بات یہ ہے کہ ہندوستان کی رنگا رنگ تہذیب اور تہواروں کی گلبہاری نے مسلمانوں کے یوم تشکر عید کو بھی ایک پر بہار اور رنگ و روشنی کا تیوہار بنا دیا ہے، برصغیر ہندو پاک سے ذرا ہٹ کر مسلم ممالک میں وہاں کے اصل باشندوں کو عید مناتے دیکھا جائے تو انکی عید بڑی بیرنگ نظر آتی ہے، جس سرزمین سے عید کا آغاز ہوا جس کو آج سعودی عرب کہا جاتا ہے وہاں کی عید تو بڑی پھیکی ہوتی ہے، وہاں یوم عید کا کوئی امتیاز نظر نہیں آتا، عید کی نماز کے بعد سڑکیں سنسان ہوتی ہیں، جشن کی کوئی رمق دور دور تک دکھائی نہیں دیتی، اس کے برخلاف ہمارے پورے خطہ میں عید کی روشنیاں تین دن تک نور کی برسات کرتی ہیں، عید کا یہ کلچرائزڈ رنگ روپ ہندوستانی تہذیب وثقافت کے زیر اثر اور مستعار ہے، جب دو تہذیبیں باہم مدغم ہوتی ہیں تو ایک نئی تہذیب جنم لیتی ہے، اسی کو انڈو اسلامک کلچر کہا جاسکتا ہے، دیوالی کو بھی مذہبی رسومات سے الگ رہکر اسکی ظاہری نور نوازی کو مشترکہ جشن بنایا جاسکتا ہے، یہی پیغام آج کے ہندوستان کی ضرورت ہے، کہ ہم سب اپنے اپنے عقائد کے ساتھ جئیں، لیکن ایک دوسرے کی خوشیوں اور غموں میں شریک ہوکر ایک ایسے ہندوستان کی تعمیر کریں جہاں نفرت کے بجائے محبت کی روشنی غالب نظر آئے، بڑھتے فاصلوں اور بدگمانیوں کے اس عہد میں دیوالی کے چراغاں سے خیر سگالی کی جستجو کرنا وقت کا تقاضا ہے۔

اسلام دوسروں کے ساتھ حسنِ سلوک اور بھلائی اور خیر سگالی کی تعلیم دیتا ہے، اسلامی تعلیمات میں ہمسایوں اور برادرانِ وطن کے ساتھ نیک برتاؤ اور صلہ رحمی پر زور دیا گیا ہے، اور پھر سب سے اہم بات یہ ہے کہ اسلام حکمت و دانائی اور مصلحت جس کو عرف عام میں مومنانہ فراست کہا جاتا ہے اس کو تو لازم قرار دیتا ہے، اس تناظر میں اگر مسلمان شعار غیر کی ممنوعیت کا خیال رکھتے ہوئے دیوالی پر اپنے ہندو بھائیوں کو نیک خواہشات پیش کریں، خوشیوں میں شریک ہوں اور تہنیتی ملاقات کریں تو یہ اسلامی تعلیمات کے خلاف نہیں ہونا چاہئے البتہ اس شمولیت میں اعتدال روی اور اپنے عقائد کا تحفظ ضروری ہے۔

□□□

صحیح معنوں میں دیوالی کیسے منائیں؟

سنت راجندر سنگھ مہاراج

آج دیوالی کا دن ہے۔ تاریخ سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ آج کے دن بڑے بڑے سنتوں مہاتماں کی زندگی میں کئی واقعات ہوئے ہیں۔ جیسے بھگوان مہاویر کو نروان پد کی پراپتی آج ہی کے دن ہوئی تھی۔ دیوالی کا دن سکھ تاریخ میں بھی بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ چھٹے گورو ہرگوبند سنگھ جی مہاراج جو گوالیار کے قلعے میں قید تھے، آج ہی کیدن وہ 52 راجہ مہاراجاؤں کے ساتھ رہا ہوئے تھے۔ سوامی رام تیرتھ جی کا جنم بھی دیوالی کے دن ہی ہوا تھا۔ آریہ سماج کے بانی سوامی دیانند جی کا نروان بھی دیوالی کے دن ہوا تھا۔ اور ہم سب یہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ 14 سال کے بنواس کے بعد شری رام چندر جی مہاراج جب ایودھیا واپس پہنچے تو آج ہی کے دن لوگوں نے دیئے جلائے تھے۔

دیوالی خوشیوں کا تیوہار ہے۔ دیوالی سے کچھ دن پہلے ہم اپنے گھروں کی صاف صفائی کرتے ہیں اور دیوالی کے دن گھر کی سجاوٹ کرکے دیئے جلاتے ہیں۔ اس موقع پر سبھی لوگ پٹاخے جلا کر اپنی خوشی ظاہر کرتے ہیں۔ اپنے گھر کی صفائی کے دوران ہم ان چیزوں کو باہر نکالتے ہیں جو ہمارے لئے ضروری یا فائدے مند نہیں ہوتیں۔ اگر ہم اپنے ساتھ بہت سا غیر ضروری سامان ڈھوتے پھرتے ہیں یا ان چیزوں کی طرف توجہ دینے میں اپنا وقت برباد کررہے ہیں جو ہمیں کوئی فائدہ نہیں پہنچاتی تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم ایسی زندگی جی رہی ہیں جو ہمیں اپنی زندگی کے حقیقی ہدف جو کہ اپنے آپ کو جاننا اور پرمیشور کو پانا ہے کو پانے میں مددگار نہیں ہے۔

ایسی زندگی جس میں ہماری اپنی زندگی کے ہدف کی طرف کوئی توجہ نہ ہو تو ایسے حالات میں ہمارے اندر ہر شخص ایک سنگھرش چلتا رہتا ہے جس میں اور طرف ہمارا من اس باہری دنیا میں ملوث رہنا چاہتا ہے تو دوسری طرف ہماری آتما انتر میں پرماتما کو پانا چاہتی ہے۔ ہماری آتما من کے ذریعہ پیدا گندگی کو صاف کرنے کی کوشش کرتی رہتی ہے لیکن جیسے ہی آتما ہمارے خیالات، بیانات اور کاموں کی گندگی کو صاف کرتی ہے ویسے ہی ہمارا من اور زیادہ گندگی پیدا کردیتا ہے۔

من کس طرح گندگی پیدا کرتا ہے؟ ہمارا من ان پانچ چوروں کام، کرودھ، لوبھ، موہ اور اہنکار کی مدد سے ہمارے اندر گندگی پیدا کرتا ہے۔ یہیں پانچوں چور ہمارے خیالات، بیانات اور کاموں کے ذریعہ ہمیں کرموں کے بندھن میں پھنساتے ہیں۔ جب ہم انتر میں دھیان ٹکا کر اپنے من کو شانت کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو ان پانچ چوروں سے متعلق خیال ہمارے دھیان کو ایکاگر نہیں ہونے دیتے۔ کئی بار جب ہم دھیان ابھیاس کے دوران اپنے من کو مستحکم کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو کرودھ سے متعلق وچار ہمارے دھیان کو بھٹکانے لگتے ہیں۔ یہ کرودھ سے بھرے خیال ہمارے من میں گھومتے رہتے ہیں اور ہمارے اندرونی دویہ پرکاش پر دھیان ٹکانے کی بجائے انہیں خیالات کو سوچنے میں لگ جاتے ہیں۔

بہت سی بار دھیان ایکاگر کرنے کے بجائے ہم یہ سوچنے لگتے ہیں کہ ہم بھی وہ سب کچھ کیسے پاسکتے ہیں جو دوسروں کے پاس ہے؟ کیونکہ ہمارا من ہمیں لوبھ میں پھنسا دیتا ہے جس سے کہ ہم اپنے دھیان کو انتر میں ایکاگر نہیں کرپاتے۔ جب ہم دھیان ابھیاس میں بیٹھتے ہیں تو کئی بار ایسا بھی ہوتا ہے ہمیں ان لوگوں یا چیزوں کا بھی خیال آنے لگتا ہے جن سے ہم موہ کرتے ہیں۔ دھیان ابھیاس کے دوران ایسا بھی ہوتا ہے جب ہم یہ سوچنے لگتے ہیں کہ دوسروں سے زیادہ خوبصورت، زیادہ بدھی مان یا زیادہ طاقتور ہیں۔ ایسے میں ہم دھیان ٹکانے کی بجائے اپنے آپ کے بارے میں سوچنے لگ جاتے ہیں۔ آتما، ہمارے من کے ان سبھی وچاروں سے صاف ہونا چاہتی ہے۔ یہ انتر میں پربھو کی جیوتی پر دھیان ٹکانے کی کوشش کرتی ہیں لیکن ہمارا من بہت ہی طاقتور ہے۔ جو ہر شخص ہماری آتما کو میلا کرتا جارہا ہے؟ ایسے حالات میں ہماری آتما کو مدد کی ضرورت ہے۔ اس کیلئے ہمیں وقت کے مکمل ست گورو کی ضرورت ہوتی ہے جو ہمارے من کی گندگی کو نہ صرف صاف کرنے میں ہماری مدد کرتے ہیں بلکہ من کو شانت اور ستھر کیسے کیا جائے، اس کا بھی طریقہ بتاتے ہیں۔

ہم اپنے آپ من کو تب تک شانت نہیں کرسکتے جب تک ہمیں کسی مکمل گورو کی مدد نہ ملے۔ ایک مکمل ستگورو ہماری مدد کیسے کرتے ہیں؟ سب سے پہلے وہ ہمیں پوتر نام سے جوڑتے ہیں۔ جب ہم دھیان ابھیاس کے دوران اپنے ست گورو کے ذریعہ دیئے گئے ان ناموں کا جاپ کرتے ہیں تو اس سے ہمارا من شانت ہوتا ہے، جس سے کہ ہم اپنے اندر پربھو کی جیوتی اور شروتی کا احساس کرتے ہیں۔ دوسرا ست گورو ہمیں یہ بھی سمجھاتے ہیں کہ نِسکام سیوا کرنے سے ہم من کے منفی اثرات سے مکتی پاسکتے ہیں اور اپنے من پر کنٹرول رکھ سکتے ہیں جس سے کہ ہماری آتما بھی صاف بنی رہتی ہے۔ اپنے ست گورو کے مارگ درشن میں بھی ہم اپنی زندگی کو صحیح سمت کی طرف لے جاکر صحیح معنوں میں دیوالی کا تیوہار منا سکتے ہیں۔

سنتوں۔ مہاپرشوں کے مطابق جس طرح ہم دیوالی کے موقع پر کوڑا کرکٹ باہر نکال کر اپنے گھر کی صفائی کرتے ہیں ٹھیک اسی طرح ہمیں اپنے برے گنوں جیسے۔ ارشا، نفرت، نندا، چغلی، تشدد، جھوٹ، گندے خیالات اور اہنکار کو اپنے اندر سے باہر نکالنا ہے اور اس کی جگہ عدم تشدد، پریم، پاکیزگی، حلیمی اور خدمت خلق جیسے گنوں کو اپنی زندگی میں ڈھالنا ہے۔ جس سے ہمارا انت کرن بھی صاف ہو اور ہم اپنے اندر میں دیوالی منانے کے لائق ہوسکیں۔

تو آیئے! دیوالی کے اس تیوہار پر ہم باہری صفائی کے ساتھ ساتھ اپنے اندر کی بھی صفائی کریں اور سب سے ضروری کہ ہم دھیان۔ ابھیاس میں بھی وقت دیں، تاکہ ہمیں پربھو کی جیوتی اور شروتی کا احساس ہو۔ جس سے کہ ہم سچے معنوں میں دیوالی کے اس تیوہار کو منا سکیں۔

ڈاکٹر تہانی عامر ''NASA'' کی لائحہ عمل کی حکام اعلیٰ، انتظامی سربراہ!

ڈاکٹر جی. ایم پٹیل (پونہ)

'NASA' قومی ہوائی پیمائی اور خلائی انتظامیہ' خلاء بازی و خلائی تحقیقی ادارہ ہے۔ امریکی وفاقی حکومت کی ایک آزاد ایجنسی ہے جو ریاستہائے متحدہ کے آزادانہ اور محفوظ مقام پر جہاں سے شہری اپنے حقوق اور دلچسپیوں اور تحقیق کے لئے اجتماعی طور پر اپنے تجربات، آپ کی ذہنی کیفیت، تجربات وحوادث کی تشریح کے لئے اپنے فرائض انجام دے رہی ہیں، امریکی سائنس وتکنک کی ذمہ دار ہیں جس کا تعلق ہوائی جہازوں یا خلائی پرواز سے ہے۔ ڈاکٹر تہانی عامر 'NASA' کی لائحہ عمل کی حکام اعلیٰ، انتظامیہ سربراہ ہیں۔ کسی مسلم خاتون کا '' NASA'' کی حکام اعلیٰ، افسر اعلیٰ کا مقام حاصل کرنا قطعی آساں نہیں ہے۔

ڈاکٹر تہانی عامر ۱۹۶۵ میں قاہرہ' مصر میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے والد محترم جناب رفعت ایوب ایک انجینئر تھے اور دریائے نیل کے پانی کی تمام تر نظامت انکے ذمہ تھی۔ والد صاحب نے تہانی کو ایسی سرگرمیوں کو آگے بڑھانے کی بے کہ ترغیب دی جو صرف مصری ثقافت کے لڑکوں کے لئے ہوتی تھیں، جیسے بائیک چلانا، موٹر کاریں ٹھیک کرنا اور کاروباری مالیات کا انتظام کرنا۔ تہانی نے قاہرہ کے 'السلام ہائی اسکول' جو گرلز ہائی اسکول ہے، سے ابتدائی تعلیم حاصل کیں اور خصوصی طور سے ریاضی میں قابلیت کے لئے خوب شہرت حاصل کرلیا۔ تہانی اپنی اسی قابلیت کو اجاگر کرنا چاہتی تھیں۔ قاہرہ کے مضافات میں پلی بڑھی اور اپنے محترم والد صاحب کو جب اپنی کار کا انجن کی درستی میں مصروف دیکھتیں تو گہرائی اور بڑی سنجیدگی سے اسکی طرف متوجہ ہوتیں، سلنڈر اور چیمبر کے حجم کے ساتھ ساتھ سلنڈر میں پسٹن کی گہرائی کا حساب لگاتی تھیں۔ اسطرح ننھی تہانی عامر نے انجینئرنگ کے لئے اپنے غیر متزلزل جذبے کو دریافت کر لیا۔ ارادہ تو میڈیکل میں اپنا مستقبل سنوارنے کے خواب دیکھے تھے اور لیکن وقت اور حالات نے آپ کو انجینئرنگ شعبہ کی طرف موڑ دیا۔

۱۷ سال کم عمری میں شادی، خاوند اور بچوں کی پرورش کی ذمہ داری سنبھالتی ہوئیں اپنے خوابوں کی تعبیر کے لئے بے حد مشکل ترین مرحلوں سے گزرتی ہوئیں اپنی منزل مقصود کو حاصل کرنا ایک کرشمہ ہی تھا، اور اس سے بھی مشکل امتحانی مرحلہ انگریزی سے ناواقفیت کے باوجود اپنی ابتدائی پہلی اعلیٰ درجہ کی '' کیلکولس کلاس میں ''A درجہ'' حاصل کرلیا اپنی ذہانت اور عقلمندی کا ثبوت دیا۔ ' تہانی عامر'' ایک مسلم خاتون' نے اپنے تین سادہ لیکن بااختیار اصول کی پابندر ہیں'' خدا پر اعتبار، تعلیم مواقع کی کلید ہے' ہمدردی اور مہربانی کے ساتھ بنی نوع کے خدمات انجام دینا'' انہیں تین بنیادی اصولوں کے ساتھ امریکہ میں اپنی فتح کی امید کے ساتھ اپنے قدم رکھیں۔ بعد ازاں مشکلات کا ڈٹ کر مقابلہ کرتی رہیں، جدو جہد کرتی رہیں اور اپنی منزل کی طرف کوچ کرتی رہیں اور کامیابی کی تہہ در تہہ کو عبور کرتی ہوئیں کامیاب ہوتی رہیں اور اپنی بنیاد کو پختہ، ٹھوس و مضبوط بناتیں'' STEM '' میں داخل ہوئیں اور اپنے خوابوں کا پیچھا کرتی رہیں۔

بالآخر آپ اپنے خاوند اور اپنے دو ننھے نونہال بچوں کے ساتھ ۱۹۸۳ میں امریکہ ہجرت کرگئیں۔ تہانی اپنے خاوند کی خواہش کے مطابق کالج میں داخلہ لینے میں کچھ ہچکچاہٹ سی محسوس کی، کیوں کہ آپ انگریزی بول نہیں سکتی تھیں۔ تاہم آپ نے 'اولڈ ڈومینین یونیورسٹی' ورجینیا' میں، آزمانے کی کوشش کی جہاں آپ کے خاوند کے ساتھ رہتی تھیں۔ تہانی نے 'Calclus' میں A درجہ حاصل کرلیں اور جس سے بہت زیادہ عزت اور ہمت افزائی حاصل ہوئی اور سمجھ گئیں اور یقین کرلیا کہ ریاضی ایک باوقار مضمون ہے۔ تہانی نے اپنے جذبات کی عکاسی کچھ اس طرح کیا ''جب میں امریکہ آئی اور اپنی پہلی ایڈوانس کیلکولس لی، تب میں انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں بول سکتی تھی لیکن اپنی خوداعتمادی، ہمت اور بلند حوصلہ اور اپنے خاوند کی ہمت افزائی سے داخلہ لے لیا اور سمجھ گئیں کہ انجینئرنگ میں اپنا کیرئیر بنانا فائدہ مند، مسائل کو حل کرنے اور اختراع کے لامحدود امکانات سے بھرپور ہوگا۔

میکینکل انجینئرنگ میں 'بی۔ ایس' کرنے کے بعد تہانی نے '' فضائیات، خلائی تحقیق کے شعبہ میں ماسٹرز' اور 'Old Dominio' سے ''پی ایچ ڈی'' کی بافخر سند حاصل کرلیں۔ ولانووا' یونیورسٹی سے ''بشمول شماریاتی'' تجزیہ اور ٹیم کی قیادت'' بلیک بیلٹ سکس سگما'' کورس جو پیشہ ور افراد کو عمل کی بہتری میں اعلیٰ مہارت حاصل کرنے میں بے حد کارآمد ثابت ہوتا ہے، آپ نے اس طریقہ کار کا استعمال کرتی ہوئیں پیچیدہ عمل کی بہتری کے منصوبوں کی قیادت میں تجارتی کاروبار میں قابل اور ماہر حامل افراد کی شناخت کرلیں۔ اس سند کے حاصل کرنے کے بعد '' یونیورسٹی آف پنسلوانیا'' کے 'وارٹن ایگزیکٹو ایجوکیشن' پروگرام میں داخلہ لے لیا۔

بعد ازاں ہارورڈ یونیورسٹی' کے کینڈی اسکول میں '' کاروباری افسر اعلیٰ'' منصوبہ میں داخلہ لے لیا۔ مجلس، منتظمین کی تحریک سائنس میں ایک' پروگرام ناظم ' کے طور پر خلائی جہاز کے نظام کا انتظام کی ترقی کا ذمہ سنبھال لیا۔ آپ کی تحریکوں میں 'سطح، پانی اور سمندر'' (SWOT) کے نقشہ سازی میں سیارچوں کی امداد سے جغرافیائی کاربن سائیکل، پیش رو، نئی راہ، نئے موضوع، ہدف کی نشاندہی اور بمبار سے آگے جانے والے ہوائی جہاز یا فلکی پائلٹ کی تحریک میں شامل رہیں۔ تہانی اس بات کی عکاسی کرتی ہیں ان کے کیرئیر میں آپ کے پسندیدہ لمحے میں 'NASA' کے' عوامی یوم زمین' کے واقعیات اور عوام کے ساتھ ساتھ سائنسی تحقیق کی اہمیت کو واضح کرنا ہے۔ کسی مسلم خاتون کا ''NASA'' کی حکام اعلیٰ، افسر اعلیٰ کا مقام حاصل کرنا قطعی آساں نہیں ہے۔ Francesca Donner صحافی نے نیو یارک ٹائمز میں لکھا'' تہانی عامر، ایک انجینئر جو قاہرہ کے مضافاتی علاقوں میں پلی بڑھیں، اور ناسا کے خلائی اور فضائی تحقیقی پروگرام میں ملازمت حاصل کرلیں جو خود تہانی عامر اور عالمی مسلم خواتین کے کے لئے باعث مسرت ہے۔

تہانی عامر قریب ۳۰ سالوں سے جب آپ' Norfolk VA میں اپنے ' اولڈ ڈومینین یونیورسٹی میں انڈر گریجویٹ تھیں تب سے اپنے خوابیدہ مشن NASA میں مشغول ہیں۔ آپ کے لئے یہ ایک سنہرہ موقعہ تھا جب اپنے سینئر ریسرچ پروجیکٹ کے دوران NASA کے ساتھ تعاون کیا۔ فضائیات اور ٹیکنالوجی کو آگے بڑھانے کے لئے دنیا کے بہترین ٹیلنٹ کے ساتھ کام کرنے کا ایک سنہرہ اور بہترین موقعہ اور ایک نہایت ہی دلچسپ تجربہ تھا۔ ''The Virgina space consortum'' نے آپ کو گرانٹ فراہم کروا کر پروگراموں میں آپکے داخلے کی حمایت کی ''میں خود نہایت کو نہایت ہی خوش

قسمت سمجھتی ہوں اور مجھے فخر بھی اس عظیم پروگرام میں منتخب ہونے والی پہلی مسلم خاتون تھیں''۔ بطور ایک انجینئر ابتدا میں 'ہوا کی سرنگوں کے لئے کے لئے بنائے جانے والے آلات کی لیبارٹری سے کیا تاکہ ہوائی جہازوں کے حرکیات ہوائی کا مطالعہ کرسکیں۔ بعد ازاں NASA میں مختلف عہدوں پر فائز رہیں جس نے سائنس اور ناسا کے اہداف سے اپنی لگن بڑھائی تکنکی ترقیاتی مشن دفاتر نظامت میں کام کیا۔ غیر جانبدارانہ پروگرام کی تشخص کے دفتر جو ناسا کے دوسرے پروگراموں کا جائزہ لیتا ہے۔ بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ مختلف 'ٹائم زونس' اور دنیا کے کئی حصوں کے ساتھ متعدد منصوبوں پر کام کرنا ایک چیلنج تھا کہ اپنے آبائی سیارے کو سمجھنے کے لئے سائنسی معلومات حاصل کریں۔

ڈاکٹر تہانی نے اپنی زندگی کو ثقافتی، سماجی اور مذہبی اصولوں کی پابند ہیں جو قابل فخر ہے۔ خدا کو راضی کریں اور تمام ساتھیوں کو خوش رکھیں، سب سے ہمدردانا اور اخلاقی سلوک میں اپنی خوشی کو تلاش کریں۔ آپ رضا کارانہ طور پر مساجد کی سرگرمیوں میں تعاون کرنا، اسکولوں، عبادت گاہوں اور گرجا گھروں تک مسلم خواتین کے حقوق کا اشتراک کرنے کے لئے اعلیٰ تعلم، اعلیٰ عہدوں میں مدد و اعانت کی تعلیم کا انعقاد کرنا۔ اوّل و اہم رہبر، ریڑھ کی ہڈی، اعتماد، اور مرہون منت آپ کے والد محترم' رفعت ایوب صاحب ' تھے جنہوں نے مذہبی اقدار کی حدود میں رہ کر ہر اس فعل و عمل کی ترغیب دی جو آپ کو پسند تھا۔

آپ خود کو بڑی خوش قسمت سمجھتی ہیں کہ NASA میں گزشتہ تیس سالوں کی خدمات میں خواتین کے لئے بہت سی شاندار پیش رفت دیکھی ہیں، شمولیت اور تنوع کے ماحول میں سخت محنت جدو جہد بار آور، نتیجہ خیز ثابت ہوئیں ہیں۔ NASA میں اپنے تجربات کے تشریح میں آپ کی ذہنی کیفیت، تجربات وحوادث کی تشریح کچھ اس طرح کیں۔ 'ناسا' ایک نرم' تکیہ کے' مانند ہے جو ایک ناممکن خواب دیکھنے اور اس کی تعبیر و حقیقت میں بدلنے کے لئے، اس کی تعبیر کے لئے سخت محنت، جدوجہد کرنے کا ایک مشکل ترین مرحلہ ہے۔ ۱۹۹۲ میں کالج کے اپنے سینئر سال کے دوران NASA میں '' محاسباتی، مشینیاتی سیال ڈائنامکس'' (CFD) پروجیکٹ پر کام کرنا شروع کیں جہاں آپ نے قیمتی تجربہ حاصل کیا اور سائنسدانوں اور محققین کے ساتھ کام کرنا حقیقی زندگی کے مسائل حل کرنے میں جیسے اپنے خواب کی تعبیر تھی!۔ جدید ترین تکنک اور اپنے کام سے محبت کرنے والے محققین کے ساتھ کام کرنا ایک اعزاز تھا۔ بعد ازاں تہانی نے ناسا کی ہوا کی سرنگوں میں 'دباؤ اور تھرمل حساس پینٹ' کے تجربات کا موقعہ ملا تا کہ 'ناسا' کی طیرانیاتی، علم ارتفاع کی تحقیق'' کی کوششوں کے لئے' دباؤ، درجہ حرارت کے حساب سے رنگ کی تبدیلی کا موقعہ ملاتھا۔ یہ نظریاتی اور عملی دونوں نقطۂ نظر سے ایک قیمتی تجربہ ثابت ہوا۔

فی الحال آپ ایجنسی کے دفتر '' آزاد پروگرام کی تشخیص کا دفتر'' (IPAO) میں تشخیص کا حصہ میں ایک رکن کے طور پر عمل میں حصہ دار ہیں۔ آپ نے اپنی تشخیص کو مہارت سے ساتھ انجام دینے اور انتظامی صلاحیتوں کا مظاہرہ میں کوشاں ہیں کافی جدو جہد کررہی ہیں۔

لائحہ عمل منصوبہ بندی، انجینئرنگ سر گرمیوں کی منصوبہ بندی، طئے شدہ اہداف اور مقاصد میں اسکی پیش رفت اور نتائج کا جائزہ، تنظیمی انتظام اور بین الاقوامی عوامی محکمہ مقررین، یوم تنوع' اسکول سائنس کلبوں کے بعد رضا کارانہ طور پر خدمت معاشرہ میں اپنا وقت، تعلیم اور دیگر خدمات کو انجام دینے میں مہارت حاصل کرلیں ورجینیا اسپیس گرانٹ کنسوریم کنسو رشیم VSGC انجمن وسیع مالی وسائل سے اقتصادی امور سرانجام دینے والی انجمن۔

STEM تعلیم فراہم کرنے، تحقیق کو فرواغ دینے اور انفرادی قوت کی اگلی نسل کو تیار کرنے کے لئے NASA، صنعت اور اداروں کے ساتھ شراکت داری ورجنیا گرانٹ کنسرٹیم امریکی خلائی اور ایرانکس پروجیکٹس کے لئے سائنس، انجینئرنگ کی تعلیم، تحقیق اور عوام کی رسائی کے بہتر بنانے کے لئے کام کرتا عطیہ، رفاقتیں STEM (سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اور ریاضی) کورسز اور پروگرام، NASA اور سمر اکادمیوں، معلم و پیشا ورانہ ترقی اور Stem تحقیق فراہم کررکتے ہیں۔

ڈاکٹر تہانی عامر سے جب تفتیش کی گئی کہ تہانی NASA کیسے پہنچیں، کونسی خصوصی چیز نے آپ کو اپنے کیرئیر کی راہ میں گامزن کرنے کی ترغیب دی اور کس طرح تہانی فی الحال NASA ہیڈ کوارٹر میں سائنس مشن ڈائریکٹو ریٹ میں ارتھ سائنس ڈویژن میں '' لائحہ عمل کی انتظامیہ سربراہ طور اپنی زندگی کی رہنمائی کررہی ہیں۔

ڈاکٹر عامر پیچیدہ پروگراموں کے تکنکی اور پروگرمی ماہر کے طور پر رہنمائی کرتی ہیں اور فلکی طبیعیات شعبہ کی حمایت کرتی ہیں۔

آپ کا ایمان نہ صرف آپکے پیشہ، کاروبار پر اثر انداز ہوتا ہے بلکہ آپکی ساری زندگی کے ڈھانچے کو بھی متاثر کرتا ہے۔ ڈاکٹر تہانی کا دعویٰ ہے آپ اپنے ایمان کی رہنمائی سے فتح پائی ہے کسی اور طریقے سے بالکل نہیں، ایمان آپ کو ایک ڈھانچہ دیتا ہے، تحریک دیتا ہے اور یہی آپ کی زندگی کا عین مقصد بھی رہا ہے۔ آپ کے لئے ایمان اور کیرئیر کے درمیان کوئی تنازعہ نہیں ہے کیوں کہ اگر آپ کو یقین ہے تو کا کیرئیر خود بخود بہتر ہونے والا ہے، ایمان آپ کو ہر چیز میں اپنی ساری کوشش کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔

فی الحال آپ کائنات اور اس میں اپنے مقام کو سمجھنے کے لئے غیر معمولی صلاحیتوں کی ایک ٹیم کی قیادت کررہی ہیں اور کائنات کی تخلیق کے لمحے کی چھان بین کرنا اور ستاروں اور کہکشاؤں کی مکمل تاریخ سیکھنے اور سمجھنے کی ایک ماہرانہ تحقیق میں مشغول ہیں۔

☆☆☆

دیوالی اور چھٹھ پر گھر جانے کیلئے مسافر پریشان

دہلی اور ممبئی میں زبردست بھیڑ، سورت میں ٹرین پکڑنے کے لیے 2 کلو میٹر لمبی لائن

نئی دہلی: دیوالی ہندوستان کا قومی تہوار ہے جسے لوگ اپنے خاندان کے ساتھ ہی منانا چاہتے ہیں خواہ وہ کہیں بھی ہوں وہیں چھٹھ کے عقیدتمند بھی اس موقع پر اپنے گھر کا رُخ کرتے ہیں اور ایسے موقع پر جب وہ گھر نہ جاسکیں تو ان کے دل پر کیا گزرتی ہوگی۔ کچھ یہی حال آج کل ملک کے سبھی ریلوے اسٹیشنوں، بس اڈوں اور دیگر سفری ذرائع کے مقامات پر دیکھا جا رہا ہے جہاں مسافروں کی لمبی لمبی لائنیں لگی ہوئی ہیں۔ خاص طور پر دیوالی اور چھٹھ کے موقع پر اتر پردیش، بہار اور جھارکھنڈ جانے والے مسافروں کی زبردست بھیڑ دیکھی جا رہی ہے۔ ملک کی راجدھانی میں نئی دہلی ریلوے اسٹیشن سے لے کر ملک بھر کے دیگر شہروں تک ریلوے اسٹیشنوں پر بھاری بھیڑ دیکھی جا رہی ہے۔ ہفتہ کی شام گجرات کے سورت میں ادھنا ریلوے اسٹیشن پر بھی ایسی ہی صورتحال دیکھی گئی۔ یہاں ٹرین پکڑ کر اپنے شہر جانے کے لیے مسافروں کی لمبی لائن دیکھی گئی۔ یہ مسافر اتوار کو روانہ ہونے والی مختلف ہفتہ وار اور خصوصی ٹرینوں میں سفر کرنے کے لیے لائن لگا کر بیٹھے ہوئے تھے۔ ادھنا ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارم نمبر 6 سے تقریباً دو کلو میٹر دور مسافروں کی لمبی لائن لگی تھی۔ اسٹیشن احاطے میں احاطے کے باہر لمبایت علاقے میں مسافروں کی لمبی قطاریں لگ گئی تھیں جس کی تصاویر لرزا دینے والی ہیں۔ سورت کے ادھنا ریلوے اسٹیشن کے احاطے اور اسٹیشن کے باہر رات کے اندھیرے میں اور کھلے میدان میں مسافروں کی لائن سنیچر کی رات سے ہی لگ گئی تھی۔ اتوار کی صبح اور دوپہر کو ٹرین میں بیٹھنے کے لئے مزدور مسافر 12 گھنٹے پہلے ہی لمبی لائن لگا کر دھول مٹی میں بیٹھے ہوئے تھے۔ جن میں بچے، بوڑھے اور خواتین بھی شامل ہیں۔ ان خبروں کے درمیان ریلوے کے مرکزی وزیر اشونی ویشنو ہفتہ کو نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر بھیڑ کو کنٹرول کرنے کی تیاریوں کا جائزہ لینے پہنچے۔ اس دوران ریلوے کے وزیر نے کہا کہ آج بہت رش والا دن مسافروں کی سہولت کے لیے اسٹیشن پر مسافر سہولت سینٹر اور

اضافی ٹکٹنگ کاؤنٹر قائم کیے گئے ہیں۔ ریلوے کے وزیر نے بتایا کہ ہفتہ کو تقریباً 175,000 مسافر اسٹیشن پر پہنچے، جن میں 75,000 جنرل کٹیگری کے مسافر تھے۔ تیوہاروں کے اس مصروف سیزن میں بھیڑ کو سنبھالنے کے لیے 12 ہزار اسپیشل ٹرینیں چلائی گئی ہیں تاکہ مسافروں کو اضافی سہولت فراہم کی جاسکے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ سوشل میڈیا پر گمراہ کن خبریں پھیلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جا رہی ہے اور متعدد افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ بھیڑ پر قابو پانے کے لیے اسٹیشن پر ہولڈنگ ایریاز بنائے گئے ہیں، جہاں نظم و ضبط برقرار رکھنے اور افراتفری کو روکنے کے لیے مسافروں کو منظم طریقے سے داخل کیا جا رہا ہے۔ اسی طرح ہفتہ کو ممبئی کے لوک مانیہ تلک ٹرمینس پر بھی مسافروں کی بڑی بھیڑ دیکھی گئی۔ حالانکہ ریلوے نے مسافروں کی حفاظت اور سہولت کو یقینی بنانے کے لیے وسیع انتظامات کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ خاص طور پر جنرل کوچ کے مسافروں کے لیا لگ الگ رکاوٹیں (بیریکیڈ ڈایریاز) بنائے گئے ہیں، جہاں مسافروں کو منظم انداز میں کھڑا کیا گیا ہے تاکہ کسی طرح کی دھکا مکی یا بھگدڑ کی حالت نہ ہو۔ مختلف ٹرینوں کے لیے الگ الگ بیریکیڈ بنائے گئے ہیں۔

گورنر عارف محمد خان نے شہید ثالثؒ کے مزار کیلئے بھیجی چادر

پیغام عقیدت کے ساتھ بی جے پی لیڈر میر فراست علی آگرہ روانہ

پٹنہ، (پریس ریلیز): بہار کے گورنر عارف محمد خان نے عظیم مجتہد وشہید ملت حضرت قاضی سید نور اللہ شوشتری (شہید ثالثؒ) کے مزار اقدس آگرہ (اتر پردیش) کے لئے چادر اور پھول پیش کر کے اپنی عقیدت واحترام کا اظہار کیا ہے۔ گورنر بہار کی جانب سے یہ چادر پیش کرنے کی سعادت تلنگانہ بی جے پی کے سابق ترجمان میر فراست علی باقری نے حاصل کی۔

اس موقع پر انہوں نے شہیدِ ثالثؒ کے علمی و روحانی مقام کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ گورنر عارف محمد خان نے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ حضرت شہیدِ ثالثؒ کی تعلیمات آج بھی انسانی برادری کے لیے امن، رواداری اور بھائی چارے کا پیغام دیتی ہیں جو نسل در نسل انسانیت کے لیے مشعلِ راہ بنی ہوئی ہیں۔

تقریب میں کئی ممتاز شخصیات شریک ہوئیں جن میں سید طاہر رضا ایڈوکیٹ (ہائی کورٹ لکھنؤ) اور سنجر امام (بہار اسٹیٹ جنرل سکریٹری، آل انڈیا شیعہ سماج) شامل تھے۔ اس موقع پر میر فراست علی باقری نے گورنر بہار عارف محمد خان اور تمام معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ عقیدت مندانہ پیشکش راج بھون پٹنہ کی سرپرستی و دعاؤں کے ساتھ انجام دی گئی جو محبت واخوت کا مظہر ہے۔

برلا نے کوٹہ دسہرا میلے میں تاجروں کی حوصلہ افزائی کی

کوٹہ: (یو این آئی) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا ہفتہ کی رات کوٹہ کے تاریخی دسہرا میلے میں پہنچے، اور عام شہریوں کی طرح بازار میں گھوم کر خریداری کی اور تاجروں کی حوصلہ افزائی کی۔ مسٹر برلا نے مختلف اسٹال اور دکانوں پر جا کر چھوٹے تاجروں اور کاریگروں سے ملاقات کی، ان کے تجربات سنے اور میلے کے انتظامات بہتر کرنے کے لیے مشورے بھی لیے۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ دسہرا میلہ صرف تفریح اور تہوار کی جگہ نہیں، بلکہ خود کفیل ہندوستان کے عزم کو عملی جامہ پہنانے کا ایک پلیٹ فارم ہے۔ یہاں ملک بھر سے آئے چھوٹے تاجر، دستکار اور کاریگر اپنے ہاتھوں سے بنائی گئی اشیاء فروخت کرتے ہیں، جو مقامی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس میلے کے احاطے کو مزید منظم اور کاروبار دوست بنانا ضروری ہے، تاکہ کاریگروں اور کاروباریوں کو اپنی فنکاری اور مصنوعات کو ملک و بیرونِ ملک تک پہنچانے کا موقع مل سکے۔

انہوں نے میلے میں موجود دکانداروں سے تفصیلی بات چیت کی اور ان کے کاروبار سے وابستہ مشکلات کو سمجھا۔ انہوں نے چھوٹے تاجروں کو یقین دلایا کہ ان کی تجاویز کو مدنظر رکھتے ہوئے میلے کے ڈھانچے اور سہولیات میں بہتری کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے پروگراموں کو صرف ثقافتی تقریبات تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ انہیں مقامی صنعت، دستکاری اور کاروباری حوصلہ افزائی کا ذریعہ بنایا جانا چاہیے۔

کیرالہ میں طوفانی بارشوں سے تباہی، 5 اضلاع میں اورنج الرٹ، ایک شخص ہلاک

ترواننت پورم: کیرالہ میں شمال مشرقی مانسون کے آغاز کے ساتھ ہی موسلا دھار بارشوں نے تباہی مچا دی ہے۔ کئی علاقوں میں سیلاب، لینڈ سلائڈ اور املاک کو بڑے پیمانے پر نقصان کی اطلاعات ملی ہیں۔ محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے انتباہ جاری کیا ہے کہ بحیرہ

عرب کے اوپر بنے کم دباؤ کے علاقے کی وجہ سے بدھ تک بارش تیز رہنے کا امکان ہے۔ آئی ایم ڈی نے اتوار کو شمالی کیرالہ کے پانچ اضلاع ایڈوکی، ملپّورم، کوژیکوڈ، کنور اور کاسرگوڑ کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا ہے، جبکہ ترواننت پورم، کولم اور الاپّی کو چھوڑ کر باقی بیشتر اضلاع کو یلو الرٹ پر رکھا گیا ہے۔

ضلعی انتظامیہ نے حساس علاقوں میں آفتی امدادی ٹیموں کو چوکسی پر رہنے کی ہدایت دی ہے۔ ایڈوکی کے کُملی علاقے میں ایک افسوسناک حادثہ پیش آیا، جہاں شدید بارش کے دوران ایک شخص کی موت ہوگئی۔ مقامی لوگوں کے مطابق، ان کی گاڑی لینڈ سلائڈ کے بعد سڑک پر جمع کیچڑ کے ڈھیر سے ٹکرا گئی۔ ایڈوکی کے دیگر حصوں میں بھی لینڈ سلائڈ کی متعدد وارداتیں رپورٹ ہوئیں، جن کی وجہ سے ویلاّرمکّو کے پتموری علاقے میں سڑکیں بند ہوگئیں۔

ایک مقامی شہری نے بتایا کہ ”آدھی رات کو مٹی کا بڑا تودہ سڑک پر گر گیا، اگر بارش ایسے ہی جاری رہی تو مزید حادثات ہو سکتے ہیں۔“ کُملی میں ہفتہ کی رات سے جاری طوفانی بارش کے سبب نچلے علاقوں اور کئی دکانوں میں پانی بھر گیا۔ صورتحال کو قابو میں رکھنے کے لیے مُلاّپیریار ڈیم کے 13 اسپل وے شٹر کھول دیے گئے، جس سے ندیوں میں پانی کی سطح خطرناک حد تک بڑھ گئی ہے۔ ملپّورم ضلع میں وڑکداوو علاقے میں شدید بارش سے تقریباً 50 گھروں میں پانی داخل ہوگیا اور سڑکیں مکمل طور پر ڈوب گئیں۔ گڈلور-کوژیکوڈ شاہراہ پر مُنیمولا کے قریب ایک گھنٹے سے زیادہ وقت تک ٹریفک بند رہا۔ اسی طرح رندمپدم، موڈاپوئیکا اور قریبی علاقوں میں بھی سیلاب کی اطلاعات ملی ہیں۔ مقامی باشندوں نے بتایا کہ کرکوڈن، کلکّن اور آٹھیتھوڈ ندیوں کے طغیانی پر آنے سے آس پاس کے گاؤں زیرِ آب آگئے۔ کوچی میں بھی رات بھر کی بارش کے بعد جنوبی ریلوے اسٹیشن کے آس پاس کی سڑکوں پر پانی بھر گیا۔ تاہم صبح کے وقت بارش میں کمی کے ساتھ ہی پانی اترنے لگا اور ٹریفک معمول پر آنے لگا۔ ریاستی حکومت نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ پہاڑی یا خطرناک علاقوں کا رخ نہ کریں، اور حکومتی ہدایتوں پر عمل کریں۔ ماہرین کے مطابق اگلے چند دنوں تک کیرالہ میں بارش کا زور برقرار رہنے کا امکان ہے، اس لیے احتیاطی تدابیر پر سختی سے عمل ضروری ہے۔

سابق وزیر کی 'ووٹ چور، گدی چھوڑ' مہم، کارکنوں کو بوتھ سطح پر چوکس رہنے کی ہدایت

بیتول: (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے ضلع بیتول کے ملتائی شہر میں اتوار کے روز سابق کابینہ وزیر سکھدیو پانسے نے 'ووٹ چور، گدی چھوڑ' مہم کا آغاز کیا۔ کانگریس دفتر میں منعقد اجلاس میں پانسے نے کارکنوں کو انتخابی چوکس رہنے اور ہر پولنگ بوتھ پر نظر رکھنے کی ہدایات دیں۔ مسٹر سکھدیو پانسے نے کہا کہ کانگریس کارکن اس بات کو یقینی بنائیں کہ ووٹر لسٹ میں کسی قسم کی ہیر پھیر نہ ہو۔ انہوں نے کہا، 'بی۔ ایل۔ او نام شامل کر رہے ہیں، لیکن دھیان رہے کہ بی جے پی والے کوئی شرارت نہ کریں۔ بی جے پی حکومت ووٹ چوری کے ذریعے بنی ہے، اب عوام اس کا جواب ووٹ کے ذریعے دیں گے۔' انہوں نے کارکنوں سے اپیل کی کہ ہر بوتھ پر نظر رکھیں اور کانگریس حامیوں کے نام ووٹر لسٹ سے حذف نہ ہوں۔ اجلاس کے بعد پانسے نے شہر کی مختلف دکانوں کا دورہ کیا، تاجروں سے ملاقات کی اور دستخطی مہم چلائی۔ انہوں نے عوام سے کہا کہ جمہوریت کو مضبوط بنانے کے لیے زیادہ سے زیادہ ووٹ ڈالیں۔ مسٹر پانسے نے کہا کہ یہ حکومت عوام کی نہیں بلکہ چوری شدہ ووٹوں سے بنی ہے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ آنے والے انتخابات میں نہ صرف ملتائی بلکہ پوری ریاست میں کانگریس کی لہر نظر آئے گی۔ اس موقع پر کانگریس کے رہنما سنجے یادو، سُمت شو ہرے، ہتیش ساہو، ارن یادو، لوکیش یادو سمیت کئی کارکن موجود تھے۔ شہر میں 'ووٹ چور، گدی چھوڑ' مہم کے حوالے سے کانگریس کارکنوں میں جوش وجذبہ دیکھا گیا۔

صدر دروپدی مرمو 23 اکتوبر کو سیوگیری مٹھ کا دورہ کریں گی

ترواننت پورم: (یو این آئی) صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو 23 اکتوبر کو سری نارائن گرو کی مہاسمادھی کی صد سالہ تقریبات کا افتتاح کرنے کے لیے ورکلا میں سیوگیری مٹھ کا دورہ کریں گی۔ صدر جمہوریہ بارہ بجکر پچاس منٹ کے قریب سیوگیری پہنچیں گی۔ جس کے ساتھ ہی دو سالہ عالمی تقاریب کا آغاز ہوگا، جس کا مقصد اس عظیم فلسفی اور سماجی مصلح کی تعلیمات اور خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کرنا ہے جنہوں نے کیرالا کے روحانی وسماجی منظرنامے کو بدل دیا۔ صدر مرمو سیوگیری جانے سے قبل ورکلا بیچ ہیلی پیڈ یا ایس این کالج گراؤنڈ پر اتریں گی۔ مرکزی اور ریاستی سیکورٹی ایجنسیاں وسیع انتظامات کرنے کے لیے آپس میں تال میل بنائے ہوئے ہیں۔ سیوگیری مٹھ، حکومت ہند اور حکومت کیرالہ کے ذریعے مشترکہ طور پر منعقد کی جانے والی صد سالہ تقریبات کا مقصد گرو کے عالمگیر پیغام: "ایک ذات، ایک مذہب، انسانیت کے لیے ایک خدا" کی تشہیر کرنا ہے۔

اگلے دو برسوں میں، ثقافتی، روحانی اور تعلیمی پروگراموں کی ایک متنوع صف عصری دنیا میں ان کی تعلیمات کی مطابقت کو اجاگر کرے گی۔ پروگراموں میں سیمینار، نمائشیں، ثقافتی تقریبات، اور عالمی رسائی کے اقدامات شامل ہوں گے جو آج کی دنیا میں گرو کے پیغام کی مسلسل مطابقت کو اجاگر کرتے ہیں۔

سب انسپکٹر اکشے سنگھ کشواہا نے ہوٹل کے کمرے میں خودکشی کرلی

کھرگون: (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے کھرگون ضلع ہیڈ کوارٹر واقع ایک ہوٹل میں اشوک نگر کوتوالی میں تعینات سب انسپکٹر نے ہفتہ کے روز پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ کھرگون کوتوالی کے انچارج بی۔ ایل۔ منڈلوئی نے بتایا کہ 30 سالہ اکشے سنگھ کشواہا کی لاش ہوٹل گوپال کے کمرہ نمبر 202 میں پھانسی کے پھندے پر لٹکی ہوئی پائی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ اکشے سنگھ کا تعلق ضلع گنا سے تھا اور وہ اشوک نگر کوتوالی میں سب انسپکٹر کے طور پر تعینات تھے۔ وہ جمعہ کی رات تقریباً ایک بجے ہوٹل پہنچے تھے۔ دوپہر تقریباً 12:30 بجے جب ہوٹل کے ملازمین نے چیک آؤٹ کے لیے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹایا تو اندر سے کوئی جواب نہیں ملا۔ اس پر ہوٹل انتظامیہ نے پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس کے پہنچنے پر جب کمرہ کھولا گیا تو اکشے سنگھ کی لاش پنکھے سے لٹکی ہوئی ملی۔ بی۔ ایل۔ منڈلوئی نے بتایا کہ اکشے سنگھ کے بھائی اندور میں محکمہ جنگلات میں رینجر ہیں۔ لواحقین کے پہنچنے کے بعد آئندہ کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ اکشے سنگھ غیر شادی شدہ تھے۔

پسماندہ طبقات کے ذریعہ بلائے گئے بند میں کانگریس نے لیا حصہ، بی جے پی-بی آر ایس کو بنایا ہدف تنقید

حیدر آباد: تلنگانہ میں پسماندہ طبقات ایسوسی ایشن کے ذریعہ بلائے گئے بند کو کانگریس پارٹی نے مکمل حمایت دی ہے۔ اسی

سلسلہ میں تلنگانہ پردیش کانگریس کمیٹی (ٹی پی سی سی) کے صدر مہیش کمار گوڑ اور 'مرتیو چھما پوراٹا کمیٹی' (ایم آر پی ایس) کے بانی مانڈا کرشنا مادگ حیدر آباد کے ایم جی بی ایس املی بس اسٹینڈ پر بیک وارڈ کلاسز ایسوسی ایشن کے لیڈران کے ساتھ مل کر بند میں حصہ لیا۔ مظاہرہ کے دوران پسماندہ طبقات کے لیڈران اور کارکنان نے جم کر نعرے بازی کی۔ اس دوران بی جے پی اور بی آر ایس پر جم کر حملہ بولا گیا اور نعرے لگائے گئے کہ ”پسماندہ طبقات مخالف بی جے پی اور بی آر ایس لیڈران کو تلنگانہ میں گھومنے نہیں دیا جائے گا۔“ یہ بند پسماندہ طبقات ایسوسی ایشن کی جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے ذریعہ طلب کیا گیا ہے، جس کا مقصد طبقات کے مطالبات کو اٹھانا اور حکومت پر دباؤ بنانا ہے۔ واضح رہے کہ کانگریس پارٹی نے اس بند کو باضابطہ طور سے اپنی حمایت دے کر ریاست کی سیاست میں ایک نئی راہ ہموار کرنے کی کوشش ہے۔ پارٹی کے سینئر لیڈران کا اس بند میں براہ راست شمولیت، پسماندہ طبقات کو اپنی طرف راغب کرنے، بی جے پی اور اپوزیشن بی آر ایس کو گھیرنے کی حکمت عملی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ پسماندہ طبقات کے ذریعہ بلائے گئے اس بند کا اثر راجدھانی حیدر آباد تک ہی محدود نہیں رہا بلکہ محبوب نگر میں بھی بند کو کافی حمایت ملی۔ جہاں 'فشریج' چیئرمین میتو سائی کمار سمیت کئی کانگریسی لیڈران نے پسماندہ طبقات ایسوسی ایشن کے کال پر بند پروگرام میں حصہ لیا اور لوگوں کو سڑکوں پر اتارا۔ یہ بند تلنگانہ کی سیاست میں پسماندہ طبقات کی بڑھتی سیاسی شعور اور کانگریس کے ساتھ ان کے قریب آنے کی ایک بڑی تصویر پیش کرتا ہے۔

کینسر اور ذیابیطس کے مریضوں کے لیے دیسی اینٹی بائیوٹک 'نیفیتھرومائسین' تیار: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی: سائنس اور ٹکنالوجی کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا ہے کہ ہندوستان نے دیسی

اینٹی بائیوٹک 'نیفیتھرومائسین' تیار کی ہے، جو سانس کے انفیکشن اور خاص طور پر کینسر کے مریضوں اور ذیابیطس کے کمزور مریضوں کے لیے انتہائی مفید ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے یہ اعلان ہفتہ کے روز "ملٹی اومکس ڈیٹا انٹیگریشن اور تجزیہ کے لیے مصنوعی ذہانت کے استعمال" کے موضوع پر تین روزہ طبی ورکشاپ کا افتتاح کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت ہند کے محکمہ بایوٹیکنالوجی نے پرائیویٹ فارماسیوٹیکل ہاؤس ووکارڈ کے ساتھ مل کر اپنی پہلی دیسی اینٹی بائیوٹک "نیفیتھرومائسین" تیار کی ہے۔

یہ اینٹی بایوٹک سانس کے انفیکشن کے خلاف موثر ہے اور خاص طور پر کینسر کے مریضوں اور ذیابیطس کے خراب کنٹرول والے مریضوں کے لیے مفید ہے۔ یہ اینٹی بایوٹک پہلا مالیکیول ہے جو مکمل طور پر ہندوستان میں تیار کیا گیا ہے، جو فارماسیوٹیکل سیکٹر میں خود انحصاری کی طرف ایک اہم سنگ میل ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ ہندوستان کو اپنی سائنسی اور تحقیقی ترقی کو تیز کرنے کے لیے خود انحصار ماحولیاتی نظام تیار کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ زیادہ تر ممالک جنہوں نے سائنس اور اختراع میں عالمی سطح پر پہچان حاصل کی ہے، انہوں نے نجی شعبے کی وسیع شراکت کے ساتھ خود انحصاری، اختراع پر مبنی ماڈلز کے ذریعے ایسا کیا ہے۔

مسلح نیٹ ورک کی تائید کرنے والوں کو روابط ختم کرنے ہوں گے: بنڈی سنجے

حیدر آباد: (یو این آئی) مرکزی مملکتی وزیر داخلہ بنڈی سنجے نے تلنگانہ کے سیاستدانوں کو خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ جو لوگ ایک طرف مبینہ طور پر مسلح نیٹ ورکس کی تائید کر رہے ہیں اور دوسری طرف اسٹیج پر جمہوریت کی تشہیر کر رہے ہیں، انہیں اپنے روابط ختم کرنے چاہئیں ورنہ ان کے راز بے نقاب ہوجائیں گے۔

سوشل میڈیا پر سرگرم سنجے نے ایک ٹویٹ میں کہا کہ مرکزی ادارے صرف ماؤسٹوں تک محدود نہیں رہیں گے۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ کی رہنمائی میں مرکز اس نیٹ ورک کی کھوج کر رہا ہے جو کرپشن، جرائم اور انتہا پسندی کو چھپاتا ہے اور اسے بے رحم اور بغیر کسی رعایت کے ختم کیا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ مسلہ کا حصہ ہونے والے چاہے کتنے ہی بڑے کیوں نہ ہوں، انہیں پیچھے ہٹ جانا چاہیے۔ قومی داخلی سلامتی کے معاملے میں، غلط جانب کھڑے ہونے والے بڑے لیڈر بھی گر سکتے ہیں۔

سابق وزیر اعلیٰ ہریش راوت دہلی-دہرادون ہائی وے پر گاڑی ایکسیڈنٹ میں بال بال بچ گئے

نئی دہلی: دہلی-دہرادون ہائی وے پر ایم آئی ای ٹی کالج کے قریب ہفتہ کو ایک سڑک حادثہ پیش آیا۔ اتراکھنڈ کے سابق وزیر اعلیٰ ہریش راوت کی گاڑی دوسری گاڑی سے ٹکرا گئی۔ ہریش راوت محفوظ رہے، لیکن ان کی گاڑی کو نقصان پہنچا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچی اور سابق وزیر اعلیٰ کو دوسری گاڑی میں بحفاظت بھیج دیا۔ پولیس نے تصادم میں شامل گاڑیوں کو سڑک کے کنارے ہٹا کر ٹریفک بحال کر دیا۔ حادثے کے بعد ہریش راوت نے لوگوں کو اپنی خیریت سے آگاہ کرنے کے لیے سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا۔ انہوں نے لکھا کہ ”میں بالکل ٹھیک ہوں، پریشان ہونے کی کوئی بات نہیں ہے، تاہم گاڑی کو کچھ نقصان پہنچا ہے۔ پولیس فی

الحال حادثے کی وجہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔“ سابق وزیر اعلیٰ ہریش راوت ہفتہ کی شام اپنے قافلے کے ساتھ دہلی سے دہرادون جا رہے تھے۔ انہیں میرٹھ بارڈر سے پولیس کی حفاظت فراہم کی گئی تھی، اس کے پیچھے اس کی دوسری گاڑیاں تھیں۔ تہوار کی وجہ سے شاہراہ پر شدید ٹریفک کا سامنا رہا۔ ایم آئی ای ٹی کالج کے قریب، اسکارٹ گاڑی نے اچانک بریک لگا دیا، جس سے ہریش راوت کی گاڑی اس سے ٹکرا گئی۔ حادثے میں ان کی گاڑی کے اگلے حصے کو نقصان پہنچا۔ سابق وزیر اعلیٰ کو فوری طور پر ان کی گاڑی سے نکال کر قافلے میں شامل دوسری گاڑی میں بٹھا دیا گیا۔ اس کے بعد ان کا قافلہ بحفاظت آگے بڑھ گیا۔ پولیس نے حادثے کا شکار ہونے والی گاڑی کو قریبی ایجنسی میں کھڑا کر دیا ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ مکمل طور پر صحت مند اور محفوظ ہیں۔

بی جے پی کے صرف زبان پر ہے سودیشی

دیوالی پر لوگ سونے -چاندی کے تحفے دیتے تھے لیکن اب ایک سکّہ خریدنا بھی مشکل ہو گیا ہے : اکھلیش

اٹاوہ:(یواین آئی)سماج وادی پارٹی (ایس پی) صدر اور سابق وزیراعلیٰ اکھلیش یادو نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی زبان سے تو سودیشی ہے لیکن دل سے غیر ملکی ہے ۔دیوالی کے موقع پر اپنے آبائی گاؤں سیفئی پہنچے اکھلیش یادو نے صحافیوں سے بات کررہے تھے ۔ انہوں نے نئے نعرے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اب کی بار ڈپٹی سی ایم پوسٹر سے باہر صرف اتر پردیش میں نہیں بلکہ ملک کے ان سبھی علاقوں میں نافذ ہے جہاں پوسٹر لگائے گئے تھے۔اکھلیش یادو نے کہا کہ پہلے لوگ سونے -چاندی کے تحفے دیتے تھے، لیکن اب ایک سکّہ خریدنا بھی مشکل ہوگیا ہے۔لوگ دیا جلانے میں مصروف ہیں، مگر دیا خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے ۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے دیا جلانے والے وزیر اعلیٰ کو ساؤتھ انڈیا سے سیکھنا چاہیے ، کیونکہ وہاں بڑی کمپنیوں کو سرمایہ کاری کے لیے لایا جا رہا ہے۔انہوں نے اتر پردیش میں سرمایہ کاری نہ آنے پر سوال اٹھایا اور کہا کہ سب سے زیادہ

پیشہ ور اور تیز کام کرنے والے لوگ یہاں ہیں، پھر بھی بڑی کمپنیاں اتر پردیش میں نہیں آ رہی ہیں، جس کی وجہ بی جے پی کی منفی اور قدامت پسند سوچ ہے ۔ انہوں نے گوگل میپ اور انٹرنیٹ کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ سرمایہ کاروں کو معلوم ہوگیا ہے کہ یہاں پانچ فیصد کمیشن چلتا ہے ، اس لیے بڑی کمپنیاں اتر پردیش میں نہیں آ رہی اور سرمایہ کاری ساؤتھ انڈیا جا رہی ہے ۔ اکھلیش یادو نے بہار انتخابات اور اسٹار پر چارک پر بھی تبصرہ کیا اور کہا کہ بہار کبھی فرقہ پرست لوگوں کو قبول نہیں کرے گا۔اسٹار پرچارک کامیاب نہیں ہوں گے کیونکہ وہ تقسیم کرنے والے ہیں۔ انہوں نے نائب وزراء اعلیٰ پر طنز کیا اور بی جے پی حکومت کے نو سالہ دور میں مہنگائی، سرمایہ کاری نہ آنے اور روزگار کی کمی پر بھی سوال اٹھائے ۔انہوں نے کہا کہ بی جے پی کو سوچنا چاہیے کہ مسلسل حکومت چلانے کے باوجود آج معیشت کہاں پہنچی ہے۔دیوالی کی مبارکباد دیتے ہوئے اکھلیش یادو نے کہا کہ پہلے لوگ ایک دوسرے کو سونے-چاندی کے تحائف دیتے تھے، مگر اب یہ عام خاندان کے لئے ممکن نہیں۔

آنگن باڑی کارکن کا قتل سسرال والوں نے کیا

سیتاپور:(یواین آئی)اتر پردیش کے ضلع سیتاپور کے تھانہ ہرجاؤں کے علاقے کے گاؤں سورجی پارہ میں ہفتے کی رات کو ایک آنگن واڑی کارکن کی سسرال والوں نے مار پیٹ کر قتل کر دیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی مائیکے کے لوگ موقع پر پہنچے اور زخمی خاتون کو اسپتال علاج کے لیے لے گئے ، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ تھانہ سربراہ اروند کمار پانڈے نے بتایا کہ 36 سالہ آنگن واڑی کارکن سمن دیوی بیوی سندیپ کا اپنے شوہر اور سسر والوں سے جھگڑا ہوگیا تھا۔اس دوران اسے لوہے کی راڈ اور دیگر ڈنڈوں سے مار کر شدید زخمی کر دیا گیا۔زخمی حالت میں سمن دیوی نے اپنے مائیکے والوں کو اطلاع دی۔ مائیکے والے پہنچے اور اسے ہرجاؤں اسپتال لے گئے ، جہاں ڈاکٹروں نے موت کی تصدیق کی۔صبح پولیس کو اطلاع ملنے پر پولیس نے خاتون کی لاش قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی۔سمن دیوی کے والد کی شکایت پر سسرال والوں کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔

دلتوں کے خلاف ناانصافی روکنے کیلئے اقتدار ضروری: مایاوتی

ریاستی اکائیاں زمینی تیاری تیز کریں، آل انڈیا پارٹی اجلاس سے بی ایس پی سپریمو کا خطاب

لکھنؤ(ایجنسی) بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی قومی صدر مایاوتی نے اتر پردیش اور اتراکھنڈ میں پارٹی تنظیم کو مضبوط کرنے کے لیے ہدایات جاری کی ہیں۔انہوں نے ریاستی یونٹوں سے کہا کہ وہ زمینی تیاری تیز کریں اور تمام طبقات میں پارٹی کا عوامی دائرہ بڑھانے کے لیے مشن موڈ میں کام کریں۔انہوں نے مزید کہا کہ جب اقتدار کی چابیاں ان کے اپنے ہاتھ میں ہوں گی تب ہی دلت اور بہوجن سماج سماجی، سیاسی اور معاشی استحصال، ناانصافی، جبر، بے عزتی اور ذلت سے بچ سکیں گے۔

اتوار کو پارٹی کے آل انڈیا اجلاس میں مایاوتی نے کہا کہ ملک میں بڑھتی غربت، بے روزگاری، مہنگائی، خواتین کا عدم تحفظ، ذات پات کی بنیاد پر امتیاز اور بدعنوانی نے عام لوگوں کی زندگی کو متاثر کیا ہے ۔ ان کے مطابق حکومتوں کی تنگ نظر ذات پات پر مبنی پالیسیوں نے ملک کی فطری ترقی میں رکاوٹ ڈالی ہے ۔محترمہ مایاوتی نے کہا کہ جب تک دلتوں، پسماندہ طبقوں اور دیگر بہوجن سماج کے لوگوں کو سیاسی، سماجی اور معاشی انصاف نہیں ملے گا، تب تک حقیقی برابری اور آزادی ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی ایس پی کا مقصد سماج کے پسماندہ طبقوں کو اقتدار میں حصہ دار بنا کر انہیں بااختیار کرنا ہے،اور یہ اسی وقت ممکن ہے جب ووٹ کی طاقت کو منظم کیا جائے۔

انہوں نے کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ گاؤں، محلوں اور شہروں میں جا کر عوام سے براہِ راست رابطہ بڑھائیں اور تنظیم کو عوامی سطح تک مضبوط کریں۔محترمہ مایاوتی نے ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر اور کانشی رام کے مشن کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ بی ایس پی محض ایک سیاسی جماعت نہیں بلکہ ایک سماجی تحریک ہے جو کمزور طبقات کے وقار، تحفظ اور حقوق کے لیے جدوجہد کر رہی ہے ۔انہوں نے ہریانہ میں حالیہ ذات پات پر مبنی غیر انسانی واقعے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اور آئینی اداروں کو ایسے معاملات میں حساس ہو کر کارروائی کرنی چاہیے ۔اجلاس کے اختتام پر بی ایس پی کی اتر پردیش یونٹ نے اعلان کیا کہ آنے والے مہینوں میں پارٹی گاؤں گاؤں عوامی رابطہ مہم چلائے گی تاکہ 2027 کے اسمبلی انتخابات سے پہلے تنظیم ہر بوتھ تک سرگرم ہو سکے۔

رائے بریلی لنچنگ کیس میں ایک اور ملزم گرفتار

رائے بریلی:(پی این ایس) اتر پردیش کے ضلع رائے بریلی میں ہونے والے ہریوم والمیکی کی پٹائی کر کے قتل کے معاملے میں پولیس نے ایک اور بڑا اقدام کیا ہے۔ پٹائی کا وائرل ویڈیو سامنے آنے کے بعد پولیس نے ایک اور ملزم کو گرفتار کیا ہے۔ یہ واقعہ اونچاہار کوتوالی کے ایشور داس پور گاؤں کا ہے، جہاں کچھ لوگوں نے چوری کے شبے میں ایک نوجوان کو بے رحمی سے پیٹا، جس کے نتیجے میں اس کی موت ہوگئی۔ پولیس نے بتایا کہ گرفتار ملزم کی شناخت اکھلیش کمار موریہ کے طور پر ہوئی ہے۔ ملزم کو ویڈیو فوٹیج اور دیگر شواہد کی بنیاد پر پہچان کر گرفتار کیا گیا۔اب تک پولیس نے اس کیس میں ایک نابالغ سمیت کل 17 ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔اس واقعے کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوا، جس میں کچھ لوگ ہریوم والمیکی کو پیٹتے ہوئے نظر آ رہے تھے۔ ویڈیو سامنے آنے کے بعد پولیس انتظامیہ حرکت میں آئی اور ملزمان کی شناخت کر کے ایک ایک کر کے گرفتاری شروع کی گئی۔ پولیس حکام نے کہا کہ ویڈیو فوٹیج اور تکنیکی شواہد کی مدد سے باقی بچے ملزمان کو بھی جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔ایشور داس پور گاؤں میں کچھ لوگوں نے چوری کے شبے میں ہریوم والمیکی کو پکڑ کر لاٹھی اور ڈنڈوں سے شدید پٹائی کی۔ شدید زخمی ہریوم موقع پر ہی ہلاک ہو گیا۔ واقعے کے بعد گاؤں میں تناؤ کا ماحول پیدا ہوگیا۔ واقعے کے فوراً بعد اونچاہار پولیس نے مقدمہ درج کیا اور تفتیش شروع کی۔ ایس پی رائے بریلی نے بتایا کہ پولیس نے اب تک زیادہ تر ملزمان کو گرفتار کرلیا ہے اور جو لوگ اب بھی فرار ہیں، ان کی گرفتاری کے لیے دبش جاری ہے۔ کسی بھی قصوروار کو بخشا نہیں جائے گا۔ ہریوم والمیکی کے خاندان نے الزام لگایا ہے کہ معصوم بیٹے کو صرف شبے کی بنیاد پر قتل کیا گیا۔

لکھنؤ:راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ دنیش شرما اور سابق وزیر کوشل کشور نے دوبگا کے جارگس پارک سے بھیٹولی موڑ تک منشیات سے پاک میراتھن کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔

ساڑی شوروم میں آتشزدگی

وارانسی:(یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع وارانسی کے بھلوپور تھانہ علاقے کے بھدینی- اسی روڈ پر اتوار کو ایک ساڑی کے شوروم میں اچانک آگ لگ گئی۔مقامی لوگوں نے فوری طور پر پولیس اور فائر بریگیڈ کو اطلاع دی۔موقع پر پہنچ کر پولیس نے علاقے میں آمد و رفت روک دی۔ فائر بریگیڈ کی متعدد گاڑیوں اور آگ بجھانے والے اہلکاروں کی سخت محنت کے بعد آگ پر قابو پایا گیا۔ ابتدائی معلومات کے مطابق، آگ شارٹ سرکٹ کے سبب لگی تھی۔شوروم میں موجود کاغذی بکسوں کی وجہ سے دھواں زیادہ پھیل گیا، جس کی وجہ سے آگ بجھانے میں کافی مشکلات پیش آئیں۔

بہرائچ: گھر کے صحن میں دفن خاتون کی لاش برآمد

بہرائچ:(یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع بہرائچ کے جرول علاقے کے اہاتا گاؤں میں اتوار کو ایک گھر کے اندر مٹی میں دفن خاتون کی لاش ملنے سے پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ مقتولہ کی شناخت 40 سالہ پھولا کے طور پر ہوئی ہے۔موصول اطلاع کے مطابق، پھولا 16 اکتوبر کو اچانک لاپتہ ہوگئی تھیں۔ جب اہل خانہ نے ان کے شوہر ہری کشن سے پوچھا تو اس نے کہا کہ وہ کہیں گئی ہوگی اور اس کے بعد وہ مزدوری کے لیے باہر چلا گیا۔ پھولا کے ماں باپ نے ہری کشن پر شبہ ظاہر کیا اور جرول پولیس کو اطلاع دی۔ جرول تھانے کے انچارج سنتوش سنگھ پولیس اہلکاروں اور مقتولہ کے اہل خانہ کے ساتھ موقع پر پہنچے ۔ گھر کے اندر سے آ رہی بدبو نے سب کو حیران کر دیا۔ پولیس نے جس کمرے کی کھدائی کی وہاں سے پھولا کی لاش برآمد ہوئی، جس سے اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔مقتولہ کے بھائی کے بیٹے دیپ چندر کے مطابق، ہری کشن اکثر پھولا کے ساتھ مار پیٹ کرتا تھا اور نشے کا عادی تھا۔دیپ چندر نے الزام لگایا کہ ہری کشن نے پھولا کو قتل کر کے لاش گھر میں دفن کر دیا۔

فتح پور کے پٹاخہ بازار میں زبردست آتشزدگی

80 سے زائد دکانیں جل کر خاکستر، فائر فائٹرز نے آگ پر قابو پایا

فتح پور:(پی این ایس)ضلع کے لودھی گنج ہائی وے پر پٹاخہ بازار میں اتوار کی دوپہر تقریباً 12 بجے آگ لگ گئی۔آگ لگتے ہی پورا علاقہ دھماکوں سے گونج اٹھا۔ حادثے کے وقت صرف ایک چھوٹا فائر انجن اور خریداروں کی بھیڑ موجود تھی۔ پٹاخوں کے دھماکوں سے ہجوم میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ادھر ادھر بھاگنے والے لوگ ایک دوسرے پر گر کر زخمی ہوگئے۔اس سے پہلے کہ کوئی ردعمل ظاہر کرتا، ایک کے بعد ایک دکان میں آگ لگ گئی۔ دھماکوں اور دھویں کے سبب ہائی وے پر لوگوں کا ہجوم جمع ہوگیا۔جس سے ٹریفک میں خلل پڑا۔ اطلاع ملتے ہی سی او سٹی اور پولیس کی بھاری نفری جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔ فائر فائٹرز تھوڑی دیر بعد پہنچے لیکن تب تک 60 فیصد دکانیں راکھ ہو چکی تھیں۔ تقریباً ڈیڑھ گھنٹے کے بعد آگ پر قابو پالیا گیا۔ پٹاخہ بازار کے اوپر سے گزرنے والی ہائی ٹینشن تاروں سے لوگ بھی خوفزدہ ہوگئے۔ آگ میں کئی دو پہیہ گاڑیاں بھی جل گئیں۔ تاہم انتظامیہ فی الحال زخمیوں کے بارے میں کوئی معلومات فراہم کرنے سے قاصر ہے۔ پولس معاملے کی تحقیقات کررہی ہے۔

نہر سے نومولود کی لاش برآمد

پریاگ راج:(یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع پریاگ راج کے میجہ تھانہ علاقے میں ایک نومولود بچے کی لاش نہر میں تیرتی ہوئی ملی ہے۔ یہ واقعہ اتوار دوپہر کا بتایا جا رہا ہے۔ مانڈا کے برہا کلاں گاؤں کے نزدیک نہر میں بچے کی لاش دیکھ کر علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ راہ گیروں نے جب نہر میں لاش کو تیرتا دیکھا تو فوراً پولیس کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو نہر سے نکال کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہوسکا ہے کہ یہ نومولود بچہ کس کا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق اس سلسلے میں مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور تفتیش شروع کر دی گئی ہے ۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اس طرح کے واقعات پہلے بھی ہو چکے ہیں۔ پولیس نومولود کی موت کی وجوہات جاننے اور آئندہ کارروائی کی کوششیں کررہی ہے۔

ٹھگ نے ہیڈ کانسٹیبل سے ٹرانسفر کرا لئے 20 لاکھ روپے

مرادآباد:(پی این ایس) دبئی میں مقیم ایک ٹھگ گرمیت سنگھ نے ہیڈ کانسٹیبل اومندر سنگھ کمار کو کافی منافع کا وعدہ کر کے 20 لاکھ روپے ٹھگ لئے۔ جب اومندر سنگھ نے اپنی رقم اور منافع کے سلسلے میں اس سے رابطہ کرنے کی کوشش کی تو ملزم نے اس کی کال کا جواب نہیں دیا۔ متاثرہ نے سول لائنز پولیس اسٹیشن میں گرمیت سنگھ، اس کی ساتھی مسکان چودھری اور دو کھاتہ داروں کے خلاف مقدمہ درج کرایا ہے۔ اومندر کمار، جو دودھ، پریم نگر موڑہ، سول لائنز کا رہنے والا ہے، اسپیشل ریزرو پولیس فورس (ایس پی آر) کے دفتر میں تعینات ہے۔ اس نے بتایا کہ اس کا دوست وجے کمار ایس ایس بی میں کانسٹیبل ہے۔ دسمبر 2023 میں، اس نے اپنے دوست سے ملنے جموں و کشمیر کا سفر کیا۔ اس کے دوست نے زوم میٹنگ کے ذریعے گرمیت سنگھ سے ملاقات کرایا۔ تب یہ انکشاف ہوا کہ جموں و کشمیر کے کٹھوعہ ضلع کے راجاباغ ہری نگر کا رہنے والا گرمیت سنگھ بھی پہلے SSB میں کام کرتا تھا، لیکن 2018 میں ملازمت چھوڑنے کے بعد اس نے دبئی میں دو کمپنیاں کھولیں۔ گرمیت نے ان کو یہ دعویٰ کرتے ہوئے لالچ دیا کہ وہ ہندوستانیوں کو کمپنی میں سرمایہ کاری کرنے کے ذریعے فائدہ پہنچانا چاہتا ہے۔ گرمیت اور اس کے ساتھی مسکان چودھری نے اکاؤنٹ نمبر فراہم کیے جس میں اومندر کمار نے 25 قسطوں میں 20 لاکھ روپے منتقل کیے تھے۔ اس نے یہ رقم قرض کے ذریعے جمع کروائی تھی اور رشتہ داروں سے رقم ادھار لی تھی۔ جب متاثرہ کو کوئی فائدہ نہیں ملا تو اس نے اپنی رقم واپس کرنے کا مطالبہ کیا۔ ملزم نے پھر اسے بتایا کہ کسی نے سائٹ کو ہیک کیا ہے۔ اس کے بعد ملزم نے کالیں آنا بند کر دیں۔ ایس پی سٹی کمار رنوجے سنگھ نے بتایا کہ شکایت کی بنیاد پر مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس اس معاملے میں تحقیقات کررہی ہے اور شواہد اکٹھے کررہی ہے۔

غازی پور: گنگا میں تین لڑکیاں ڈوب گئیں

غازی پور:(پی این ایس)اتوار کی صبح 6:15 بجے غازی پور کے کرنڈا تھانہ علاقے کے لیلا پورا مواگھاٹ میں گنگا ندی میں نہاتے ہوئے تین لڑکیاں ڈوب گئیں۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔ مقامی انتظامیہ اور پولیس نے ڈوبنے والی لڑکیوں کی تلاش جاری رکھی تاہم تحریر تک کسی کا سراغ نہیں مل سکا۔ کارندہ پولیس اسٹیشن کے افسر شیلیندر سنگھ نے بتایا کہ ڈوبنے والی لڑکیوں کی شناخت پونم یادو (18) بیٹی رام بچن، رولی یادو (16) بیٹی راج دیو اور خوشی یادو (14) بیٹی ببلو کی حیثیت سے ہوئی ہے، جو راجن پور کے رہنے والے ہیں۔ یہ تینوں گاؤں کی دیگر خواتین اور لڑکیوں کے ساتھ دریائے گنگا میں نہانے آئے تھے۔ نہاتے ہوئے وہ گہرے پانی میں جا گرے جس سے یہ حادثہ پیش آیا۔ بتایا گیا ہے کہ تینوں لڑکیوں کے گھروں میں دیوالی کی تیاریاں جاری تھیں۔ گنگا میں نہانے کے بعد چھوٹی دیوالی کی پوجا ہونی تھی۔ اس المناک حادثے سے تینوں بچیوں کے اہل خانہ میں افراتفری مچ گئی۔

جیگوار گاڑی نے 7 افراد کو روندا، 2 کی موت

پریاگ راج:(یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع پریاگ راج میں اتوار کو دھومن گنج تھانہ علاقے کے راج روپ پور میں ایک کار ڈرائیور نے تیز رفتار گاڑی چلاتے ہوئے ایک ہی خاندان کے دو افراد کو روند دیا۔مقامی تاجر نے کروڑوں کی جیگوار کار خریدی تھی۔ تیز رفتار گاڑی کو ڈرائیور قابو میں نا کرسکا اور لوگ اس کی زد میں آ گئے۔ دیوالی کی خریداری کے لیے سڑکوں پر بھیڑ موجود تھی، اسی دوران یہ حادثہ پیش آیا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق سات افراد میں سے دو کی موت ہوچکی ہے جبکہ دیگر کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے۔ موقع پر بڑی تعداد میں پولیس موجود تھی۔ حادثے کے بعد عوام میں شدید غصہ ہے زخمیوں میں دو بچے بھی شامل ہیں جن کی حالت نازک ہے۔ حادثے کے وقت بازار میں دیوالی کی خریداری کے سبب کافی بھیڑ تھی، اور تیز رفتار کار نے اچانک کنٹرول کھو دیا۔ پہلے اس نے آگے جا رہی تین گاڑیوں کو ٹکر ماری اور پھر لوگوں کو روند دیا۔ عینی شاہدین کے مطابق کار چلا رہا نوجوان مقامی دکاندار کا بھتیجا ہے اور وہ اکیلا گاڑی چلا رہا تھا۔ کار کی رفتار انتہائی زیادہ تھی۔ حادثے کے بعد موقع پر ہلچل مچ گئی، لوگوں نے جگوار کار کو توڑ پھوڑ دیا اور غصے میں آ کر راج روپ پور چوراہے پر سڑک بلاک کر دیا اور نعرے بازی کی۔ متاثرہ خاندان نے جاں بحق افراد کا پوسٹ مارٹم کرانے سے انکار کر دیا۔

ایس پی سربراہ نے اپنا ذہنی توازن کھو دیا ہے: راجپوت

فرخ آباد:(یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع فرخ آباد سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رکن پارلیمان مکیش راجپوت نے ایس پی سربراہ کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ اکھلیش یادو اپنا ذہنی توازن کھو دیا ہے۔ وہ کبھی شیو بھکتوں کا موازنہ دہشت گردوں سے کرتے ہیں، کبھی وزیر اعلیٰ کو غیر ملکی قرار دیتے ہیں اور کبھی گئوشالاؤں سے گوبر کی بدبو محسوس کرنے لگتے ہیں۔ ایسے میں ایس پی سربراہ کو اپنا علاج کروانا چاہیے۔ مکیش راجپوت نے آج دوپہر فرخ آباد شہر کی ٹھنڈی سڑک پر اپنے رہائشی مقام پر صحافیوں کو دیوالی کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ملک میں جی ایس ٹی کی شرح کم ہونے سے سماج کے تمام طبقات کو فائدہ پہنچا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جی ایس ٹی میں کمی سے ایک طرف صنعت کار اور دوسری طرف تھوک و خوردہ فروش سب مستفید ہوئے ، اور بے روزگاروں کو بھی روزگار کے مواقع فراہم ہوئے ۔ انہوں نے بتایا کہ اجودھیا میں 28 لاکھ دیئے جلا کر وزیر اعلیٰ دیوالی منائیں گے، جو سناتن دھرم کی روایت کو مضبوط کرنے کے لیے ایک تاریخی قدم ہوگا۔

حکومت ای-گاڑیوں پر 440 کروڑ روپے کی سبسڈی فراہم کرے گی

لکھنؤ:(پی این ایس) یوپی حکومت پانچ سالوں میں صارفین کو ای گاڑیوں کی خریداری کے لیے 440 کروڑ روپے کی سبسڈی فراہم کرے گی۔ پچھلے تین سالوں میں اس اسکیم کے تحت صرف 85 کروڑ روپے فراہم کیے گئے۔ اگلے دو سالوں میں 355 کروڑ روپے فراہم کرنے کا ہدف ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس بڑے پیمانے پر سبسڈی یوپی کو ای گاڑیوں کی سب سے بڑی مارکیٹ بنادے گی۔ فی الحال، ملک میں فروخت ہونے والی کل ای گاڑیوں کا 18% یوپی کا ہے۔ اعلیٰ سطحی مجاز ای-وہیکل کمیٹی کی میٹنگ میں ریاست میں ای-گاڑیوں کی پیداوار اور فروخت پر توجہ مرکوز کی گئی۔ اتر پردیش الیکٹرک وہیکل اینڈ موبلٹی پالیسی 2022 نے پہلے تین سالوں کے لیے اتر پردیش میں رجسٹرڈ تمام ای گاڑیوں کے لیے رجسٹریشن فیس اور روڈ ٹیکس میں 100% چھوٹ فراہم کی ہے۔ اس کی میعاد 13 اکتوبر 2025 تک تھی۔ چوتھے اور پانچویں سالوں میں، پالیسی نے ریاست کے اندر تیار اور رجسٹرڈ گاڑیوں کے لیے مالی مراعات فراہم کیں۔ اس پالیسی کو مزید دو سال تک بڑھانے کے فیصلے کے پیچھے بنیادی وجہ صفر اخراج والی گاڑیوں کو فروغ دینا تھا۔ ہندوستان میں ای وی کی اہم پالیسیوں کا بھی جائزہ لیا گیا۔

لکھنؤ: چوک صرافہ مارکیٹ میں ایک خاتون دیوالی کے موقع پر سونے کے زیورات خریدتی ہوئی۔

تہواروں پر ملاوٹ کے خلاف کسا گیا شکنجہ

8 کروڑ روپے کی ملاوٹی اشیاء ضبط کرکے تلف کی گئی

لکھنؤ(یواین آئی) دیوالی جیسے بڑے تہواروں کے موقع پر عوام کی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی ہدایت پر ریاست بھر میں ملاوٹ خوروں کے خلاف سخت مہم چلائی گئی۔ فوڈ سیفٹی اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ایس ڈی اے) کی جانب سے 8 سے 17 اکتوبر تک جاری دیوالی خصوصی مہم کے دوران مختلف اضلاع میں مسلسل معائنہ اور چھاپہ ماری کی گئی، جس میں تقریباً 8 کروڑ روپے مالیت کی ملاوٹی اور صحت کے لئے مضر اشیاء ضبط اور تلف کی گئیں۔ یوگی حکومت کا مؤقف ہے کہ دیوالی کا تہوار صرف روشنی اور جشن کا نہیں بلکہ پاکیزگی، شفافیت اور عوامی صحت کی حفاظت کا بھی مظہر ہونا چاہیے۔ اسی سوچ کے تحت یہ مہم شروع کی گئی ہے، جو صرف تہواروں تک محدود نہیں رہے گی۔ حکومت کا ہدف ملاوٹ سے پاک اتر پردیش بنانا ہے، جس کے لیے ضلع سطح پر انفورسمنٹ ٹیموں کو الرٹ رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ایف ایس ڈی اے کی کمشنر ڈاکٹر روشن جیکب کی نگرانی میں چلائی گئی اس ریاست گیر کارروائی کے دوران 6075 معائنہ اور 2740 چھاپے مارے گئے۔ محکمہ کی ٹیموں نے 3767 نمونے جانچ کے لیے حاصل کیے ۔ اس دوران 3548 کوئنٹل ملاوٹی یا مشتبہ مواد ضبط کیا گیا، جس کی مالیت تقریباً 4.97 کروڑ روپے بتائی گئی، جب کہ 1871 کوئنٹل نقصان دہ اشیاء کو تلف کیا گیا، جن کی قیمت 2.89 کروڑ روپے بتائی گئی ہے۔ ڈاکٹر روشن جیکب نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے تہواروں کے دوران اشیائے خورد ونوش کے معیار پر زیرو ٹالرینس پالیسی اپنانے کی ہدایت دی ہے ۔ حکومت کا واضح پیغام ہے کہ عوام کی صحت سے متعلق کسی بھی سطح پر سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا۔ اسی کے تحت قصورواروں کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے سخت کارروائی کی جا رہی ہے۔ مہم کے دوران ضلعوں میں تشکیل دی گئی ٹیموں نے مٹھائی کی دکانوں، ڈیریوں، تیل ملوں اور گوداموں کا معائنہ کیا۔ چھوٹے دکانداروں کو غیر ضروری طور پر ہراساں نہ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے اور کسی بھی شکایت یا مشتبہ سرگرمی پر فوری کارروائی کی جا رہی ہے۔ محکمے نے خبردار کیا ہے کہ منظم ملاوٹ خوروں کے خلاف نہ صرف ایف ایس ایس ایکٹ 2006 بلکہ بی این ایس اور گینگسٹر ایکٹ جیسے سخت قوانین کے تحت بھی معاملات درج کیے جائیں گے۔ محکمے نے تمام اشیائے خورد ونوش کے اداروں کو فوڈ سیفٹی اسٹیکر لگانے کے احکامات دیے ہیں، جن پر دکان کا نام، موبائل نمبر، محکمہ کا ٹول فری نمبر اور کیو آر کوڈ درج ہوگا، تاکہ صارف موقع پر ہی شکایت یا فیڈ بیک درج کرا سکیں۔ جہاں صفائی یا معیار میں کمی پائی گئی، وہاں بہتری کے نوٹس جاری کیے گئے ہیں، جب کہ بہتری نہ لانے والے دوکانداروں کے لائسنس معطل کیے جا رہے ہیں۔

طالبہ سے زیادتی کا ملزم پولیس انکاؤنٹر میں گرفتار

سنت کبیر نگر:(یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع سنت کبیر نگر میں کوتوالی خلیل آباد تھانے علاقے میں کوچنگ سینٹر میں پڑھنے والی ایک طالبہ کے ساتھ نشہ آور چیز پلا کر زیادتی کرنے والا ملزم آج پولیس انکاؤنٹر میں زخمی ہوگیا جسے گرفتار کر لیا گیا۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سندیپ کمار مینا نے بتایا کہ اس واقعے کے سلسلے میں کوتوالی خلیل آباد تھانے میں مقدمہ درج کیا گیا تھا اور ملزم کی گرفتاری کے لیے خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی تھی۔ انسپکٹر پنکج کمار پانڈے کی ٹیم نے زیادتی کے ملزم بدر عالم ولد محمد اکرم خاں کو آج صبح تقریباً تین بجے آیوشمان آروگیہ مرکز، روراپار کے قریب سے گرفتار کیا ہے ۔ پولیس کے مطابق جب ملزم کو تھانے لایا جا رہا تھا تو اس نے پیشاب کرنے کی اجازت مانگی اور موقع دیکھ کر فرار ہونے کی کوشش کی ۔ پولیس ٹیم نے اسے گھیر کر خود سپردگی کرنے کو کہا، مگر وہ بھاگنے لگا۔ اس پر پولیس نے فائرنگ کی، جس سے ملزم کے دائیں پیر میں گولی لگی۔ اسے زخمی حالت میں گرفتار کر کے ضلع اسپتال میں علاج کے لیے داخل کرایا گیا ہے۔

ووٹر لسٹ میں بے ضابطگی ایم وی اے کا یکم نومبر کو احتجاجی مارچ کا اعلان

ممبئی: اپوزیشن مہاوکاس اگھاڑی اتحاد نے ریاست کی ووٹر لسٹ میں بڑے پیمانے پر بے ضابطگیوں اور جعلی اندراجات کا الزام لگاتے ہوئے یکم نومبر کو ممبئی میں الیکشن کمیشن کے دفتر تک ایک بڑے احتجاجی مارچ کا اعلان کیا ہے۔ یہ اعلان اتوار کو شیوسینا یو بی ٹی کے رکن پارلیمنٹ سنجے راوت، سینئر این سی پی (ایس پی) کے رہنما جینت پاٹل، کانگریس کے ترجمان سچن ساونت، اور سی پی آئی (ایم) کے رہنما پرکاش ریڈی نے ممبئی کے شیوسینا بھون میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ راوت نے کہا کہ الیکشن کمیشن کے عہدیداروں سے مسلسل دو دنوں تک ملاقات کے باوجود ووٹر لسٹ میں تضادات کی شکایات پر کوئی تسلی بخش جواب نہیں ملا۔ راوت نے کہا کہ یہ صرف ایک احتجاج نہیں ہے، بلکہ الیکشن کمیشن کے ذریعہ میچ فکسنگ کے خلاف لڑائی ہے۔ انہوں نے مزید الزام لگایا کہ مہاراشٹر میں تقریباً 10 ملین جعلی ووٹر ہیں اور انہوں نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سے اصلاحی کارروائی کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہاں تک کہ حکمراں پارٹی کے ایم ایل ایز نے ووٹر لسٹ میں بے ضابطگیوں کو تسلیم کیا ہے۔ یکم نومبر مہاراشٹر کے لیے فیصلہ کن دن اور جمہوریت کے لیے ایک اہم لمحہ ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ مارچ کی قیادت ادھو ٹھاکرے، شرد پوار اور کانگریس کے سینئر لیڈر کریں گے۔ این سی پی لیڈر جینت پاٹل نے الیکشن کمیشن کی خاموشی پر تنقید کی اور کہا کہ کمیشن کو واضح کرنا چاہیے کہ وہ جعلی اور بوگس ووٹروں کو ہٹانے کے لیے کیا اقدامات کر رہا ہے۔

بی جے پی بلدیاتی اداروں پر بھی قبضہ جمانا چاہتی ہے

جب تک ووٹر لسٹوں کی مکمل جانچ نہیں ہوجاتی، الیکشن کمیشن کو انتخابات مؤخر کرنے چاہئیں: ایم این ایس سربراہ راج ٹھاکرے نے حکومت پر صنعتکاروں گوتم اڈانی اور مکیش امبانی کی پشت پناہی کا الزام عائد کیا

ممبئی: مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) کے سربراہ راج ٹھاکرے نے ریاستی الیکشن کمیشن کو واضح انتباہ دیا کہ جب تک ووٹر فہرستوں میں موجود تمام شکوک وشبہات دور نہیں کر دیے جاتے اور انتخابی عمل سے بے ضابطگیاں ختم نہیں ہوتیں، تب تک انتخابات نہیں کرائے جانے چاہئیں۔

مسٹر ٹھاکرے نے الزام عائد کیا کہ مرکز اور ریاست میں برسر اقتدار بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اب بلدیاتی اداروں پر بھی قبضہ جمانا چاہتی ہے اور اس مقصد کے لیے ووٹر لسٹوں میں جعلی نام شامل کیے جا رہے ہیں تاکہ نتائج اپنے حق میں حاصل کیے جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ جمہوری نظام کے ساتھ کھلواڑ ہے اور اس کے خلاف سخت کارروائی ہونی چاہیے۔

بلدیاتی انتخابات سے قبل منعقدہ ایک پارٹی اجلاس میں مسٹر راج ٹھاکرے نے ایم این ایس کارکنوں کو ہدایت دی کہ وہ ہر ووٹر

لسٹ کا بغور جائزہ لیں اور اس بات کی نشاندہی کریں کہ کہاں دھاندلی کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف کسی ایک پارٹی کا مسئلہ نہیں بلکہ پورے مہاراشٹر کے عوام کی جمہوری ساکھ کا سوال ہے۔ ٹھاکرے نے دوٹوک کہا، "جب تک ووٹر لسٹوں کی مکمل جانچ نہیں ہوجاتی، الیکشن کمیشن کو انتخابات مؤخر کرنے چاہئیں۔"

ایم این ایس سربراہ نے حکومت پر صنعتکاروں گوتم اڈانی اور مکیش امبانی کی پشت پناہی کا الزام لگایا اور کہا کہ حکومت ان دونوں کو بڑے شہروں کا کنٹرول دینے کے لیے سرگرم ہے۔ ان کے مطابق "افسوسناک امر یہ ہے کہ کئی مراٹھی افراد انہی صنعتکاروں کے لیے دلالی کا کردار ادا کر رہے ہیں۔ باڑ ہی فصل کو کھا رہی ہے۔"

انہوں نے مزید الزام لگایا کہ ممبئی کے چھترپتی شیواجی مہاراج بین الاقوامی ہوائی اڈے پر پروازوں کی تعداد کم کی جا رہی ہے تاکہ ہوائی ٹریفک اڈانی کے نوی ممبئی ایئرپورٹ کی طرف منتقل کی جا سکے۔ مسٹر ٹھاکرے نے آخر میں مراٹھی ووٹروں کو متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر" گجراتی سٹیم رولر مہاراشٹر پر چلا تو اس کے اثرات سے بی جے پی کے مراٹھی حامی بھی محفوظ نہیں رہیں گے۔

ہندوستان کو اپنے دیسی علم سے دنیا کی رہنمائی کرنی چاہیے

ممبئی میں 'آریہ یوگ وشئے کوش' انسائیکلوپیڈیا کے اجرا کے موقع پر موہن بھاگوت کا خطاب

ممبئی: راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے سربراہ موہن بھاگوت نے اتوار کے روز کہا کہ قدیم ہندوستانیوں نے دنیا کے مختلف خطوں میں علم وحکمت کو پھیلایا، لیکن کبھی بھی فتح یا مذہبی تبدیلی کا مقصد نہیں رکھا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی تہذیب ہمیشہ علم، سائنسی فکر اور روحانی بصیرت کے اشتراک کی علامت رہی ہے۔

ممبئی میں "آریہ یوگ وشئے کوش" انسائیکلوپیڈیا کے اجرا کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے بھاگوت نے کہا کہ ہمارے آباؤ اجداد نے میکسیکو سے لے کر سائبیریا تک اپنے علم کا پرچار خیرسگالی اور اتحاد کے جذبے کے ساتھ کیا، نہ کہ تسلط کے لیے۔ ان کے مطابق نوآبادیاتی حملہ آوروں نے صرف دولت نہیں لوٹی بلکہ ہندوستانی ذہن کو بھی غلام بنایا۔ انہوں نے کہا کہ سب سے زیادہ نقصان "ہندوستانی فکر" کو پہنچا جس سے لوگ اپنی روحانی اور سائنسی طاقت کو بھول گئے۔

بھاگوت نے نوآبادیاتی تعلیمی نظام کو "مکالے نالج سسٹم" قرار دیتے ہوئے کہا کہ ''اس نے ہندوستانی سوچ کو بگاڑ دیا ہے اور خود اعتمادی کی جگہ مغربی ذہنیت کو فروغ دیا۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت ہے کہ ہم اس اثر سے آزاد ہو کر اپنے دیسی علمی نظام کو دوبارہ دریافت کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ عالمی ترقیات سے سیکھنا چاہیے مگر اپنی جڑوں کو بھولے بغیر۔"

اپنے خطاب کے دوران انہوں نے جدید سائنس میں ادراک کے نظریے پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ انسان کی حسی صلاحیت محدود ہے اور مطلق سچائی تک پہنچنے کے لیے ذہنی اور جسمانی حدود سے آگے جانا ضروری ہے۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ انسان سات رنگ دیکھتا ہے، کتا دو اور مرغی تین۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ علم اور تجربہ ہر مخلوق کے لیے مختلف ہوتا ہے۔

تقریب میں "آریہ یوگ وشئے کوش" انسائیکلوپیڈیا کی نقاب کشائی بھی کی گئی، جو احمد آباد کے گیتارتھ گنگا ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی تین دہائیوں پر محیط تحقیق کا نتیجہ ہے۔ روحانی پیشوا منشری موہت وجئے جی اور جین اچاریہ یوگ بھوشن سوری جی کی رہنمائی میں اس پراجیکٹ کی 30 جلدوں میں 108 بڑے موضوعات اور 15 ہزار ذیلی عنوانات شامل کیے جائیں گے۔

بھاگوت نے کہا کہ جدید ترقی کے دور میں بھی ہندوستان اپنی ثقافتی جڑوں سے وابستہ رہ کر دنیا کو نئی سمت دے سکتا ہے، کیونکہ علم کی اصل طاقت فتح میں نہیں بلکہ اشتراک میں ہے۔

الہاس نگر کے ٹریفک پولیس نے کیا انسانیت کا مظاہرہ

کلیم شیخ

الہاس نگر: شہر کی خستہ حال سڑکوں نے ایک بار پھر انتظامیہ کی لاپرواہی کو بے نقاب کر دیا ہے۔ اتوار کو آلو اور پیاز سے لدا ایک ٹیمپو اچانک مین روڈ پر گڑھے میں پھنس گیا جس سے ٹریفک جام ہوگیا۔ ٹیمپو ڈرائیور روزانہ مختلف علاقوں میں سبزیاں فروخت کرتا ہے۔ اس واقعہ سے پیدل چلنے والوں اور گاڑی چلانے والوں کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔

جائے وقوعہ پر موجود الہاس نگر ٹریفک پولیس نے انسانیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹریفک کو کنٹرول کیا اور ٹیمپو کو گڑھے سے نکالنے میں ڈرائیور کی مدد کی۔ ان کی فوری کارروائی نے منٹوں میں صورتحال بحال کر دی۔ مقامی شہریوں نے پولیس کی ذمہ داری اور حساسیت کو سراہتے ہوئے کہا کہ انتظامیہ بروقت سڑکوں کی مرمت کر لیتی تو ایسے حالات سے بچا جا سکتا تھا۔

دیوالی پارٹی کے لیے آن لائن شراب کا آرڈر دینا مہنگا پڑا، 6.75 لاکھ کی ٹھگی ہونے پر کیس درج

ممبئی: دیوالی پارٹی کو رنگین بنانے کے مقصد سے اپنے ملازمین کے لیے آن لائن شراب کا آرڈر دینا ایک کمپنی کے انتظامی سربراہ کو مہنگا ثابت ہوا۔ ولے پارلے (ایسٹ)، ممبئی میں ایک معروف فلمی مواد پروڈکشن کمپنی کے انتظامی سربراہ کو 6.75 لاکھ روپے کا نقصان ہوا۔ آرڈر کی ادائیگی کرنے اور ڈیلیوری نہ ملنے کے بعد اسے احساس ہوا کہ اسے دھوکہ دیا گیا ہے۔ اس نے ولے پارلے پولیس میں شکایت درج کرائی۔ ولے پارلے کے ایک پولیس افسر نے بتایا کہ 15 اکتوبر کو صبح ساڑھے گیارہ بجے پروڈکشن کمپنی کے انتظامی سربراہ ایم ایم بھاویش نے آن لائن شراب کی دکان کے بارے میں معلومات حاصل کی اور 9 لاکھ روپے کا آرڈر دیا۔ بھاویش نے گوگل سے نمبر حاصل کیا۔ بھاویش نے پولیس کو بتایا کہ اس نے وائن شاپ کا رابطہ نمبر گوگل سے حاصل کیا تھا اور آرڈر دیا تھا۔ یہ کال اجے کمار نامی شخص نے وصول کی، جس نے اپنا تعارف دکان کا منیجر کے طور پر بتایا۔ آرڈر کی رقم 9 لاکھ روپے تھی۔ اس لیے اجے نے رقم کا 50 فیصد پیشگی ادا کرنے پر رضامندی ظاہر کی۔ اس کے بعد اجے نے اسے واٹس ایپ کے ذریعے آرڈر کے لیے ایک رسید بھیجی، جو حقیقی معلوم ہوئی۔ جی ایس ٹی این نمبر بھی اصلی معلوم ہوا۔ اس سے وہ اجے کے اعتماد پر قائل ہو گیا، اور اس نے آرڈر دے دیا۔ بھاویش کمار نے پولیس کو بتایا کہ آرڈر دینے کے فوراً بعد انہیں ایک شخص کا کال موصول ہوا جس کا دعویٰ تھا کہ وہ وائن شاپ کا جنرل منیجر ہے۔

ممبئی کے حساس علاقوں میں پٹاخے پھوڑنے پر سخت پابندیاں

سڑکوں، فلائی اوور اور جنکشن پر پٹاخے پھوڑنے والوں کے خلاف کارروائی کا انتباہ

ممبئی: دیوالی کے تہوار کے دوران شہر میں امن وسلامتی کو برقرار رکھنے کے لیے، ممبئی پولیس اور ٹریفک پولیس نے حساس اور پرہجوم علاقوں میں پٹاخے پھوڑنے پر سخت پابندی عائد کر دی ہے۔ پولیس نے واضح کیا ہے کہ مذہبی مقامات، اسپتالوں، پیٹرول پمپس، ریلوے اسٹیشنوں، بس ڈپو اور گنجان آبادی والے علاقوں کے قریب صوتی آلودگی پیدا کرنے والے پٹاخے پھوڑنے پر سختی سے پابندی ہوگی۔ ممبئی پولیس سے موصولہ اطلاع کے مطابق لوگ دیوالی کی رات 12 بجے تک پٹاخے پھوڑ سکتے ہیں۔

پولیس نے علاقے کی بنیاد پر حدود کا تعین کیا ہے۔ اطلاع کے مطابق صنعتی علاقوں میں دن میں 75 ڈیسیبل اور رات میں 70 ڈیسیبل تک، کاروباری علاقے میں دن میں 65

ڈیسیبل اور رات میں 55 ڈیسیبل تک، رہائشی علاقے میں دن میں 55 ڈیسیبل اور رات میں 45 ڈیسیبل تک اور خاموش زون میں دن میں 50 ڈیسیبل اور رات میں 40 ڈیسیبل تک پٹاخے چھوڑ سکتے ہیں۔

اس مدت کے دوران لوگوں کو ڈیسیبل کی مقررہ حدوں پر عمل کرنا چاہیے۔ ممبئی پولیس کے جوائنٹ سی پی ستیہ نارائن چودھری نے کہا کہ پولیس عوام سے اپیل کر رہی ہے کہ وہ قوانین پر عمل کریں اور تہوار کو محفوظ اور پرامن طریقے سے منائیں۔ کسی بھی مشکوک سرگرمی یا خلاف ورزی کی اطلاع فوری طور پر پولیس کنٹرول روم کو دی جائے۔ سوشل میڈیا پر بھی نظر رکھی جا رہی ہے۔ واضح رہے کہ شور اور فضائی آلودگی سانس کے مسائل کا باعث بن سکتی ہے۔ چھوٹے بچے، حاملہ خواتین اور بیمار سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ اس لیے پٹاخے پھوڑنے پر پابندی لگا دی گئی ہے۔

سینئر ٹریفک پولیس آفیسر انیل کمبھارے نے کہا کہ جو بھی شخص پٹاخے جلا کر ٹریفک میں رکاوٹ ڈالتا ہے یا بڑی سڑکوں، فلائی اوور اور جنکشن پر پٹاخے چلاتا ہے اس کے خلاف فوری کارروائی کی جائے گی۔ دیوالی کے دوران ٹریفک کی روانی کو ہموار رکھنے کے لیے اضافی پولیس اور ہوم گارڈز کو تعینات کیا گیا ہے۔

ناسک روڈ اسٹیشن میں ٹرین سے گرنے کا اندوہناک حادثہ

دیوالی کے موقع پر بہار جانے کے لیے ٹرین پکڑنے والے تین نوجوانوں کی موت

ناسک: ہفتہ کی رات ناسک روڈ ریلوے اسٹیشن کے قریب پیش آئے ایک دل دہلا دینے والے حادثے میں کرم بھومی ایکسپریس سے گرنے کے باعث 3 نوجوانوں کی موت ہوگئی، تینوں نوجوان بہار کے لیے روانہ ہوئے تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ ان میں سے ایک شخص زخمی تھا جسے فوری طور پر ضلع سرکاری اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں اس کی علاج کے دوران موت ہوگئی۔ تفصیلات کے مطابق، ہفتہ کی رات تقریباً 8 بج کر 45 منٹ پر لوک مانیہ تلک ٹرمینس، ممبئی سے بہار کے رکسول جانے والی ٹرین نمبر 12546 کرم بھومی ایکسپریس ناسک روڈ اسٹیشن سے روانہ ہوئی۔ کچھ دیر بعد اودھا ریلوے اسٹیشن کے اسٹیشن منیجر پرکاش نے ناسک ریلوے حکام سے رابطہ کر کے اطلاع دی کہ ٹرین کے روانہ ہونے کے بعد جیل روڈ ہنومان مندر کے قریب ڈھکلے نگر علاقے میں تین نوجوان ٹرین سے گر گئے ہیں۔

اطلاع ملتے ہی ناسک روڈ پولیس اسٹیشن کے سینئر انسپکٹر جتیندر ساپکلے کی نگرانی میں سب انسپکٹر مالی، کانسٹیبل بھولے اور دیگر عملہ موقع پر پہنچا۔

پولیس کو 190/1 اور 190/3 کلومیٹر کے درمیان بھساول جانے والے ٹریک پر دو نوجوانوں کی لاشیں ملیں، جب کہ تیسرا نوجوان زخمی حالت میں پایا گیا۔ ابتدائی تفتیش کے مطابق تینوں افراد کی عمریں 30 سے 35 سال کے درمیان ہیں۔ پولیس نے انہیں فوری طور پر ایمبولینس کے ذریعے ضلع اسپتال منتقل کیا، جہاں ڈاکٹروں نے دو کو مردہ قرار دیا اور زخمی کا علاج شروع کیا گیا لیکن علاج کے دوران اس کی بھی موت ہوگئی۔ ابھی تک مرنے والوں کی شناخت نہیں ہوسکی ہے۔

پولیس کا اندازہ ہے کہ دیوالی کے موقع پر بہار جانے والی ٹرینوں میں زیادہ بھیڑ کی وجہ سے مسافر دروازوں پر کھڑے تھے اور حادثہ ٹرین سے گرنے کے باعث پیش آیا۔ یہ بھی امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ یہ نوجوان یا تو دیوالی منانے جا رہے تھے یا بہار انتخابات میں ووٹ ڈالنے کے لیے روانہ ہوئے تھے۔ ناسک روڈ پولیس نے معاملہ حادثاتی موت کے طور پر درج کر لیا ہے اور تفتیش جاری ہے۔

ممبئی میں 700 کلو گوشت سے لدا ٹرک ضبط

ملزم ڈرائیور گرفتار، دو مشتبہ افراد فرار ہونے میں کامیاب

ممبئی: ممبئی پولیس کے مقامی بھوئیواڑا پولس کی جانب سے علی الصبح کی گئی ایک کارروائی میں دادر علاقے سے تقریباً 700 کلوگرام بیف سے لدے ایک ٹرک کو ضبط کیا ہے۔ وسطی ممبئی میں ہوئی کارروائی میں ٹرک ڈرائیور کو بیف کی غیر قانونی نقل وحمل کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔

تفصیلات کے مطابق پولیس کو بیف کی غیر قانونی نقل وحرکت کی اطلاع موصول ہوئی تھی جسکی بنیاد پر دادر کے قریب اعلی صبح ناکہ بندی کا انعقاد کیا گیا جس کے دوران جب ایک مشتبہ ٹرک کو روک کر جب اسکی چیکنگ کی گئ تو اس میں بڑی مقدار میں گوشت ملا جس کا شبہ ہے کہ وہ گائے کا گوشت ہے جسے صاف ستھرے طریقے سے پیک کر کے تقسیم کے لیے تیار رکھا گیا تھا۔

پولیس نے بیف کو فوری طور پر قبضے میں لیا اور اسکے نمونے کو لیبارٹری میں جانچ کے لئے روانہ کیا گیا۔ پولیس نے ٹرک ڈرائیور کو گرفتار کیا، جس کی شناخت جاوید ناصر خان (34) کے نام سے ہوئی ہے، اس معاملے میں ملوث دو دیگر مشتبہ افراد فی الحال فرار ہیں۔

پولیس نے مہاراشٹرا اینیمل پروٹیکشن ایکٹ اور ٹرانسپورٹ آف اینیمل ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ مہاراشٹر میں، گائے کا گوشت رکھنا یا فروخت کرنا ایک مجرمانہ جرم ہے جس کی سزا پانچ سال تک قید اور 10,000 روپے تک جرمانہ ہے۔

ممبرا: غیر قانونی تعمیرات کیخلاف میونسپل کارپوریشن کی انہدامی کارروائی سے عوام میں ناراضگی

ممبرا: ممبرا میں واقع شیل گاؤں و اطراف میں گزشتہ کئی مہینوں سے غیر قانونی تعمیرات پر تھانے میونسپل کارپوریشن کی انہدامی کارروائی کی وجہ سے عوام میں جہاں ناراضگی پائی جا رہی ہے وہیں عوام نے احتجاج ومظاہرہ کرتے ہوئے گھر کے بدلے گھر کا مطالبہ کر رہی ہیں، اسی تحریک کو تقویت بخشنے کے لئے 'بھرشٹا چار وِرودھ بھارت جاگرتی ابھیان' کے صدر شو نارائن کرانتی ویر اور اسماعیل باٹلی والا نے عوام کو بیدار کرتے ہوئے بتایا کہ جس طرح سے میونسپل کارپوریشن نے انہدامی کارروائی شروع کر کے لوگوں کو بے گھر کر رہی ہے، اس کے لئے ہمیں قانونی لڑائی لڑنا ہوگا، انھوں نے کہا کہ غیر قانونی تعمیرات میں کہیں نہ کہیں کارپوریشن کی بدعنوانی شامل ہے۔

اس ضمن میں سماجی کارکن انور کچھی نے تمام مالکان کو اپنے اپنے دستاویزات جمع کرنے کی اپیل کی ہے تاکہ قانونی طور پر تمام مکان مالکان اپنے اپنے گھر حاصل کر سکیں انور کچھی نے مطالبہ کیا ہے کہ تمام عمارتوں کو کلسٹر پلان، ایس آر اے اسکیم میں شامل کر کے انہدامی کارروائی میں جن کا گھر تباہ ہوا ہے ان کو گھر دیا جائے اور جن عمارتوں پر بلڈوزر کارروائی ہونے والی ہے انہیں بھی سرکاری اسکیم کے تحت مکان فراہم کئے جائیں۔

مودی اور فڑنویس ووٹ چوری کر کے اقتدار میں آئے ہیں

اسی لیے الیکشن کمیشن کا دفاع کرتے ہیں: ہرشوردھن سپکال کا ووٹر لسٹوں میں سنگین بے ضابطگیوں پر سوال

ممبئی: مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے کہا ہے کہ بی جے پی کی حکومت مرکز اور مہاراشٹر دونوں میں ووٹ چوری کے ذریعے اقتدار میں آئی ہے۔ ووٹوں کی دھاندلی کی بدولت ہی نریندر مودی وزیراعظم اور دیویندر فڑنویس وزیراعلیٰ بنے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مودی و فڑنویس الیکشن کمیشن کا دفاع کر رہے ہیں۔

سپکال نے کہا کہ ووٹر لسٹوں میں سنگین بے ضابطگیاں کی گئی ہیں۔ بی جے پی حامیوں کے نام شامل کیے گئے جبکہ مخالفین کے نام کاٹے گئے ہیں۔ کئی گھروں میں 80 سے 100 ووٹروں کے نام درج ہیں، بعض جگہوں پر مکان نمبر تک موجود نہیں۔ عمر میں ردوبدل کیا گیا ہے اور

ووٹروں کی تعداد مشکوک حد تک بڑھائی گئی ہے۔ تمام ثبوت الیکشن کمیشن کو فراہم کیے جانے کے باوجود کمیشن نے نہ تو تسلی بخش جواب دے پا رہا ہے اور نہ ہی کوئی مؤثر کارروائی کر رہا ہے۔ الیکشن کمیشن کا کردار اب ایک کٹھ پتلی کی طرح ہو گیا ہے۔ سپکال نے واضح کیا کہ اگر الیکشن کمیشن کے خلاف احتجاج کیا گیا تو کانگریس پارٹی اس کی مکمل حمایت کرے گی۔

کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ پونے کے جین بورڈنگ ہاؤس کی زمین پر قبضے کا معاملہ یوتھ کانگریس نے بے نقاب کیا ہے، جس میں مرکزی وزیر مرلی دھر موہول کا براہِ راست تعلق سامنے آیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس سودے میں چیریٹی کمشنر کے دفتر نے غیر معمولی تیزی دکھائی، جو کمشنر اور وزیراعلیٰ کے قریبی تعلقات کی نشاندہی کرتی ہے۔ اسی دوران بینک نے بھی ایک ہی دن میں قرض منظور کر لیا۔ سپکال نے الزام لگایا کہ موہول غیر قانونی طریقے سے مالی فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، لیکن کانگریس اس معاملے پر خاموش نہیں بیٹھے گی۔ جب تک پونے کی اس زمین کا سودا منسوخ نہیں کیا جاتا، کانگریس اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔

ایوارڈ یافتگان اساتذہ کے لئے ممبرا میں جلسہ استقبالیہ واعزازیہ

اتحاد ویلفیئر ٹرسٹ اور سویرا فاؤنڈیشن کی جانب سے منعقدہ تقریب میں سیکڑوں معلمین کی شرکت

انوار الحق خان

ممبرا: ممبرا سے اردو ساہتیہ اکادمی اور ٹی ایم سی سے ایوارڈ یافتگان اساتذہ کے اعزاز میں اتحاد ویلفیئر ٹرسٹ اور سویرا فاؤنڈیشن اور کی جانب سے شمیم خان کی زیر نگرانی سید علی اشرف کی زیر صدارت جلسہ استقبالیہ وعشائیہ منعقد کیا گیا، جس میں مہمان خصوصی کے طور پر معروف معمار فرید نوری، مشہور شاعر عرفان جعفری، عثمان سبحانی، سابق پرنسپل شیخ نسیرین، عادل خان اعظمی ودیگر نے شرکت فرمائی۔

اردو اکیڈمی کی جانب سے امسال ممبرا کے چار معلمین کو ایوارڈ دیا گیا اور میونسپل کی جانب سے دو اساتذہ کو میئر ایوارڈ ملا، انکے اعزاز میں منعقدہ تقریب میں اتحاد ویلفیئر ٹرسٹ کے صدر شمیم احمد خان نے کہا کہ یہ ہمارے شہر کے لئے یہ انتہائی فخر کی بات ہے کہ امسال مہاراشٹر اسٹیٹ اردو ساہتیہ اکادمی کی جانب سے ہمارے شہر کے ہونہار محنتی اساتذہ کو ایوارڈ سے نوازا گیا، یہ ان کی برسوں کی محنت، قربانیوں اور علم دوستی کا نتیجہ ہے۔

شمیم خان نے کہا کہ یہ تقریب کوئی بڑا پروگرام نہیں بلکہ شہر کے قابل وعزت ماب اساتذہ وہم جیسے شاگردوں کے درمیان احترام، خلوص اور تعلق کی خوبصورت ملاقات کا ایک بہانا ہے، انھوں نے کہا کہ مختصر دعوت پر آنے والے سبھی اساتذہ کا خیر مقدم کیا اور ان کی گلپوشی وشال پوشی کی انھوں نے مزید کہا کہ ممبرا کا تعلیمی معیار مسلسل بڑھ رہا ہے اس کی وجہ والدین وطلبا کی محنت اور اساتذہ کی جدوجہد کارفرما ہے۔

ممبرا کے سینئر لیڈر سید علی اشرف نے کہا کہ تھانے کے میونسپل اسکولوں میں سب سے اچھی پڑھائی ہمارے اردو اسکولوں میں ہوتی ہے، جب کہ سب سے زیادہ بچے بھی ہمارے یہاں کی اسکولوں میں ہی ہیں، آج بھی شہر بھر میں اردو اسکولوں میں بچوں کی خاصی تعداد ہے لیکن انتظامیہ کی تساہلی اور عدم دلچسپی صاف طور پر دیکھی جاسکتی ہے کہ کس طرح سے اردو اور اردو اسکولوں کے ساتھ سوتیلا سلوک کیا جاتا ہے سہولیات کا فقدان، بنیادی چیزوں کی کمی لیکن اسکے باوجود بہتر نتائج لانا ہمارے ان اساتذہ کی انتھک محنت وکوشش کارفرما ہے۔

فرید نوری نے کہا آج شہر میں سیاسی اور ساجی پروگرام احتجاج تو بہت ہوتے ہیں لیکن اسطرح کے پروگرام جو وقت کی اہم ضرورت ہے۔ معروف شاعر وادیب عرفان جعفری نے تمام اساتذہ وآرگنائزرس کو مبارکباد پیش کی۔ اس دوران تھانے میونسپل اسکول کے مشتاق پٹھان سر نے کہا کہ ہماری اسکولوں میں گذستہ کئی برسوں سے 18 ہیڈ ماسٹروں کی کمی ہے لیکن مراٹھی کی خالی اسامیوں کو پر کر دیا گیا لیکن ہمارے اردو اسکولیں بغیر ہیڈ ماسٹرس کے ہی چل رہی ہیں۔ اس پر انھوں نے موجودہ ذمہ داران سے توجہ دینے کی اپیل کی۔ اس پروگرام کی نظامت جہاں ندیم بیگ سر، امتیاز خان (اردو) اور ضیاالله خان سر اپنے خوبصورت انداز میں کیا۔

اس دوران مہمانوں کے ہاتھوں اردو اکادمی کی جانب سے چار اساتذہ ڈاکٹر ماجد انصاری (پرنسپل حسنہ عبدالملک مدو کالج کلیان وسابق پرنسپل مہاراشٹر کالج ممبئی)، خان اسرائیل (سابق معلم پٹیل اردو ہائی اسکول ممبرا)، انصاری کلثوم بانو کشفی (معلمہ تھانے اردو میونسپل اسکول نمبر 124 ممبرا)، ڈاکٹر عصما بنت رحمت اللہ (معلمہ سعدیہ اردو ہائی اسکول ممبرا)، تھانے میونسپل کارپوریشن کی جانب سے میئر ایوارڈ پانے والے میونسپل اسکول کے دو اساتذہ سفیان انصاری (ٹی ایم سی اسکول نمبر 40 آئیڈیل مارکیٹ کوسہ ممبرا)، سید کنیز فاطمہ باسط حسین (ٹی ایم سی اردو اسکول نمبر 96 شملہ پارک ممبرا) کو اتحاد ویلفیئر ٹرسٹ اور سویرا فاؤنڈیشن کی جانب سے ایوارڈ، گلدستہ، شال اور دیگر اعزازات وتحائف پیش کیے گئے۔ اس تقریب میں حال ہی میں لندن پارلیمنٹ میں اعزاز سے نوازے جانے والے ممبرا کے نامور معمار وسماجی کارکن فرید نوری کو فخر ممبرا ایوارڈ سے بھی نوازا گیا اور مبارکباد پیش کی گئی۔

اورنگ آباد میں ڈاکٹر رفیع الدین ناصر کی دو کتابوں کا رسم اجرا

اورنگ اباد: ڈاکٹر رفیع الدین ناصر صدر شعبہ نباتات مولانا آزاد کالج اورنگ آباد (مہاراشٹر) جن کو حال ہی میں مہاراشٹر اسٹیٹ اردو اکیڈمی نے تیسری مرتبہ ایوارڈ سے سرفراز کیا، ان کی دو کتابوں کا رسم اجرا عمل میں ایا، ان کی 49 ویں کتاب 'قرآنی نباتات - مراہٹواڑہ کے حوالے سے' کا رسم اجرا ڈاکٹر حلیم صابر (کولکتہ) کے ہاتھوں عمل میں آیا جبکہ ان کی 50 ویں کتاب 'نباتات طب نبوی ص - مراہٹواڑہ کے حوالے سے' کا رسم اجرء ڈاکٹر احمد معراج (کولکتہ) کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ عکس ادب کے گولڈن جوبلی شمارے کی رسم اجرا کے موقع پر منعقدہ تقریب کے موقع پر ان کتابوں کا رسم اجرا وقوع پذیر ہوا اس عظیم الشان تقریب کی صدارت ڈاکٹر کریم سالار، صدر اقرا ایجوکیشن سوسائٹی جلگاؤں نے کی۔ اپنے صدارتی خطاب میں ڈاکٹر کریم سالار نے ڈاکٹر رفیع الدین ناصر کی خدمت میں مبارکباد پیش کی اور فرمایا کہ 50 سائنسی کتابوں کی اشاعت ایک عظیم کارنامہ ہے جس کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ اس پروقار تقریب میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے ڈاکٹر اطیب اعجاز حیدرآباد ڈاکٹر دوست محمد خان، ڈاکٹر شہاب افسر ڈاکٹر نخشب مسعود مالیگاوں، ڈاکٹر احمد معراج (کولکتہ)، ڈاکٹر شیخ عظیم الدین ڈاکٹر محمود صدیقی ڈاکٹر مسرت فردوس، ڈاکٹر ارتکاز افضل، ڈاکٹر اسلم مرزا، خان مقیم خان، ڈاکٹر سمیع اللہ خان وغیرہ نے شرکت کی۔ اس تقریب کے آرگنائزر ڈاکٹر یوسف صابر تھے جبکہ کوارڈینیٹر ابراہیم خان تھے اس تقریب میں بیڑ، پربھنی، ناندیڑ، جالنہ اور شہر کے کثیر تعداد میں طلبہ اساتذہ کرام اور فضلا نے شرکت کی اور ڈاکٹر رفیع الدین ناصر کو مبارکباد پیش کی اور مستقبل میں اسی طرح کی کاوشوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

کھیتوں میں آگ لگنے سے سویابین کی فصل مکمل طور پر تباہ

لاتور: مہاراشٹر کے لاتور ضلع میں ادگیر کے تیوتگیال علاقے میں کسان منوہر سوپن راؤ پاٹل کی کھڑی سویابین کی فصل کو اچانک لگی آگ نے مکمل طور پر راکھ میں بدل دیا۔ اس واقعہ میں کسان کو بھاری مالی نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ تیز ہوا اور خشک موسم کے باعث آگ نے دیکھتے ہی دیکھتے پورے کھیت کو اپنی لپیٹ میں لے لیا اور کسان کی کئی ماہ کی محنت لمحوں میں خاک ہوگئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی نمائندہ اور ایم ایل اے سنجے بنسوڑے فوری طور پر موقع پر پہنچے اور نقصان کا ذاتی طور پر جائزہ لیا۔ بنسوڑے نے متاثرہ کسان سے ملاقات کی اور ان کے چہرے پر دکھ اور مایوسی کے آثار دیکھ کر انہیں تسلی دی۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت کی سطح پر ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی تاکہ کسان کی ہمت بحال ہو سکے۔ ایم ایل اے بنسوڑے نے موقع پر موجود دیگر کسانوں سے بھی گفتگو کی اور اس طرح کے حادثات کو روکنے کے لیے احتیاطی اقدامات پر زور دیا۔

شیئر بازار میں مسلسل تیسرے ہفتے تیزی رہی

ممبئی (یو این آئی) گزشتہ ہفتے کے پہلے دو دنوں میں گراوٹ کے باوجود اہم انڈیکس میں گھریلو شیئر بازاروں میں تقریباً 1.7 فیصد کی زبردست تیزی دیکھی گئی اور ہفتے کے آخر میں نئی ریکارڈ سطح پر بند ہوئے۔ آئندہ ہفتے کمپنیوں کے سہ ماہی نتائج کے ساتھ، سرمایہ کار کی نظریں بیرونی ممالک کے عوامل، خاص طور پر ہند-امریکہ تجارتی معاہدے پر پیش رفت پر بھی رہیں گی۔ ہندوستانی وفد تجارتی مذاکرات کے لیے وہاں پہنچ چکا ہے۔ گزشتہ ہفتے، پہلے دو دنوں میں بازار میں گراوٹ رہی، جبکہ آخری تین دن تیزی دیکھی گئی۔ بی ایس ای کا 30 حصص کا حساس انڈیکس سینسیکس 1451.37 پوائنٹس (1.76 فیصد) کی بڑھت کے ساتھ 83,952.17 پر بند ہوا، جو اس کی دوسری بلند ترین قیمت ہے۔

بزم قرأۃ القرآن کے زیراہتمام محفل مظاہرہ قرأت

لکھنؤ: بزم قرأۃ القرآن کے زیراہتمام مظاہرہ قرأت کی ایک تقریب برمکان قاری محمد اسلام خاں بیاد استاد الاساتذہ قاری المقری محمد الطاف خاں "نازل محل" واقع باغ ابوخاں، سعادت گنج، لکھنؤ میں منعقد ہوئی۔ جلسے کی صدارت مشہور وسینئر استاد مدرسہ عالیہ فرقانیہ کے ذمہ دار حافظ عبدالرشید نے کی۔ جبکہ نظامت کے فرائض کے قاری رضی الدین صدیقی نے بحسن وخوبی انجام دیے۔ مظاہرۂ قرأت سے قبل مولانا عبدالعلی فاروقی نے خطاب کرتے کرتے ہوئے کہا کہ فنِ تجوید و قرأت کی اہمیت وافادیت وضرورت اور اپنے ملک ہندوستان میں اس کی ترویج وترقی کے بنیادی ارکان و اشخاص مولانا رحمت اللہ کیرانوی، قاری عبدالرحمٰن مکیؒ، سیّد شاہ وزیر حسن اور حضرت مولانا عین القضاۃؒ اوران کے متعلقین اور یہ کہ فن تجوید وقرأت کا مرکزی ادارہ مدرسہ عالیہ فرقانیہ کی سیر حاصل تاریخ بیان فرمائی۔ محفل مظاہرۂ قرأت میں مشہور قراء نے مختلف لہجوں اور آواز اور قرأتوں روایتوں میں سامعین کو مسحور کیا۔ اس موقع پر جن حضرات کو ان کی خدمات کے اعتراف میں شال اور ایوارڈ پیش کیا گیا ان کے نام اس طرح ہیں۔ قاری بدرالدجیٰ فرقانی، قاری محمد ہارون تجویدی، قاری محمد زبیر فرقانی، قاری حسنین رجولوی، قاری شمس الہدیٰ مظاہری، قاری منہاج الدین ندوی، قاری محمد اسلام خاں فرقانی، قاری محمد نعمان فرقانی، قاری شمس الہدیٰ رحمانی، حافظ عبدالرشید فرقانی، مولانا ابوالحسن فرقانی، مولانا عمیر حسینی ندوی۔ جن چھوٹے بچوں کو مومنٹو دیا گیا ان کے نام حافظ عیان انیس، عریشہ شارق صدیقی، سبحانہ شاہد، محمد حسین کلام، عبدالعلی سلام، ابوالحسن کلام۔ آخر میں مولانا ابوالحسن امام مسجد پھول کٹورا کی دعا پر محفل کا اختتام ہوا۔ بزم کے صدر قاری محمد اسلام نے تمام قراء وسامعین کا شکریہ ادا کیا۔

عصمت دری کے مجرم کو 20 سال کی قید بامشقت

بھدوہی: (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع بھدوہی کی ایک مقامی عدالت نے نابالغ لڑکی سے زیادتی کے معاملے میں فیصلہ سناتے ہوئے مجرم کو 20 سال قیدِ بامشقت اور 20 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ سرکاری وکیل دھیرج شکلا نے بتایا کہ 18 مئی 2024 کو کوئرونا تھانہ علاقے کے ایک شخص نے تحریری شکایت درج کرائی تھی کہ اس کی نابالغ بیٹی کو شادی کا جھانسہ دے کر بہکایا گیا اور ایک نوجوان نے اس کے ساتھ جنسی زیادتی کی۔ معاملے میں پوکسو ایکٹ سمیت تعزیرات ہند کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ پولیس نے ملزم کو گرفتار کرنے کے بعد تفتیش مکمل کر کے چارج شیٹ عدالت میں پیش کی تھی۔ پولیس، مانیٹرنگ سیل اور سرکاری وکیل کی مؤثر پیروی کے نتیجے میں 16 اکتوبر بروز ہفتہ عدالت نے فیصلہ سنایا۔ خصوصی ایڈیشنل سیشن جج (پوکسو) بھدوہی لوکیش کمار مشرا نے مجرم شیلیندر رمالی کو تعزیرات ہند کی دفعہ 376 اور پوکسو ایکٹ کی دفعات کے تحت 20 سال قیدِ سخت کی سزا سنائی۔ عدالت نے 20 ہزار روپے جرمانہ بھی عائد کیا، اور ہدایت دی کہ جرمانے کی رقم متاثرہ لڑکی کو دی جائے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ اگر مجرم جرمانے کی رقم ادا نہیں کرتا تو اسے دو سال کی اضافی قید کی سزا کاٹنی ہوگی۔

مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی کو ناظم اعلیٰ منتخب ہونے پر مبارکباد

بارہ بنکی (پریس ریلیز) جمعیت علمائے ہند کی جانب سے ریاستی یونٹ کے ناظم اعلیٰ کے عہدے پر مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی کی تقرری پر ضلع بارہ بنکی یونٹ میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ اس موقع پر ضلع یونٹ کے تمام عہدیداران نے مولانا قاسمی کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی اور جمعیت علمائے ہند کے قومی صدر مولانا سید محمود اسعد مدنی اور ریاستی صدر مفتی منصور پوری کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔ جنہوں نے ایک تجربہ کار، باصلاحیت اور متحرک شخصیت کو اس اہم ذمہ داری کے لیے منتخب کیا۔ ضلع صدر حکیم محمد اللہ نے اس موقع پر کہا کہ مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی کی ناظم اعلیٰ کے طور پر تقرری نہ صرف خوش آئند ہے بلکہ ریاستی سطح پر تنظیمی سرگرمیوں کے فروغ میں ایک نئے باب کا آغاز ہے۔ ضلع نائب صدر مولانا سید عبدالحمید قاسمی نے کہا کہ مولانا قاسمی ایک باکردار، منظم اور فکری قیادت کے حامل عالم دین ہیں، جنہوں نے ہمیشہ ملت کے اجتماعی مفادات کو ترجیح دی ہے۔ ضلع جنرل سکریٹری مولانا محمد جمال قاسمی نے کہا کہ ریاستی سطح پر جمعیت کے پلیٹ فارم سے تعلیمی، سماجی اور ملی خدمات کو فروغ دینے میں مولانا قاسمی کی قیادت سنگ میل ثابت ہوگی۔ ضلع سکریٹری مولانا سید اظہر قاسمی، نے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ تقرری نہایت مناسب وقت پر ہوئی ہے جب قوم کو متحد اور منظم قیادت کی شدید ضرورت ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ مولانا قاسمی کی سربراہی میں جمعیت علماء ہند ریاستی سطح پر اپنی سرگرمیوں کو نئی جہت دے گی اور عوامی مسائل کو بہتر انداز میں اجاگر کیا جائے گا۔ ضلع میڈیا انچارج قاری نجم الحسن انصاری نے اپنے بیان میں کہا کہ مولانا قاسمی کا طرز قیادت ہمیشہ تعمیری اور مشاورتی رہا ہے، جس سے نچلی سطح تک کارکنان کو حوصلہ اور رہنمائی ملے گی۔ آخر میں ضلع یونٹ کے تمام عہدیداران نائب صدر مولانا محمد فیاض قاسمی، خزانچی مولانا محمد زید ندوی، قانونی مشیر احمد سعید حرف، مولانا امتیاز الحق قاسمی، نے مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے اُن کی صحت، سلامتی اور کامیابی کے لیے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں اس اہم ذمہ داری کو بہتر طور پر ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور جمعیت علمائے ہند ریاست میں مزید مضبوط و مستحکم ہو۔

اب مریضوں کو علاج کیلئے گروگرام نہیں جانا پڑے گا، میڈانتا نے نوئیڈا میں قدم رکھا

نوئیڈا: (یو این آئی) نوئیڈا کے سیکٹر 50 کے ایف بلاک میں آج دھنتیرس کے موقع پر میڈانتا اسپتال کا ایک افتتاح اور خصوصی میڈیا سیشن کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر نریش تریہان، سی ایم ڈی، میڈانتا میڈیسٹی اور مسٹر پنکج ساہنی سی ای او میڈانتا ہسپتال، 40 میڈیا پارٹنرز کے ساتھ اس موقع پر موجود تھے۔ ڈاکٹر تریہان نے کہا کہ اب نوئیڈا کے لوگوں کو عالمی معیار کے علاج، سرجری، اور جدید ٹیکنالوجی کے لیے گروگرام جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ نوئیڈا میڈانتا میں 550 بستر اور پانچ جدید ترین آپریٹنگ تھیٹر ہیں۔ ہسپتال کارڈیک، نیورو، آرتھوپیڈک اور دیگر شعبوں میں اعلیٰ ترین سطح کی دیکھ بھال فراہم کرے گا۔ ہمارا مقصد ہر زندگی قیمتی ہے۔ ہمارے لیے ہر فرد اہم ہے اور بہترین دیکھ بھال کا مستحق ہے۔ میڈانتا نوئیڈا عالمی معیار کی سہولیات اور ٹیکنالوجی دستیاب ہے اور ہمارے ماہر ڈاکٹروں نے ہندوستان اور بیرون ملک علاج کر کے اپنی انفرادیت ثبت کر چکے ہیں۔ میڈانتا نوئیڈا پھیپھڑوں کے ٹرانسپلانٹس سمیت تقریباً تمام قسم کے ٹرانسپلانٹس کا سسٹم بھی موجود ہے۔ ڈاکٹر تریہان نے صحت سے متعلق آگاہی پر بھی زور دیا اور کہا کہ کسی بھی سنگین مسئلے کا جلد پتہ لگانے کے لیے 25 سال کی عمر سے شروع ہونے والا باقاعدہ ہیلتھ چیک اپ ضروری ہے۔ مسٹر پنکج ساہنی نے بتایا کہ ہسپتال جلد ہی مریضوں کو مختلف پینل اور انشورنس پلان کے تحت علاج کا کوور بھی کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ تاثر غلط ہے ہے میڈانتا میں عام آدمی کا علاج ممکن نہیں ہے۔ ایسا نہیں ہے۔ ہم یہاں سستا اور جدید علاج ہوتا ہے۔ غیر ملکی مریض بھی بڑی تعداد میں علاج کے لیے ہمارے ملک آتے ہیں۔ تقریب کے دوران دیوالی کی خوشی کا جشن بھی منایا گیا جس میں ڈاکٹروں، عملے اور مہمانوں نے جوش وخروش سے شرکت کی۔ میڈانتا ہسپتال، نوئیڈا اب قابل رسائی، قابل بھروسہ، اور اعلیٰ معیار کی صحت کی دیکھ بھال کے لیے ایک نیا معیار قائم کر رہا ہے، جو گروگرام میڈانتا کی عکاسی کرتا ہے، اور لوگوں کو قریبی قابل اعتماد علاج فراہم کرتا ہے۔

انقلابی رہنما رام کرشن کھتری کو برسی پر خراج عقیدت

لکھنؤ: شہید اسمرتی سماروہ سمیتی کے زیراہتمام انقلابی رہنما رام کرشن کھتری کی 31 ویں برسی پر منعقدہ جلسے میں انہیں خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ آغاز وندے ماترم سے ہوا۔ نظامت کرتے ہوئے سمیتی کے جنرل سکریٹری اور آنجہانی رام کرشن کھتری کے پوتے روہت کھتری نے ملک کیلئے آنجہانی کی قربانیوں کا ذکر کیا نیز انقلابی رہنماؤں کے کارہائے نمایاں سے عوام کو روشناس کرانے پر زور دیا۔ سمیتی کیسرپرست اشوک کمار بھارگو (انقلابی لیڈر گوداوری بھارگو کے پوتے) نے نئی نسل کو اسلاف کی زندگی سے ترغیب حاصل کرنے کی تلقین کی۔ صدر اونیش کمار سنگھ (ایم ایل سی) نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ رام کرشن کی قربانیوں کا ہی نتیجہ ہے کہ آج کاکوری شہید مندر ہمارے سامنے موجود ہے۔ نائب صدر ایف اے ایس چرچل نے کہا کہ کھتری جی خوش مزاج اور خوش اخلاق انسان تھے۔ ان کی کمی ہمیشہ محسوس کی جاتی رہے گی۔ میں خود مجاہد آزادی کے خانوادے سے ہوں لہٰذا ایسے خانوادوں سے میرا خاص تعلق رہا ہے۔ جلسے کا اختتام جن گن من پر ہوا۔

گینگسٹر ایکٹ میں مطلوب انعامی ملزم گرفتار

پرتاپ گڑھ: (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع پرتاپ گڑھ میں کوتوالی دیہات پولیس نے گینگسٹر ایکٹ کے تحت درج مقدمے میں مطلوب 25 ہزار روپے کے انعامی ملزم کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزم روشن ولد ہریش چندر، ساکن گاؤں دیاں وا، تھانہ آسپور دیوسرا، ضلع پرتاپ گڑھ کا رہنے والا ہے۔ اسے اتوار کے روز پولیس نے چیکنگ کے دوران تھانہ کوتوالی دیہات کی حدود میں کھجوہری پلیا کے قریب سے حراست میں لیا۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ ملزم روشن کا مجرمانہ ریکارڈ رہا ہے اور اس کے خلاف ضلع کے مختلف تھانوں میں لوٹ اور چوری کے پانچ معاملے درج ہیں۔ وہ گزشتہ کئی ماہ سے مفرور تھا۔ پولیس نے اسے گرفتار کر کے ضروری قانونی کارروائی شروع کر دی ہے۔

بہرائچ: زمینی تنازع میں پوتے نے دادی کو اینٹ مار کر ہلاک کر دیا

بہرائچ: (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع بہرائچ میں درگاہ تھانہ علاقے میں خاندانی جھگڑے نے خوفناک شکل اختیار کر لی جب ایک نوجوان نے زمین فروخت کرنے اور پیسوں کے مطالبے پر اپنی 72 سالہ دادی کو اینٹ سے مار کر ہلاک کر دیا۔ پولیس نے ملزم پوتے کو حراست میں لے کر تفتیش شروع کر دی ہے۔ پولیس کے مطابق سالار گنج علاقے کی رہائشی شاہجہاں (72) اپنے پوتے عرفان (32) کے ساتھ رہتی تھیں۔ ان کے بیٹے منا کا کچھ سال پہلے انتقال ہو گیا تھا۔ ہفتے کے روز عرفان نے دادی پر زمین بیچ کر پیسے دینے کا دباؤ ڈالا۔ جب شاہجہاں نے زمین فروخت کرنے سے انکار کیا، تو عرفان نے غصے میں آ کر قریب رکھی اینٹ سے ان کے سر پر کئی وار کیے۔ شدید زخمی شاہجہاں کو مقامی لوگوں نے فوراً ضلع اسپتال پہنچایا، جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ واقعہ کی اطلاع پر ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس رامانند کشواہا فورس کے ساتھ موقع پر پہنچے۔ ابتدائی تفتیش میں قتل کی وجہ جائیداد کا تنازع اور پیسوں کی مانگ سامنے آئی ہے۔ پولیس کے مطابق، عرفان نشے کا عادی ہے اور امکان ہے کہ واردات کے وقت وہ نشے میں تھا۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے اور قانونی کارروائی جاری ہے۔

پیس پارٹی کے ریاستی صدر کا مہدوال میں استقبال

سنت کبیر نگر۔ اتوار کو پیس پارٹی کے ریاستی صدر اروند کمار نشاد کا نگر پنچایت مہدوال کے وارڈ نمبر 18 میں پارٹی کارکنوں اور حامیوں نے شاندار استقبال کیا۔ اس موقع پر ایک پریس کانفرنس بھی منعقد کی گئی، جس میں ریاستی صدر نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی پالیسیوں اور کام کرنے کے انداز پر سخت حملہ کیا۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ریاستی صدر اروند کمار نشاد نے بی جے پی حکومت کی کارکردگی پر کڑی تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی عوامی توقعات پر پورا اترنے میں ناکام ہو رہی ہے اور عام لوگوں کے مسائل کو نظرانداز کر رہی ہے۔ 2027 میں بی جے پی کو اقتدار سے مٹانے کا دعویٰ کرتے ہوئے مسٹر اروند نشاد نے ایک جرات مندانہ دعویٰ کرتے ہوئے کہا، پیس پارٹی آئندہ 2027 کے اسمبلی انتخابات میں سنت کبیر نگر کی تمام سیٹوں پر مضبوطی سے مقابلہ کرے گی اور ریاستی سیاست میں فیصلہ کن رول ادا کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ پیس پارٹی 2027 میں نہ صرف سنت کبیر نگر بلکہ پوری ریاست میں اقتدار سے بی جے پی کا صفایا کرنے کا کام کرے گی۔ انہوں نے کارکنوں سے پارٹی کے نظریہ کو عوام تک پہنچانے اور تنظیم کو مضبوط کرنے پر زور دیا تاکہ 2027 میں تبدیلی لائی جاسکے۔ اس دوران پارٹی کے مینڈھوال اسمبلی صدر مولانا فضیل رحمانی، اسمبلی نائب صدر حافظ روشن جمال، بلاک صدر علی جان، تنظیمی وزیر اعظم چودھری، سٹی صدر مہندی حسن، ضلع خواتین صدر مین سندھر ودھان بھی موجود تھے۔

گالی گلوچ کے خلاف احتجاج کرنے پر ایک شخص کا قتل، 6 افراد پر مقدمہ درج

بریلی: (پی این ایس) یہاں کے میرگنج تھانہ علاقے کے قطب پور گاؤں میں سنیچر کی رات ایک نوجوان کو گالی گلوچ کے خلاف احتجاج کرنے پر پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا گیا۔ ملزمان واردات کے بعد فرار ہو گئے۔ پولیس نے شکایت کی بنیاد پر چھ ملزمان کے خلاف رپورٹ درج کر لی ہے۔ قطب پور گاؤں کے رہنے والے چندر پرکاش نے بتایا کہ اس کا بھائی رام بھروس (30) ایک پینٹر تھا۔ وہ ہفتہ کی شام اپنے گھر کے باہر کھڑا تھا جب گاؤں کا رہنے والا آنند پرکاش نشے کی حالت میں وہاں سے گزرا۔ بھائی کو دیکھ کر وہ اسے گالیاں دینے لگا۔ جب رام بھروس نے اعتراض کیا تو وہ اسے گالی دیتا رہا اور گھر واپس چلا گیا۔

رات تقریباً 8:45 بجے آنند پرکاش اپنے بھائی رامیشور، للیتا پرساد، جگت پال، سونیا اور رامکلی کے ساتھ لاٹھیوں اور سلاخوں سے لیس گھر پہنچے۔ انہوں نے رام بھروس پر حملہ کیا، جس سے وہ زمین پر گر گیا۔ اس کی چیخیں سن کر، چندر پرکاش اور اس کے والد جائے وقوعہ پر پہنچے، صرف ملزمین نے اسے لاٹھیوں سے پیٹا۔ وہ بمشکل اسے بچانے میں کامیاب ہو سکے۔ اس دوران ملزم جان سے مارنے کی دھمکیاں دیتے ہوئے فرار ہو گیا۔ اہل خانہ شدید زخمی رام بھروس کو سی ایچ سی لے گئے جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اس کے بعد چندر پرکاش نے پولیس کو اطلاع دی۔ اس رات سی او میرگنج اجے کمار اور اسٹیشن ہاؤس آفیسر پریاگ راج سنگھ جائے وقوعہ پر پہنچے۔ واقعے کے بارے میں معلومات اکٹھی کی گئیں۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ سی او اجے کمار نے بتایا کہ ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ گرفتاری کے لیے دو ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں۔ ملزمان کو جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔ اسٹیشن ہاؤس آفیسر پریاگ راج سنگھ نے بتایا کہ پولیس ملزم کی گرفتاری کے لیے مسلسل چھاپے مار رہی ہے۔

بیٹے کی موت کے غم میں ماں نے بھی دم توڑا دونوں کی آخری رسوم ایک ساتھ ادا کی گئی

کوشامبی: (پی این ایس) دیوی گنج بازار میں ایک ماں اپنے بیٹے کی موت کا صدمہ برداشت نہ کر سکی اور دم توڑ گئی۔ ایک ہی خاندان میں ماں بیٹے کی موت نے پورے بازار میں کہرام مچا دیا۔ اہل خانہ نے دونوں ماں بیٹے کی آخری رسومات ایک ساتھ ادا کیں۔ دیوی گنج بازار کے رہنے والے نند کشور اگرہری بیج کا کاروبار کرتے ہیں۔ اس کے بیٹے ہریش چندر اگرہری عرف منا (45) اور چھوٹے بیٹے گڈو نے بھی اس کاروبار میں ان کی مدد کی۔ ان کا بڑا بیٹا ہریش چندر گزشتہ 10 دنوں سے بیمار تھا اور پریاگ راج کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں برین ہیمرج کی وجہ سے زیر علاج تھا۔ ہفتہ کی صبح تقریباً 6 بجے علاج کے دوران اس کی موت ہو گئی۔ خبر ملتے ہی ماں تارا دیوی (70) بے ہوش ہو گئیں۔ تھوڑی دیر بعد وہ بھی گر گئیں۔ اہل خانہ اسے فوری طور پر مقامی اسپتال لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ ایک ہی دن میں ماں اور بیٹے کی موت کی خبر نے خاندان سمیت پورے دیوی گنج بازار میں کہرام مچا دیا۔ اہل محلّہ اور اہل علاقہ تعزیت کے لیے پہنچے۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ تارا دیوی کو اپنے بیٹے ہریش چندر سے گہرا لگاؤ تھا۔

حدیث نبوی مسلمانوں کی رہنمائی کرتی ہے: مفتی محمد اظہر

مکتب اسلامیات اور الاصلاح اکیڈمی میں اسلامی بہنوں کے لئے خصوصی ورکشاپ کا آغاز

گورکھپور، جامعہ الاصلاح اکیڈمی نورنگ آباد اور مکتب اسلامیات ترکمان پور میں اتوار کے روز اسلامی بہنوں کے لیے چالیس احادیث پر مشتمل تین ماہ کی خصوصی ورکشاپ کا آغاز ہوا۔ ورکشاپ کی صدارت کرتے ہوئے نائب قاضی مفتی محمد اظہر شمسی نے کہا کہ حدیث شریف جو کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے مقدس اقوال، افعال اور عادات کا بیان ہے اسلام میں قرآن کریم کے بعد دوسرا اہم ترین ماخذ حدیث پاک ہی ہے، حدیث شریف مسلمانوں کو ان کی زندگی گزارنے میں رہنمائی فراہم کرتی ہے، وہ قرآن پاک کے اصولوں اور تعلیمات کی گہری تفہیم فراہم کرتی ہے، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کے مطابق دینی امور سے متعلق چالیس احادیث حفظ کرنے والے کو قیامت کے دن عالم کی حیثیت سے اٹھایا جائے گا۔ مہمان خصوصی سبز پوش ہاؤس مسجد جعفرا بازار کے امام حافظ رحمت علی نظامی نے کہا کہ حدیث شریف میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے پاکیزہ اعمال و افعال موجود ہیں، عام طور پر نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات کو حدیث کہا جاتا ہے، حدیث پاک پیغمبر اسلام کے تعلیمات کی نمائندگی کرتی ہے، قرآن کے بعد حدیث شریف مسلمانوں کے لیے رہنمائی کا اہم ذریعہ ہے، وہ زندگی کے تمام پہلوؤں میں رہنمائی فراہم کرتی ہے، حدیث شریف اسلامی شریعت کا ایک اہم حصہ ہے، چالیس احادیث کا مطالعہ ہر مسلمان کو اسلام کے بارے میں بنیادی اور ضروری معلومات فراہم کرنے میں مدد کرتا ہے، چالیس احادیث کو یاد کرنے اور پڑھنے سے مسلمانوں کو ان کے ایمان اور زندگی کو اسلامی تعلیمات کے مطابق بہتر طریقے سے گزارنے میں مدد ملتی ہے۔ ورکشاپ کی نظامت کرتے ہوئے قاری محمد انس رضوی نے کہا کہ ورکشاپ کا مقصد اسلامی خواتین کی خود اعتمادی کو بڑھانا اور اسلام کی بہتر تفہیم پیدا کرنا ہے، ورکشاپ ہر مہینے کے ہر اتوار کو ہوگا، شرکا کو تین ماہ مکمل ہونے کے بعد انعام دیا جائے گا، اسلامی بھائیوں کی ورکشاپ کا سلسلہ بھی جاری ہے، انہوں نے وضاحت کی کہ اسلامی علما نے احادیث کو متعدد مجموعوں میں مرتب کیا ہے، ان مجموعوں میں سب سے مشہور صحیح بخاری ہے، اس کے بعد صحیح مسلم، سنن ابوداؤد، جامع ترمذی، سنن نسائی اور سنن ابن ماجہ ہیں، یہ اسلام میں احادیث کے سب سے مستند مجموعے سمجھے جاتے ہیں۔ آخر میں درود وسلام پڑھ کر ملک میں امن وسلامتی کے لیے دعا کی گئی، ورکشاپ میں آصف محمود، علی احمد، نہال احمد، ضیا وارثی، نوشین فاطمہ، شبنم، نور صبا، شیریں آصف، افسانہ، شفا خاتون، فضا خاتون، ثناء فاطمہ، ذکری شیخ، اصغری خاتون، عاصمہ خاتون، معظمہ قریشی، شالبہ، سعدیہ سمیت بہت سے لوگوں نے شرکت کی۔

نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے اسکوٹی سوار کی موقع پر موت

وارانسی: (یو این آئی) اتر پردیش کے وارانسی ضلع کے شیوپور تھانہ علاقے میں اتوار کو ایک نامعلوم گاڑی نے اسکوٹی سوار کو زوردار ٹکر ماردی، جس کے نتیجے میں موقع پر ہی اس کی موت ہو گئی۔ پولیس کے مطابق یہ حادثہ گلٹ بازار کے قریب پیش آیا، جہاں اندرپور، شیوپور کے رہائشی یوگیش موریہ اپنی اسکوٹی پر جا رہے تھے۔ اچانک ایک تیز رفتار نامعلوم گاڑی نے انہیں ٹکر ماردی، جس سے وہ موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ حادثے کے بعد مقامی لوگوں کی بڑی تعداد موقع پر جمع ہو گئی اور مشتعل ہجوم نے سڑک جام کرنے کی کوشش کی۔ لوگوں نے فرار گاڑی اور اس کے ڈرائیور کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ اطلاع ملتے ہی شیوپور پولیس موقع پر پہنچی، بھیڑ کو منتشر کیا اور حالات پر قابو پایا۔ پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ نامعلوم گاڑی کی شناخت کے لیے پولیس آس پاس نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کی جانچ کر رہی ہے۔

ریجنل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ علی گڑھ میں سرسید ڈے کا انعقاد

علی گڑھ: (پی این ایس) ریجنل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میں سرسید ڈے کی شاندار تقریب ہوئی جس میں اجمل خاں طبیہ کالج علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے پرنسپل پروفیسر بدرالدجیٰ خاں مہمانِ خصوصی اور شعبہ امراض جلد کے سربراہ ڈاکٹر محمد محسن مہمان اعزازی تھے۔ ان دونوں شخصیات نے اپنے خطاب میں ریجنل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے ترقیاتی کاموں میں تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ سرسید ڈے انتظامی کمیٹی کے چیئرمین حکیم فخر عالم نے کہا کہ ہمارا انسٹی ٹیوٹ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے کیمپس کا حصہ ہے، اس لیے ڈائرکٹر جنرل صاحب نے ریجنل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میں سرسید ڈے کے انعقاد کی بنیاد ڈال کر ایک خوشگوار پہل کی ہے، لیکن اس انسٹی ٹیوٹ میں سرسید ڈے کا یہ جشن اس لیے بھی ہونا چاہیے کہ سی سی آر یو ایم نئی دہلی اور اجمل خاں طبیہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے درمیان ایک ایسا دیرینہ رشتہ ہے، جس کی بنیاد پر اجمل خاں طبیہ کالج کو سی سی آر ایم کی جائے پیدائش کے طور پر جوڑ کر دیکھا جاسکتا ہے۔ حکیم فخر عالم نے اپنے خطاب میں سنٹرل کونسل فار ریسرچ اِن انڈین میڈیسن اینڈ ہومیوپیتھی کی تاریخ پر تفصیلی روشنی ڈالی۔

ہریانہ سے 7 کروڑ کی ٹھگی کا ملزم گرفتار

وارانسی: (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع وارانسی میں لنکا پولیس نے تاجروں سے سات کروڑ روپے سے زائد کی ٹھگی کرنے والے شرد بھارگو کو ہریانہ کے سونی پت سے گرفتار کیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس کاشی زون گوروبنشوال نے اتوار کو بتایا کہ لنکا کے رہائشی شرد بھارگو کے خلاف وارانسی کے مختلف تھانوں میں سات کروڑ روپے سے زائد کی دھوکہ دہی کے مقدمات درج ہیں۔ لنکا تھانے میں بھی اس کے خلاف پہلے سے ایک مقدمہ زیر التواء ہے۔ پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ وارانسی میں فراڈ کرنے کے بعد شرد بھارگو سونی پت، ہریانہ میں چھپا ہوا ہے۔ اس اطلاع کی بنیاد پر پولیس نے ہفتے کے روز بتائے گئے پتے پر چھاپہ مار کر اسے گرفتار کر لیا۔ تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ شرد بھارگو نے دھوکہ دہی کے لیے ایک منظم گروہ بنا رکھا تھا۔ اس غیر قانونی کاروبار میں اس کی اہلیہ رچا بھارگو بھی شامل ہے، جو فی الحال مفرور ہے۔ پولیس کے مطابق شرد بھارگو کے خلاف گینگسٹر ایکٹ کے تحت کارروائی کی جائے گی اور اس کی جائیداد ضبط کی جائے گی۔ اس نے زیادہ تر دھوکہ دہی پراپرٹی میں سرمایہ کاری کے نام پر کی تھی۔

فیروزآباد میں دو ہزار لیٹر ملاوٹی تیل برآمد محکمہ خوراک کی دوکاندار کے خلاف کارروائی

فیروزآباد (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع میں محکمہ خوراک کی ٹیم نے ہفتے کے روز چھاپہ مار کارروائی کے دوران ایک تیل کے تاجر کے یہاں دو ہزار لیٹر ملاوٹی تیل برآمد کر کے ضبط کر لیا۔ ٹیم کو موقع پر مختلف برانڈز کی جعلی پیکنگ کے سامان اور دیگر بے ضابطگیاں بھی ملی ہیں۔ معاون کمشنر خوراک چندن پانڈے کی قیادت میں بجریا منڈی میں ایس کے ٹریڈرز کے گودام پر میونسپل مجسٹریٹ ونود پانڈے کے ساتھ چھاپہ مارا گیا۔ کارروائی کے دوران سرسوں، ریفائنڈ، بناسپتی اور مائلڈ فیٹ سمیت تقریباً دو ہزار لیٹر ملاوٹی تیل برآمد ہوا۔ چار ڈرم مشتبہ تیل بھی ضبط کیے گئے۔ پولیس نے تمام سامان قبضے میں لے کر تیل کے نمونے لیبارٹری جانچ کے لیے بھیج دیے ہیں، جبکہ فیکٹری کا لائسنس منسوخ کر کے قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔

احباب فاؤنڈیشن کے زیراہتمام سمینار کا انعقاد

لکھنؤ: (پریس ریلیز) کشور گنج واقع کیمپویل روڈ بالاگنج میں ایک سمینار بعنوان اقلیتی طبقہ میں تعلیمی رجحان: محاسبہ، جائزہ، لائحہ عمل احباب فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام اترپردیش اردو اکادمی کے اشتراک سے منعقد ہوا۔ جس کی سرپرستی تبسم قدوائی سابق پرنسپل تعلیم گاہ نسواں انٹر کالج لکھنؤ نے کی اور صدارت ڈاکٹر ہما یعقوب انچارج مانو کیمپس لکھنؤ نے فرمائی جبکہ مہمان کی حیثیت سے شاداب احمد کوآرڈینیٹر یوپی تعلیمی بورڈ جماعت اسلامی ہند یوپی نے شرکت کی۔ سمینار میں ڈاکٹر عشرت ناہید شعبہ اردو مانو کیمپس نے اپنا کلیدی خطاب فرمایا۔ اس موقع پر متعدد یونیورسٹیز کے تحقیقی طلباء نے اپنے تفصیلی، تحقیقی مقالے پیش کیے جن میں خصوصاً غلام عباس ہلوری، عبدالقدوس، زیبا جلیل، اقراء رضوان وارثی، صائمہ انصاری اور ثوبیہ صدیقی کے نام قابل ذکر ہیں۔ اس موقع پر مولانا علی نعیم رازی کے علاوہ توقیر احمد، فیض رشید لکھنوی، بینا سعید، شبنم خان، نظام خان، سحر خان، صالحہ خان، ثانیہ خان، صالحہ خاتون، ادیبہ، قاری سہراب وعلاقائی خواتین کی کثیر تعداد میں موجود رہیں۔ سمینار کے کنوینر فاؤنڈیشن کے سکریٹری محمد خالد اعظمی رہے۔

غزہ میں قابض اسرائیل کی قید میں موجود طبی اہلکاروں کی فوری رہائی کا مطالبہ

غزہ: غزہ کے جنوبی علاقے میں واقع ناصر میڈیکل کمپلیکس میں ہفتے کے روز ان فلسطینی خاندانوں نے احتجاجی مظاہرہ کیا جن کے عزیز و اقارب بطور ڈاکٹر، نرس، اور طبی معاونین کے طور پر قابض اسرائیل کی جیلوں میں قید ہیں۔ مظاہرین نے اپنے پیاروں کی قریب دو سال سے جاری جبری قید کے خاتمے اور ان کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا۔ ان اسیران کو انتہائی سخت اور غیر انسانی حالات میں رکھا جا رہا ہے۔

مظاہرے میں شریک افراد نے وزارتِ صحت فلسطین کے تعاون سے منعقدہ اس احتجاج کے دوران اپنے عزیزوں کی تصاویر اور پوسٹر اٹھا رکھے تھے۔ انہوں نے اپنے پیاروں کی سلامتی کے بارے میں جاننے کے حق اور ان کی فوری رہائی پر زور دیا۔

اس موقع پر گرفتار طبی اہلکاروں کے بچوں نے بھی شرکت کی جنہوں نے اپنے والدین کے لیے شدید تڑپ اور جدائی کے درد کا اظہار کیا۔ یہ منظر اس انسانی المیے کی عکاسی کر رہا تھا جو قابض اسرائیلی جیلوں میں فلسطینی خاندانوں پر مسلط کیا گیا ہے۔

غزہ کے سرکاری میڈیا آفس کے مطابق، قابض اسرائیلی فوج نے گزشتہ دو برسوں پر محیط نسل کشی کی جنگ کے دوران 362 طبی اہلکاروں کو گرفتار کیا، جن میں 88 ڈاکٹر، 132 نرسیں، 72 طبی معاونین اور 47 انتظامی اہلکار شامل ہیں۔

وزارتِ صحت فلسطین نے واضح کیا کہ قید میں رکھے گئے ان اہلکاروں کے بارے میں سامنے آنے والی معلومات ان کے ساتھ روا رکھے جانے والے ہولناک سلوک کی تصدیق کرتی ہیں۔ وزارت کے مطابق انہیں وحشیانہ تشدد اور منظم اذیت کا سامنا ہے جس کے باعث ان کی صحت بگڑنے کا خدشہ ہے۔

غزہ میں ہسپتالوں کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر محمد زقوت نے احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قابض اسرائیل نے ان طبی اہلکاروں کو اذیت ناک قید، سخت تشدد اور تذلیل کا نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں کئی اہلکار شہید ہو گئے اور متعدد مستقل معذوریوں کا شکار ہوئے۔

ڈاکٹر زقوت نے مزید بتایا کہ اب بھی 130 سے زائد طبی اہلکار قابض اسرائیل کی قید میں ہیں حالانکہ جنگ بندی معاہدہ نافذ ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی رہائی اس بات کا حقیقی امتحان ہے کہ آیا قابض اسرائیل جنگ بندی اور بین الاقوامی معاہدوں پر عملدرآمد کے لیے سنجیدہ ہے یا نہیں۔

دوسری جانب، کلب برائے اسیران اور ہیئتِ امورِ اسیران کے مشترکہ بیان میں بتایا گیا کہ قابض اسرائیل نے جنگ بندی کے تحت قیدیوں کے تبادلے کے پہلے مرحلے میں 968,1 فلسطینی اسیران کو رہا کیا جن میں سے 250 ایسے تھے جو عمر قید یا طویل سزائیں کاٹ رہے تھے۔ ان میں سے 154 کو جبراً فلسطین سے بے دخل کر دیا گیا جبکہ باقی 718,1 رہائی پانے والے وہ اسیران تھے جو 7 اکتوبر سنہ 2023ء کے بعد غزہ سے گرفتار کیے گئے تھے۔

جنگ بندی کے دوران پاکستان نے ٹی ٹی پی کے کئی حملوں کو ناکام بنایا

اسلام آباد: اسلام آباد سے جاری بیان میں وفاقی وزیر عطاء تارڑ نے کہا ہے کہ اڑتالیس گھنٹے کی جنگ بندی کے دوران تحریک طالبان پاکستان کے دہشتگردوں نے افغانستان سے

پاکستان کے اندر متعدد دہشت گردانہ حملوں کی کوشش کی، جنہیں سیکیورٹی فورسز نے مؤثر طریقے سے ناکام بنایا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے شمالی اور جنوبی وزیرستان کے سرحدی علاقوں میں گل بہادر گروپ کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا جس میں سو سے زائد ٹی ٹی پی کے خارجی مارے گئے۔ ادھر طالبان حکومت کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے ایکس پر جاری اپنے بیان میں کہا ہے کہ ہم نے مذاکرات کے لئے اپنا وفد قطر بھیج دیا ہے لہذا ہماری طرف سے کوئی کارروائی انجام نہیں پائی ہے۔

قابض اسرائیلی ڈرون کی لبنان پر بمباری، دیر کیفا میں فلسطینی شہید

بیروت: جنوبی لبنان کے علاقے دیر کیفا میں ہفتے کے روز قابض اسرائیلی فوج کے ڈرون حملے میں ایک فلسطینی شہری شہید ہو گیا۔ یہ حملہ اس وقت کیا گیا جب قابض اسرائیل نے حزب اللہ کے ساتھ نومبر سنہ 2024ء میں طے پانے والے جنگ بندی معاہدے کی ایک اور سنگین خلاف ورزی کرتے ہوئے دوبارہ جارحیت شروع کی۔ لبنانی وزارتِ صحت نے تصدیق کی ہے کہ قابض اسرائیلی فوج کی اس

فضائی بمباری میں ایک شخص شہید ہوا۔ یہ حملہ دیر کیفا اور کفردونین کے درمیان سڑک پر ایک بلڈوزر کو نشانہ بنا کر کیا گیا۔ لبنانی سرکاری خبر رساں ادارے کے مطابق قابض اسرائیلی ڈرون نے بلڈوزر پر دو میزائل داغے، جس کے نتیجے میں وہ مکمل طور پر تباہ ہو گیا اور اس پر موجود کارکن شہید ہوا۔ قابض اسرائیلی فوج جنوبی اور مشرقی لبنان میں تقریباً روزانہ بمباری اور فضائی حملے جاری رکھے ہوئے ہے جن میں متعدد شہری شہید اور زخمی ہو رہے ہیں۔ دشمن فوج کا دعویٰ ہے کہ یہ حملے حزب اللہ کے ٹھکانوں اور اہلکاروں کو نشانہ بنانے کے لیے کیے جا رہے ہیں تا کہ وہ دوبارہ منظم نہ ہو سکیں۔ یاد رہے کہ اکتوبر سنہ 2023ء میں قابض اسرائیلی فوج نے لبنان پر حملے شروع کیے تھے جو ستمبر سنہ 2024ء میں ایک وسیع جنگ میں بدل گئے۔ اس جنگ کے نتیجے میں چار ہزار سے زائد شہری شہید اور تقریباً سترہ ہزار زخمی ہوئے۔ نومبر سنہ 2024ء میں حزب اللہ اور قابض اسرائیل کے درمیان جنگ بندی طے پانے کے باوجود دشمن ریاست نے اس معاہدے کی چار ہزار پانچ سو سے زیادہ بار خلاف ورزیاں کیں، جن کے نتیجے میں سینکڑوں شہری شہید اور زخمی ہوئے۔ قابض اسرائیل نے اس معاہدے کو مکمل طور پر پامال کرتے ہوئے لبنان کی پانچ پہاڑی چوٹیوں پر قبضہ برقرار رکھا ہوا ہے جن پر وہ آخری جنگ کے دوران قابض ہوا تھا، علاوہ ازیں کئی دیگر علاقوں پر بھی قابض اسرائیل دہائیوں سے غیر قانونی قبضہ جمائے ہوئے ہے۔

امام حسین کا پرچم، باضابطہ طور پر پہلی بار کینیڈا میں لہرایا گیا

اٹاوا: اس تقریب میں کینیڈا کے وفاقی وزیر شفقت علی نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ امام حسین علیہ السلام فاؤنڈیشن کے بانی سید میثم رضا نے کہا کہ آج ہم حضرت امام حسین اور ان کی عظیم قربانی کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں ان کا کہنا تھا کہ سرزمینِ کربلا میں امام حسین علیہ السلام ظلم و ناانصافی کے خلاف ڈٹ کر کھڑے ہوئے اور جبر کے آگے سر جھکانے سے انکار کیا۔ ان کا حوصلہ، استقامت اور حق کے لیے ان کا عزم آج بھی دنیا بھر کے لوگوں کے لیے مشعلِ راہ ہے۔

غزہ میں قابض اسرائیل کی نسل کشی کے شہداء اور زخمیوں کی تعداد دو لاکھ اڑتیس ہزار سے تجاوز کر گئی

غزہ: غزہ کی وزارت صحت نے اعلان کیا کہ سات اکتوبر سنہ 2023ء سے قابض اسرائیل کی طرف سے جاری نسل کشی کے نتیجے میں شہداء کی تعداد بڑھ کر 68 ہزار 116 ہو گئی ہے۔ وزارت صحت کے یومیہ اعداد و شمار پر مبنی رپورٹ میں بتایا گیا کہ جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کے اعلان کے بعد سے اب تک 27 شہری جامِ شہادت نوش کر چکے ہیں، جبکہ 404 شہداء کی لاشیں ملبے تلے سے نکالی جا چکی ہیں۔

رپورٹ کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران غزہ کی مختلف ہسپتالوں میں 29 شہداء کو لایا گیا، جن میں سے 23 لاشیں ملبے کے نیچے سے نکالی گئیں، دو شہری اپنی زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہوئے اور چار افراد قابض اسرائیلی فوج کے براہِ راست حملے میں شہید ہوئے۔ وزارت صحت نے واضح کیا کہ یہ اعداد و شمار اس ہولناک قتلِ عام کو شامل نہیں کرتے جو آل ابو شعبان خاندان کے خلاف غزہ کے الزیتون محلے میں ہوا، جہاں گیارہ شہداء کی لاشیں تاحال ملبے تلے دبی ہوئی ہیں اور انہیں نکالا نہیں جاسکا۔

رپورٹ میں بتایا گیا کہ قابض اسرائیل کی نسل کشی کے نتیجے میں اب تک 68 ہزار 116 فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 70 ہزار 200 زخمی ہو چکے ہیں۔ ان میں وہ 120 شہداء بھی شامل ہیں جن کا اندراج کمیٹی برائے شہداء و لاپتہ افراد کی عدالتی رپورٹ میں مکمل کیا جا چکا ہے۔ وزارت نے مزید کہا کہ دس اکتوبر سنہ 2025ء کو جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کے بعد سے قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے چار مرحلوں میں 135 شہداء کی لاشیں وزارتِ صحت کے حوالے کی گئی ہیں، جنہیں دشمن فوج نے نسل کشی کے دوران قبضے میں لے لیا تھا۔

وزارت صحت نے اس بات پر زور دیا کہ اب بھی متعدد شہداء ملبے کے نیچے اور سڑکوں پر پڑے ہوئے ہیں جن تک ایمبولینسیں اور شہری دفاع کی ٹیمیں قابض اسرائیلی بمباری کے تسلسل کی وجہ سے نہیں پہنچ پا رہیں۔ وزارت نے تمام شہداء اور لاپتہ افراد کے لواحقین سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے پیاروں کا اندراج مکمل کروائیں تا کہ شہداء کی فہرست کو سرکاری ریکارڈ میں شامل کیا جاسکے۔

طوباس کی کارروائی اس بات کا اعلان ہے کہ فلسطینی مزاحمت کبھی نہیں ٹوٹے گی: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے کہا ہے کہ آج طوباس میں قابض اسرائیلی فوج کی پیادہ فورسز پر نصب شدہ گھریلو ساختہ بم سے ہونے والا حملہ، جس میں متعدد صہیونی فوجی زخمی ہوئے، اس حقیقت کی گواہی دیتا ہے کہ مغربی کنارے میں مزاحمت دبائی جا سکتی ہے اور نہ ختم ہو سکتی ہے۔ قابض اسرائیل کے تمام جبر، گرفتاریوں، سکیورٹی اقدامات اور چیک پوسٹوں کے پھیلاؤ کے باوجود فلسطینی عوام کی مزاحمتی روح زندہ ہے۔ حماس نے اپنے بیان میں کہا کہ ہمارے عوام کی ارادے کی قوت ہر ظلم و جبر کے ہتھیار سے زیادہ مضبوط ہے، اور وہ قابض اسرائیل کی دہشت، قتل و غارت اور استبداد کے سامنے کبھی نہیں جھکیں گے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ فلسطینی عوام کو قابض اسرائیل کے بڑھتے ہوئے جرائم کے مقابلے میں جواب دینے کا مکمل اور جائز حق حاصل ہے۔ ان جرائم میں قتل و نسل کشی، جبری بے دخلی، یہودی آبادکاری اور مغربی کنارے، غزہ اور بیت المقدس میں منظم قبضہ شامل ہیں۔ حماس نے ان تمام مجاہدین کو سلام پیش کیا جو میدانِ مزاحمت میں ہر خطرے کے باوجود ڈٹے ہوئے ہیں۔ تحریک نے کہا کہ اس نوعیت کی کارروائیاں ہمارے عوام کے دلوں میں بھڑکتے ہوئے غصے، ان کے استعماری قبضے کے خلاف انکار اور صہیونی منصوبوں [جیسے] ضم، جبری ہجرت اور فلسطینی مسئلے کے خاتمے کو مسترد کرنے کی سچی اور عملی ترجمانی ہیں۔ حماس نے فلسطینی عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنے اتحاد، استقامت اور مزاحمت کے ہر محاذ پر ثابت قدم رہیں اور قابض اسرائیل کے مکمل خاتمے اور آزادی و خودمختاری کے حصول تک جدوجہد جاری رکھیں۔

فلسطینی مزاحمتی قیادت کا قابض اسرائیل کے مکر و فریب سے خبردار رہنے کا انتباہ

غزہ: غزہ کی مزاحمتی قیادت کی سکیورٹی فورسز نے قابض اسرائیل کے جاری حملوں کے پس منظر میں ایک سخت سکیورٹی تنبیہ جاری کی اور واضح کیا کہ دشمن کی فطرت غدار ہے اور کسی جعلی جنگ بندی پر

بھروسہ نہیں کیا جا سکتا۔ قیادت نے تمام مزاحمتی دستوں اور شہریوں پر زور دیا کہ وہ حفاظتی اقدامات کی مکمل پابندی کریں اور اپنی ہر حرکت اور اجتماع میں انتہائی احتیاط برتیں۔ بیان میں خبردار کیا گیا کہ کسی بھی غفلت سے دشمن کے لیے ایسی دراڑ کھل سکتی ہے جسے وہ چابکدستی سے استحصال کر لے گا۔ بیان میں کہا گیا کہ مقاتلوں اور شہریوں کی جانیں اولین ترجیح ہیں اور انہیں محفوظ رکھنا معرکے کی بقاء کے لیے ناگزیر ہے۔ قیادت نے غیر ضروری خطرات مول نہ لینے اور میدان میں دی گئی ہدایات پر سختی سے عمل کرنے کی تاکید کی۔ سکیورٹی مزاحمت نے دشمن کی طرف سے اندرونی محاذ پر کمین، افواہوں اور 'کمزور نفس' کی بھرتی کے ذریعے دراندازی کی کوششوں سے خبردار کیا اور عوام سے مسلسل اتحاد اور ہر قسم کی سیکورٹی یا فکری دراندازی کی کوششوں کو رد کرنے کا مطالبہ کیا۔ بیان میں واضح کیا گیا کہ چوکسی اور شعور دشمن کی سازشوں کے سامنے سب سے مضبوط ڈھال ہیں اور ہر وقت تیار رہنا ہی خطرات کا مقابلہ کرنے اور فتح کے حصول کی شرط ہے۔

نیتن یاھو کا جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کا نیا حکم: رفح بارڈر دوبارہ بند، مریضوں کی زندگیاں خطرے میں

غزہ: قابض اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاھو نے ہفتے کے روز ایک نیا حکم جاری کرتے ہوئے اعلان کیا کہ رفح سرحدی گذرگاہ آئندہ اطلاع تک بند رہے گی۔ یہ اقدام ایسے وقت میں کیا گیا ہے جب غزہ کے ہزاروں زخمی اور بیمار شہری علاج کے لیے بیرونِ ملک منتقلی کے منتظر ہیں۔ نیتن یاھو کے دفتر سے جاری بیان میں کہا گیا کہ رفح کراسنگ کو دوبارہ کھولنے کا فیصلہ صرف اسی صورت میں کیا جائے گا جب اسلامی تحریک مزاحمت حماس جنگ بندی معاہدے کے اُس حصے پر عمل کرے جو اسرائیلی قیدیوں کی باقیات کی واپسی سے متعلق ہے۔ حالانکہ حماس کئی بار واضح کر چکی ہے کہ اس نے وہ تمام لاشیں حوالے کر دی ہیں جو اس کے قبضے میں تھیں۔

قابض اسرائیل کے اس فیصلے سے چند گھنٹے قبل قاہرہ میں فلسطینی سفارت خانے نے اعلان کیا تھا کہ پیر سے رفح گذرگاہ کھولی جائے گی تا کہ مصر میں پھنسے فلسطینی شہری واپس اپنے وطن جا سکیں۔ یہ گذرگاہ سنہ 2024ء کے مئی سے تقریباً مکمل طور پر بند تھی جس نے غزہ کے عوام کو مزید محصور کر رکھا تھا۔

مصری ذرائع کے مطابق رفح گذرگاہ کے دونوں فریقوں کے درمیان پیشگی انتظامات پر بات چیت جاری تھی اور آئندہ چند دنوں میں اس کے دوبارہ فعال ہونے کی تیاری مکمل ہونے والی تھی۔ ایک مصری عہدیدار نے عربی روزنامہ "العربی الجدید" سے گفتگو میں بتایا کہ ابتدائی مرحلے میں ان مریضوں اور زخمیوں کو ترجیح دی جائے گی جنہیں فوری علاج کی ضرورت ہے۔ بعد ازاں طلبہ، پھنسے اور دیگر انسانی بنیادوں پر سفر کرنے والے افراد کے لیے بھی گذرگاہ کھولنے کا منصوبہ تھا۔

ذرائع کے مطابق یورپی یونین کی سرحدی نگرانی کی سول مشن بھی اس عمل کا حصہ ہے، جبکہ مصر ایک مستقل نظام وضع کرنے کے لیے کوشاں ہے جس کے تحت رفح گذرگاہ پر آمد و رفت منظم، باعزت اور بلا تعطل جاری رہ سکے۔ یورپی یونین کی مذکورہ مشن نے گزشتہ بدھ کو اعلان کیا تھا کہ وہ "مکمل تیاری" کی حالت میں ہے، مگر حالیہ سیاسی اور سکیورٹی پیش رفت کے باعث رفح کے دوبارہ کھولے جانے کے امکانات کمزور پڑ گئے ہیں۔

دوسری جانب غزہ کی وزارتِ صحت نے ایک بیان میں انکشاف کیا کہ تقریباً 17 ہزار مریض اور زخمی فوری طور پر علاج کے لیے بیرون ملک جانے کے منتظر ہیں کیونکہ ادویات، طبی آلات اور ہسپتالوں کی سہولیات کی شدید قلت ہے۔

وزارت کے مطابق متعدد وعدوں کے باوجود اب تک عطیہ دہندگان کی جانب سے طبی ساز و سامان کی فراہمی کے لیے کوئی حتمی وقت مقرر نہیں کیا گیا۔ وزارت نے عالمی برادری سے اپیل کی کہ وہ فوری طور پر غزہ کی سرحدی گذرگاہیں کھلوائے تا کہ ہزاروں مریضوں کو موت سے بچایا جا سکے۔ یاد رہے کہ جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کا موجودہ معاہدہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی پیش کردہ تجویز پر مبنی ہے جس کے مطابق جنگ روکنے، قابض اسرائیلی فوج کے تدریجی انخلا، قیدیوں کے تبادلے اور فوری انسانی امداد کی فراہمی پر اتفاق کیا گیا تھا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ جنگ کے بعد غزہ کی تعمیرِ نو صرف اسی صورت ممکن ہے جب محاصرہ ختم کیا جائے اور امدادی سامان مقدار اور معیار دونوں لحاظ سے بلا رکاوٹ پہنچے۔ بصورت دیگر غزہ کی زندگی بحال نہیں ہو سکتی۔

غزہ میں صہیونی ایجنٹوں کے خلاف کارروائی کے لیے تمام قومی قوتیں اور عوام متحد

غزہ: جب توپوں کی گرج مدھم ہوئی اور غزہ کی ناممکن سانسیں پھر سے گرفت میں آنا شروع ہوئیں، تو وزارت داخلہ اور سکیورٹی فورسز نے ایک وسیع سکیورٹی مہم شروع کی جسے "پچھلے برسوں کی سب سے بڑی مہم" قرار دیا جا رہا ہے، تا کہ اس غاصب صہیونی دشمن ریاست کی طرف سے پروان چڑھائی گئی ملیشیاؤں کی سرگرمیوں، جرائم اور انتشار کے مرتکب عناصر کو ختم کیا جا سکے۔

چھاپے: محرک ذرائع کے مطابق غزہ کے ایک سکیورٹی ماخذ نے بتایا کہ رادع فورس نے گزشتہ جمعرات کو ایک سلسلہ وار مخصوص چھاپے مارے جن کا ہدف ان دشمن کے ایجنٹوں اور قابض اسرائیل کے کرائے کے قاتلوں جو شہریوں میں چھپنے کی کوشش کر رہے تھے، کئی کو غیر موثر بنایا گیا جبکہ باقی مشتبہ افراد متعلقہ سکیورٹی اداروں کی تفتیش میں ہیں۔ ذرائع نے کہا کہ یہ کارروائیاں دشمن کے آلہ کاروں اور ان کے سرپرستوں کی نقل و حرکت کا باریک بینی سے ریکارڈ اور مسلسل تعاقب کے بعد عمل میں آئیں، تا کہ وہ ثابت کر سکیں کہ مزاحمتی سکیورٹی فورسز کے آہنی ہاتھ ان وطن فروشوں تک پہنچ سکتا ہے۔

خود سپردگی میں اضافہ: ذرائع نے اشارہ کیا کہ گزشتہ دنوں میں مختلف علاقوں میں وہ افراد جنہوں نے خود کو سکیورٹی اداروں کے سپرد کیا ان کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے، یہ اقدام مزاحمتی سکیورٹی کی عزت اور واپسی کے اپیل کے جواب میں دیکھا جا رہا ہے۔

امن و استحکام کی بحالی: وزارت داخلہ نے کہا کہ اس مہم کا مقصد "امن و استحکام کی بحالی اور خائنوں، کرائے کے قاتلوں، چوروں اور ڈاکوؤں کے خلاف قانون کا نفاذ" ہے اور یہ کہ سکیورٹی ادارے "اپنی عوام کی قربانیوں اور قابض دشمن کے مقابلے میں اُن کے صمود کے بعد غزہ کو افراتفری کا میدان نہیں بننے دیں گے"۔ مزاحمتی دھڑوں نے مشترکہ بیان میں وزارت داخلہ اور سکیورٹی فورس کی کوششوں کو سراہا اور کہا کہ یہ مہم تمام دھڑوں اور فلسطینی قوتوں کی مکمل حمایت اور قومی اتفاق رائے سے وابستہ ہے۔

بیان میں مزید کہا گیا کہ "یہ مبارک مہم عوامی تحفظ کے لئے ایک قومی ضرورت ہے اور ان مجرم گروہوں اور دشمن کے سہولت کاروں کا پیچھا ضروری ہے جنہوں نے اندرونی تانے بانے کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی" عوام سے اپیل کی گئی کہ وہ سکیورٹی اداروں کے ساتھ تعاون کریں اور مطلوبین کے بارے میں اطلاع دیں۔ فصائل نے واضح کیا کہ "غزہ مزاحمت میں خائنوں، قاتلوں اور مجرموں کے لئے کوئی جگہ نہیں اور جو بھی ان میں ملوث ثابت ہوگا اسے فلسطینی انقلابی قانون کے تحت جوابدہ ٹھہرایا جائے گا" اور سکیورٹی اداروں کی بے مثال کوششوں اور جانفشانی کو سلام پیش کیا گیا۔

قبائلی پردہ اٹھ گیا: ایک نمایاں عوامی موقف میں غزہ کی قبائل اور عشائر نے مہم کی مکمل حمایت کا اعلان کیا اور جنگ کے دوران سکیورٹی اداروں کی غیر موجودگی کا ناجائز فائدہ اٹھانے والی شرپسند عناصر کے خلاف سخت موقف اختیار کیا۔ قبائل نے کہا کہ ان اقدامات نے "معاشرتی سکیورٹی کو خطرہ پہنچایا اور لوگوں کی تکلیف میں اضافہ کیا" اور واضح کیا کہ وہ ہر اس فرد کا قبائلی یا خاندانی پردہ اٹھائیں گے جو قومی امن کو خطرہ پہنچانے والی کسی حرکت میں ملوث نکلے گا۔

خاندانوں سے درخواست کی گئی کہ مطلوبین کو فوراً متعلقہ حکام کے حوالے کریں اور کسی کی مدد یا پردہ پوشی نہ کریں کیونکہ جو لوگ مجرموں کو چھپاتے ہیں وہ خود ان کے جرائم میں شریک ہیں۔ اسلامی اور قومی دھڑوں نے بھی اپیل کی کہ تمام توانائیاں متحد کر کے سکیورٹی اداروں کی فیلڈ منصوبہ بندی کو جلد اور موثر طریقے سے سپورٹ کیا جائے تا کہ جھنجھلاہٹ اور انتشار کے مظاہروں کا تدارک کیا جا سکے۔

کرائے کے قاتلوں پر حملے اور دوبارہ کنٹرول: اسی دوران مزاحمتی سکیورٹی فورسز کی رادع فورس نے مختلف مقامات میں اپنے فیلڈ آپریشن جاری رکھے اور قتل اور دشمن فوج سے تعاون کے جرائم میں ملوث درجنوں عناصر کو گرفتار کیا، جبکہ ذرائع نے متفقہ طور پر بتایا کہ متعدد دھوکے بازوں کے خلاف سزائے موت کے احکامات نافذ کئے گئے ہیں۔

رادع فورس نے کہا کہ "جو بھی دشمن کے ساتھ ساز باز کی سرگرمیوں میں ملوث پایا جائے گا یا ہمارے لوگوں کے خلاف جرائم کا ارتکاب کرے گا اسے عدالتی کارروائی کے لئے پیش کیا جائے گا"۔ انہوں نے کہا کہ "دشمن نے جنگ کے بعد اندرونی سکیورٹی کو ہلا کر رکھنے کے لئے خفیہ خلیے باندھنے کی کوشش کی مگر مقاومت اور اس کے سکیورٹی اداروں کی ہوشیاری نے ان سازشوں کو ناکام بنا دیا"۔

سرکاری میڈیا آفس کے ڈائریکٹر: غزہ میں سرکاری میڈیا آفس کے ڈائریکٹر اسماعیل الثوابتہ نے کہا کہ معافی عامہ کے اقدام کے تحت سترہ سے زائد عناصر نے خود کو اور اپنے ہتھیار سونپ دیئے۔

الثوابتہ نے بتایا کہ "پچاس سے زائد ایسے گڑھ ختم کئے گئے جو شہریوں کے لئے براہِ راست خطرہ بنے ہوئے تھے" اور پولیس و دفاعی اداروں کی دوبارہ نفاذ اور تمام اضلاع میں ان کا پھیلاؤ شروع کرنے کا جامع منصوبہ جاری کر دیا گیا ہے۔

عوامی ردعمل: شہریوں نے مہم کی حمایت کا اظہار کیا اور کہا کہ وہ خائنوں، ڈاکوؤں اور مجرموں کے خلاف سکیورٹی مہم کی قدر کرتے ہیں۔ محمد مقداد نے کہا کہ "ہم خائنوں، راستہ روکنے والوں اور مجرموں کے خلاف سکیورٹی مہم کی قدر کرتے ہیں" اور زور دیا کہ جنہوں نے وطن بیچا ہے انہیں سخت سزا دی جائے اور انقلابی احکامات ان پر نافذ کئے جائیں۔ حماس نے قابض دشمن کی جانب سے بعض ذرائع ابلاغ کی بڑھک کے جواب میں، جب مقاومت نے غزہ شہر میں متعدد خائنوں کو سزائے موت دی، اس بات کی تصدیق کی کہ "خائنوں اور مجرموں کے خلاف سزائیں اس وقت تک عمل میں لائی گئیں جب تک کہ تمام قانونی کارروائیاں پوری نہ کی گئیں"۔

طوباس میں فلسطینی مزاحمت کے بم دھماکے میں دو قابض اسرائیلی فوجی زخمی

طوباس: مقبوضہ مغربی کنارے کے شمالی شہر طوباس میں فلسطینی مزاحمت کاروں نے قابض اسرائیلی فوج کی ایک گشتی ٹیم پر دھماکہ خیز مواد سے حملہ کیا، جس کے نتیجے میں قابض فوج کے دو اہلکار زخمی ہو گئے۔ قابض اسرائیلی ذرائع ابلاغ نے اپنے طبی ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ زخمی ہونے والے دونوں فوجیوں کی حالت کو معمولی قرار دیا گیا ہے۔

فلسطینی صحافتی ذرائع کے مطابق یہ حملہ اس وقت کیا گیا جب قابض فوج طوباس شہر میں گھس آئی تھی۔ مزاحمت کاروں نے انتہائی مہارت کے ساتھ سڑک کنارے نصب بارودی مواد کو دھماکے سے اڑا دیا۔ دھماکے کے بعد قابض فوج نے علاقے میں شدید فائرنگ کی اور فوری طور پر ایک ہیلی کاپٹر طلب کیا جو شہر کے قریب واقع تیاسیر چوکی پر اترا۔ ذرائع کے مطابق کارروائی کے بعد قابض فوج نے شمالی طوباس کی بلدیہ عقابہ پر بھی دھاوا بولا اور وہاں پیدل دستے تعینات کر دیے۔ بعدازاں قابض فوج عقابہ سے نکل کر دوبارہ طوباس شہر میں داخل ہو گئی جہاں متعدد محلوں میں پھیل کر تلاشی اور گرفتاریوں کی کارروائیاں کی گئیں۔ فلسطینی نوجوانوں نے فوج کی دراندازی کے خلاف شدید مزاحمت کی جس سے جھڑپیں چھڑ گئیں۔ قبل ازیں قابض فوج نے اعلان کیا تھا کہ اس نے ہفتے کے اختتام پر مغربی کنارے کی درجنوں فلسطینی بستیوں میں چھاپے مارے، آزاد ہونے والے اسیران اور ان کے اہلِ خانہ کو دھمکیاں دیں اور ان سے کہا کہ رہائی کے بعد کسی قسم کی تقریبات منعقد نہ کریں۔ یہ تمام کارروائیاں قابض اسرائیل اور اسلامی تحریک مزاحمت (حماس) کے درمیان ہونے والی اسیران کے تبادلے کی ڈیل کے بعد کی گئیں۔ قابض فوج نے یہ بھی اعتراف کیا کہ اس نے گزشتہ دنوں دو فلسطینیوں کو شہید کیا، متعدد افراد کو گرفتار کیا اور مختلف قصبوں سے دھماکہ خیز مواد، اسلحہ اور دیگر جنگی ساز و سامان قبضے میں لیا۔ قابض اسرائیل کی غاصبانہ جارحیت کے آغاز یعنی 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے مغربی کنارے میں قابض فوج کے حملے شدت اختیار کر چکے ہیں۔ اس عرصے میں کم از کم 1054 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جب کہ 10 ہزار سے زائد زخمی ہوئے ہیں۔ علاوہ ازیں 20 ہزار سے زیادہ فلسطینیوں کو گرفتار کیا گیا جن میں 1600 بچے بھی شامل ہیں۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گرو پیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔